زرعی کارکنوں کے لئے

راہِ عمل

محکمہ زراعت مغربی پاکستان

4729

Marfat.com

زرعی کارکنوں کے لئے

راہِ عمل

ملک خدا بخش

سیکرٹری زراعت حکومت مغربی پاکستان

مظفر حسین

اسسٹنٹ ایگریکلچرل انفارمیشن آفیسر

بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن

مغربی پاکستان لاہور

Marfat.com

88123

ذخیرہ

لاہور پاکستان

پہلا ایڈیشن جولائی ۱۹۶۳ء

دوسرا ایڈیشن فروری ۱۹۶۴ء

تیسرا ایڈیشن مارچ ۱۹۶۵ء

مطبوعہ چٹان پرنٹنگ پریس میکلوڈ روڈ لاہور

قیمت فی جلد :- ایک روپیہ

Marfat.com

مُندرجات

صفحہ	
دیباچہ طبع دوم	۵
دیباچہ طبع سوم	۷
شاید کہ اُتر جائے ترے دل سے میری بات	۹
زرعی توسیع کیا ہے؟	۱۵
فلسفۂ توسیع	۱۶
برکاتِ توسیع	۲۰
مثالی توسیع کارکن	۲۲
طریقِ کار	۲۵
توسیع کے اہم رہنما اصول	۲۹
چند بنیادی باتیں	۳۱
زرعی ترقی کے لئے چند اشارے	۳۶
زراعت کے پانچ اصول	۳۹
ماڈل فارم	۴۱
جدید زرعی آلات	۴۵
مشینی زراعت	۵۰
نرخ بورنگ برائے ٹیوب ویل ٹرائل بورنگ وغیرہ	۵۹
زمین کو کٹاؤ سے بچانا	۶۵
سیم زدہ زمین کی اصلاح	۶۷
تھور زدہ زمین کی اصلاح	۶۹
بارانی کاشت کے اصول	۷۱
مشہور فصلوں کے متعلق مفید معلومات	۷۳
فصلوں کی منصوبہ بندی	۷۶
نئی فصلیں	۸۰
پانی کی بچت کے طریقے	۸۲
مصنوعی کھادوں کا استعمال	۸۶
سبز کھاد	۹۲
بیج پیدا کرنے کا طریقہ	۹۳
باغبانی	۹۵
پھلدار پودوں کی افزائش نسل کے طریقے	۱۰۱
باغوں کے اندر فصلیں	۱۰۴
موسم گرما کی سبزیوں کے متعلق چند مفید معلومات	۱۱۳

Marfat.com

موسم سرما کی سبزیوں کے متعلق چند مفید معلومات ۱۰۶
تحفظِ نباتات ۱۰۷
نقصان دہ جڑی بوٹیاں اور اُن کی تلفی ۱۱۲
فصلوں اور باغوں کی مشہور بیماریوں کا علاج ۱۱۴
عام استعمال ہونے والی زہریلی دوائیں اور اُن کے کوائف ۱۱۸
ٹڈی دَل کا انسداد ۱۲۸
زہروں کے استعمال کے متعلق ہدایات ۱۳۰
دوائیں سپرے کرنے والی مشینوں کے استعمال کے متعلق ہدایات ۱۳۲
زرعی نقصان رساں کیڑوں اور بیماریوں کا قانون مجریہ (۱۹۵۹ء) ۱۳۵
جنگلات لگانے کے لئے موزوں درخت ۱۳۶
مویشیوں کی چند مشہور متعدی بیماریاں ۱۳۸
مرغبانی ۱۴۰
ریشم کے کیڑے پالنا ۱۴۲
لاکھ پیدا کرنے کا طریقہ ۱۴۶
شہد کی مکھیاں پالنا ۱۴۷
مچھلی کی افزائش ۱۵۲
چند کام کی باتیں ۱۵۳
زرعی قرضے ۱۵۴
مغربی پاکستان زرعی ترقیاتی بنک کی شاخیں ۱۶۰
اوپن جنرل لائسنس پر ٹریکٹر درآمد کرنا ۱۶۱
اصلاح اراضی کے لئے ریکلیمیشن سپلائی لینے کا طریقہ ۱۶۴
جنگلات لگوانے کے قواعد ۱۷۰
ڈیزل آئل کی ڈیوٹی میں رعایت لینے کا طریقہ ۱۷۲
نئے رقبے پر آبیانے اور مالیے کی رعایتیں ۱۷۴
کاٹن کنٹرول ایکٹ ۱۸۰
زمین کی پیمائش ۱۸۴
آبپاشی کے پیمانے ۱۸۵
ڈاک اور تار کی شرح ۱۸۶
انگریزی اور دیسی مہینوں کا باہمی تعلق ۱۸۸
یومیہ تنخواہ یا اجرت معلوم کرنے کا طریقہ ۱۸۹
محکمۂ زراعت مغربی پاکستان کی مطبوعات ۱۹۱

Marfat.com

دیباچہ طبع دوم

ایک عرصے سے اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ زرعی کارکنوں کے لئے ضروری ہدایات اور معلومات پر مشتمل ایک ایسا جیبی کتابچہ شائع کیا جائے جس کی مدد سے وہ روزمرہ کی سرگرمیوں میں حسب ضرورت فوراً اپنی معلومات کو تازہ کر سکیں۔ یہ کتابچہ اسی تقاضے کو پورا کرنے کے لئے پچھلے سال کے وسط میں شائع کیا گیا تھا۔

یہ کتابچہ زرعی کارکنوں کے علاوہ عام زمینداروں کے لئے بھی کافی مفید ثابت ہوا اور بہت جلد تقسیم ہو گیا۔ اس کی مقبولیت اور لوگوں کی فرمائش کے پیش نظر اس کا دوسرا ایڈیشن شائع کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ پہلے ایڈیشن کی نظرثانی کے دوران کتابچے کے مشمولہ مضامین کہیں کہیں نامکمل نظر آئے اور کچھ مزید امور اور معلومات کا اضافہ ضروری سمجھا گیا۔ امید ہے کہ یہ نئے اضافے بھی مفید سمجھے جائیں گے۔

اس ایڈیشن کے آخر میں ۱۹۶۴ء کا کیلنڈر، ڈاک اور تار کے معلومات، تعطیلات اور دوسری متعلقہ تفصیلات بھی شائع کر دی گئی ہیں۔ اور یادداشتوں کے لئے کچھ صفحے خالی رکھے گئے ہیں۔ توقع ہے کہ اس کتابچے کی موجودگی میں زرعی کارکن کو کسی اور ڈائری اور جنتری کی ضرورت نہیں رہے گی۔

راہِ عمل کا یہ دوسرا ایڈیشن پہلے سے دوچند سے بھی زیادہ ضخامت کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔ مگر میرے نزدیک یہ اب بھی تشنۂ تکمیل ہے۔ کوشش کی جائے گی کہ یہ کمی آئندہ ایڈیشنوں

Marfat.com

میں پوری ہوتی رہے۔

اس سلسلے میں قارئین سے بھی رہنمائی کی درخواست ہے۔ اس کتابچے میں قارئین اگر کوئی کمی محسوس کریں یا کسی اعدادیات کا اضافہ ضروری سمجھیں تو اس کے متعلق بیورو آف ایگریکلچرل انفرمیشن سمن آباد لاہور کے پتے پر اطلاع دیں۔ ان تمام تجاویز اور آراکو آئندہ ایڈیشن شائع کرتے وقت پیشِ نظر رکھا جائے گا۔

اس کتابچہ کے مضامین کی فنی نقطہ نظر سے چودھری محمد شفیع گل ڈائرکٹر زراعت لاہور ریجن نے جانچ پڑتال کی ہے۔ جس سے اسے مستند حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔ اس فنی نظر ثانی کے لئے میں چودھری صاحب کا شکر گزار ہوں۔

یہ کتابچہ موجودہ صورت میں ترتیب و تکمیل نہ پاتا اگر مجھے مسٹر مظفر حسین اسسٹنٹ ایگریکلچرل انفرمیشن آفیسر جیسے قابل محنتی اور فرض شناس کارکن کی امداد حاصل نہ ہوتی۔

خدا بخش

۱۵ فروری ۱۹۶۴ء

سیکرٹری زراعت حکومت مغربی پاکستان

Marfat.com

دیباچہ طبع سوم

"راہِ عمل" کی پہلی دو اشاعتوں کی صوبہ گیر مقبولیت میرے لئے ذاتی طور پر ہی حوصلہ افزا نہیں بلکہ اس اعتبار سے بھی باعث اطمینان ہے کہ ہمارے ہاں تازہ ترین زرعی معلومات کی مانگ روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ شروع شروع میں جب اس کتابچے کا خاکہ میرے ذہن میں ابھرا تھا اور اس نے پہلے ایڈیشن کے روپ میں عملی شکل اختیار کی تھی تو میں اس بات کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ کہ ہمارے زمیندار اور توسیعی کارکن میری اس ناچیز کوشش کو اس قدر شرف پذیرائی بخشیں گے۔ لیکن اس کی دو اشاعتوں کا ایک قلیل سی مدت میں ختم ہو جانا اس بات کی پختہ دلیل ہے کہ ہمارے زراعت پیشہ عوام فنی معلومات کے حصول کیلئے کس قدر مضطرب اور بے چین ہیں۔ ان کا یہ رجحان ملک کی زرعی ترقی کیلئے یقیناً نیک فال ہے

زرعی ترقی کے نقطۂ نگاہ سے دیکھا جائے تو زراعت کے میدان میں ہر وہ علم بے وقعت ٹھہرتا ہے جو عمل کے سانچے میں نہ ڈھل سکے۔ یہاں علم برائے علم نہیں بلکہ علم برائے عمل کا نظریہ ہی قابل قبول ہو سکتا ہے۔ میں یہاں زرعی کارکنوں کے سامنے "ہماری زراعت" میں پیش کردہ ماٹو: "حاصل علم بقدر ترویج علم" کو دہراؤں گا۔ علم میں ہمارا حصہ یا انعام بس اسی قدر ہے جتنا کہ ہم اسے عملاً ترویج دے سکیں۔ اور میرا تو سرمایہ امید یہی ہے کہ زرعی زرعی معلومات کے حصول کے ضمن میں ہمارے توسیعی کارکن ان کی بیش از بیش مدد کریں۔ تاکہ ترقی پذیر زراعت کے لئے ان کا ذوق و شوق تسکین پا کر ملکی زراعت میں انقلاب کا پیش خیمہ ہو۔

راہِ عمل کا پہلا ایڈیشن بہت مختصر تھا۔ دوسرے ایڈیشن میں بہت سے اضافے

Marfat.com

کئے گئے۔ اب تیسرا ایڈیشن نئے سرے سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اور اس کی تدوین میں ایک جدید نقطۂ نظر کار فرما ہے۔ چونکہ اس کے اولیں مخاطب زرعی کارکن ہیں۔ اس لئے توسیع کا حصہ کافی بڑھا دیا گیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ توسیعی کارکنوں کے جذبۂ عمل کو ابھارا جائے اور ان کی مساعی کو صحیح خطوط پر ڈالا جائے۔ اس وقت صوبہ مغربی پاکستان میں توسیعی کارکنوں کی تعداد چار ہزار کے لگ بھگ ہے۔ علوم زراعت کی تبلیغی جماعت اگر سرگرم عمل ہو جائے تو ملک میں زرعی ترقی کی ایک دوامی تحریک ابھر سکتی ہے۔ زمینداروں کے لئے "مشعل راہ" کے نام سے کتابچوں کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اور امید ہے کہ اپنی اپنی جگہ یہ بھی کتابچے بہت مفید ثابت ہوں گے۔

ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ راہِ عمل کا یہ تیسرا ایڈیشن کتابت کی اغلاط سے پاک ہو۔ علاوہ ازیں چند نئے موضوعات بھی اس میں شامل کئے گئے ہیں جس سے اس ایڈیشن کی افادیت بہت بڑھ گئی ہے۔

میں ان تمام افراد کا ممنون ہوں جنہوں نے راہِ عمل کے سابقہ ایڈیشن کے متعلق اپنی قیمتی آرا سے نوازا ہے۔ اس نئے ایڈیشن کی ترتیب کے وقت ان تمام آرا اور تجاویز کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

اس ایڈیشن کی ترتیب و تدوین مسٹر مظفر حسین اسسٹنٹ ایگریکلچرل انفرمیشن آفیسر کی مرہونِ منت ہے۔ انہوں نے حسب معمول محنت اور توجہ سے اس نئے ایڈیشن کو نئے سانچے میں ڈھالا ہے۔

ضیاء الحق

سیکرٹری زراعت حکومت مغربی پاکستان

۵ مارچ ۱۹۶۵ء

Marfat.com

شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات

آپ کا مقام اور آپ کا کام

- پاکستان کسانوں کا ملک ہے اور اسکی معیشت کی اساس زراعت ہے۔
- پاکستان کی بقا اور اسکے معاشی استحکام کے لئے زرعی ترقی ناگزیر ہے۔
- زرعی ترقی کی کنجی کسان ہے۔
- کسان کی رہنمائی آپ کے ذمہ ہے۔

خوش بخت ہیں آپ کہ اپنے پیارے وطن کی ایک اہم خدمت انجام دینے کی سعادت آپکے حصے آئی اور ایک نیک مقصد کے لئے کام کرنیکا آپکو موقع ملا۔ ملک وملت کی خوشحالی کی توقعات آپسے وابستہ ہیں کیونکہ ملک کی مستحکم اساس قائم کرنے میں آپ ایک نہایت ہی اہم کردار کی حیثیت رکھتے ہیں۔

یاد رکھئے کہ کسی ملک میں

- زمینوں کا بنجر و ناکارہ پڑے رہنا قومی جہالت کی علامت ہے۔
- زمینوں کا کمزور ہونا قومی افلاس کی دلیل ہے۔
- زمینوں کا غلط استعمال اقتصادی اور اخلاقی اعتبار سے قومی انحطاط کا آئینہ ہے۔

لہٰذا

- بنجر اور غیرآباد زمینوں کو زیادہ سے زیادہ زیر کاشت لانے کی کو

اگر کاشت غیر ممکن ہو تو کسی اور طریقے سے انہیں برتنے کار لاکر ان سے مالی فائدہ اٹھانے کی کوشش کیجئے ۔

- کاشت ہونے والی زمینوں کی زرخیزی قائم رکھتے ہوئے ان کی فی ایکڑ پیداوار میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کیجئے ۔
- جو زمینیں غلط استعمال سے خراب ہو گئی ہیں ان کی خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کیجئے ۔

لیکن کسان کا تعاون حاصل کئے بغیر آپ ان کاموں میں کامیاب اور سرخرو نہیں ہو سکتے ۔ کسان ہی آپ کے کام کا محور ہے ۔ لہذا ہر قیمت پر اس کا تعاون حاصل کیجئے ۔

کسان کا تعاون

کسان کا تعاون حاصل کرنے کے لئے اسے اپنے قریب تر لانے کی کوشش کیجئے

یاد رکھئے ———

- کسان طبعاً خاموش اور بے زبان سہی لیکن بے سمجھ اور نادان نہیں ہے ۔
- وہ بامروت ضرور ہے لیکن اسے کسی بات کا بدل قائل کرنا ایک مشکل کام ہے
- وہ زندگی کے ٹھوس حقائق سے دلچسپی رکھتا ہے اور خیالات و نظریات کی دنیا سے اسے چنداں رغبت نہیں ۔
- وہ اپنے سود و زیاں کا احساس رکھتا ہے لیکن اپنی مخصوص ضروریات اور مفادات کی اپنی سوجھ بوجھ کے مطابق نگہداشت کرتا ہے ۔
- وہ گفتار کے غازی کی بجائے ہمیشہ کردار کے غازی پر اعتماد رکھتا ہے ۔
- وہ گاؤں کا بیٹا ہے اور اسے دیہی معاشرت بہت عزیز ہے ۔
- وہ اسلام کی اخلاقی قدروں کا پاسدار ہے ۔

Marfat.com

لهذا

- اس سے لاپروائی، بے اعتنائی، خشکی اور درشتی سے پیش نہ آئیے ورنہ وہ آپ سے ہمیشہ کیلئے دور ہو جائے گا۔ مروت، محبت، نرمی و دلسوزی، صبر و تحمل اور سادگی و عاجزی کو اپنا شعار بنائیے تاکہ وہ آپکے پاس کھنچا چلا آئے۔
- وہ آپ کا مشورہ سن بھی لے گا اور زبان سے ہاں بھی کہہ دے گا لیکن اس کی مروت کی "ہاں" اور حقیقی "ہاں" میں تمیز کیجئے۔
- اس پر اپنا نظریاتی علم ٹھونسنے کی کوشش نہ کیجئے بلکہ اس کے سامنے ایسی سیدھی سادی باتیں رکھئے جو آسانی سے اس کی سمجھ میں آجائیں اور جن کی صداقت وہ اپنی معلومات اور تجربے کی کسوٹی پر پرکھ سکے۔
- اسکے وقتی اور مقامی مسائل کو اہمیت دیجئے اور انکے ایسے حل پیش کیجئے جنہیں وہ بآسانی اپنا سکے اور ایسا کرنے میں اسے اپنا مالی فائدہ بھی نظر آئے۔
- محض باتیں بنانے سے کام نہیں چلے گا۔ ضرورت پڑنے پر آپ کو اپنے ہاتھ سے کام کر کے اسے قائل کرنا چاہیئے۔
- دیہی معاشرت اور بود و باش کو اپنائیے اور طرزِ زندگی زیادہ سے زیادہ سادہ رکھئے۔
- اپنی زندگی کو اسلامی اخلاق اور اسلامی قدروں کا رنگ دیجئے تاکہ اس کے دل میں آپ کیلئے عزت و احترام پیدا ہو اور وہ آپکی بات کو وقیع جانے۔

Marfat.com

آپ کے فرائض اور ذمہ داریاں

- آپ کا تحقیقی سرمایہ آپکا علم اور تجربہ ہے۔ مسلسل مطالعے اور مشاہدے سے اس میں اضافہ کیلئے کوشاں رہیئے۔ آپکا فرض ہے کہ اپنے معلومات تازہ اور مکمل رکھیں۔ زراعت نامہ کے خاص نمبر زرعی ہدایات اور دوسری مفید زرعی کتب جو محکمے کی طرف سے شائع ہوتی رہتی ہیں سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں۔
- آپ کی ذمہ داری ہے کہ علاقے کے ایک ایک کاشتکار تک پہنچنے کی کوشش کریں اور تحقیق کردہ جدید ترین معلومات کو جو آپکے پاس ایک قومی امانت ہیں۔ زیادہ سے زیادہ کاشتکاروں تک پہنچائیں اور اپنے کام کو گنتی کے چند زمینداروں تک محدود نہ رکھیں۔
- اپنے کانوں اور آنکھوں کو کھول کر چلیں پھریں اور اپنے علاقے کے روشن خیال کسانوں کو تلاش کر کے اُن کے تجربات دوسروں تک پہنچائیں۔ یاد رکھئے زرعی علوم کی آخری حدود تحقیق گاہیں اور کتابیں نہیں بلکہ کھیت اور کسان ہیں۔
- مقامی لوگوں کی عملی دانائی سے کبھی منہ نہ موڑیئے۔ ضروری نہیں کہ ان کی ہر بات محض قدامت پرستی ہی کی آئینہ دار ہو۔ ممکن ہے کہ ان کے بعض طور طریقے صدیوں کے تجربات اور مشاہدات کا حاصل ہوں۔ ہماری زرعی تحقیقات اور زرعی علوم کا بیشتر سرمایہ درحقیقت زمینداروں ہی کی سجھائی ہوئی راہوں پر زرعی ماہرین کے کام کا نتیجہ ہیں۔ اب بھی یہاں کہیں آپ کو نئی باتیں اور نئے مسائل نظر آئیں انہیں ماہرین تک پہنچائیں تاکہ وہ انہیں اپنی تحقیق کی بنیاد بنائیں۔ کسان ہمارے ماہرین کو بہت سی نئی راہیں سجھا سکتے ہیں۔

Marfat.com

○ اپنے کام کو گنتی کی چند فصلوں تک محدود نہ رکھیں۔ تحفظ اراضی، اصلاح اراضی، شجرکاری، پرورش حیوانات، مرغبانی، ماہی پروری اور اسی نوعیت کی دوسری سرگرمیاں بھی زراعت کا اہم حصہ ہیں اور ان شعبوں میں کسان کی رہنمائی بھی آپ کے فرائض میں داخل ہے۔

○ دوسرے ترقی یافتہ ممالک کے زرعی انکشافات سے باخبر رہیے اور انہیں اپنے کسانوں تک پہنچائیے۔

طریق کار

○ مقامی زرعی صورت حال کے متعلق جملہ کوائف اور اعداد و شمار جمع کیجئے اور مقامی حالات کا گہرا جائزہ لیجئے۔

○ مقامی لوگوں کے ساتھ صلاح مشورہ کر کے نصب العین کا تعین کیجئے اور ایسے مسائل کو سب سے زیادہ اہمیت دیجئے جنہیں مقامی لوگ اہم خیال کریں خواہ وہ آپ کے نزدیک کم اہم ہوں۔

○ نصب العین کے تعین کے بعد اس کے حصول کا درجہ وار لائحہ عمل بنائیے۔ مثلاً اگر کسی نصب العین کی مدت تین سال ہے تو اس کے کام کی سالانہ، ششماہی، سہ ماہی اور ماہانہ تقسیم کا پروگرام مرتب کیجئے اور اس کا ایک خاکہ اپنے دفتر میں آویزاں کر دیں۔

○ اپنے افسران بالا سے اپنے پروگرام کی تصدیق کروائیے تاکہ ان کی بروقت امداد اور رہنمائی ملتی رہے۔

○ مقامی لوگوں میں سے ایسے لوگ تلاش کیجئے جو رضاکارانہ طور پر آپ کا ہاتھ بٹائیں اور اس طرح آپ کا بوجھ ہلکا ہو۔

Marfat.com

- اپنی کارگذاری کا جائزہ لیتے رہیئے اور اس کا مقابلہ اپنے وضع کردہ طریقہ سے کرتے رہیئے تاکہ آپ کو یہ معلوم ہو سکے کہ آپ کی رفتار کار تسلی بخش ہے یا نہیں۔ اس طرح آپ اپنے کام کی خامیوں اور خود اپنی کوتاہیوں اور مجبوریوں سے بخوبی واقف ہو جائیں گے جن کی روشنی میں آپ خود اپنی اور اپنے کام کی اصلاح کر سکیں گے۔
- کارگذاری کی رپورٹیں باقاعدگی سے تیار کیجئے اور ان کے ذریعے اپنے افسرانِ بالا کو اپنے کام سے باخبر رکھئے۔
- اپنے پروگرام میں اتنی لچک ضرور رکھئے کہ ہر سال اپنی کارگزاری اور تجربات کی روشنی میں اس میں ترامیم کی جا سکیں۔

ہمت بلند دار کہ پیشِ خدا و خلق
باشد بقدرِ ہمتِ تو اعتبارِ تو

Marfat.com

زرعی توسیع کیا ہے؟

۱۔ سب کے لئے تعلیم جس سے ہمارے ان پڑھ دیہی عوام بھی مستفید ہو سکیں۔

۲۔ رجحانات، معلومات اور ہنر مندیوں میں صحت مندانہ انقلاب

۳۔ لوگوں اور نوجوانوں کی رفاقت میں کام

۴۔ اپنی مدد آپ کی تعلیم

۵۔ عمل کے ذریعے سیکھنا اور دیکھ کر ایمان لانا۔

۶۔ لوگوں میں جائز تمناؤں اور آرزوؤں کو اُبھارنا اور انہیں پورا کرنے میں ان کی رہنمائی کرنا۔

۷۔ افراد، سماج اور مقامی قیادت کا فروغ و ارتقاء

۸۔ قومی فلاح و بہبود کے لئے ایک ہمہ گیر اجتماعی کوشش۔

۹۔ قومی تہذیب و تمدن کا احترام کرتے ہوئے ترقی کی کوششوں میں لگے رہنا۔

۱۰۔ قومی تہذیب و تمدن سے زندہ و پائندہ رشتہ استوار رکھنا۔

۱۱۔ تعلیم کا دو طرفہ راستہ

۱۲۔ ایک مسلسل تعلیمی عمل

Marfat.com

فلسفۂ توسیع

۱ فلسفۂ توسیع جمہوری اور تمدنی مصالح پر مبنی ہے۔ جو تمدن کے احترام و نشو و نما اور تمدن میں انقلاب لانے کا داعی ہے۔

۲ فلسفۂ توسیع "تمام لوگوں کے لئے تعلیم" کے نظریے کا علمبردار ہے جس کا انتہائی مقصود تمام لوگوں میں عملی افادیت رکھنے والی معلومات کو پھیلانا ہے۔

۳ فلسفۂ توسیع سماجی ترقی کا فلسفہ ہے۔ جس میں

(ا) لوگوں کی حقیقی ضروریات اور خواہشات کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

(ب) لوگوں کی موجودہ سطح ان کے وسائل اور ان کی معلومات کے موجودہ معیار سے آغاز کار ہوتا ہے۔

(ج) تبدیلیاں اس ڈھب سے لائی جاتی ہیں۔ کہ لوگ ان تبدیلیوں سے برضا و رغبت مطابقت پیدا کرتے چلے جاتے ہیں۔

۴ فلسفۂ توسیع ایک تعلیمی فلسفہ ہے۔ جس کی بنیادیں حسب ذیل نظریات پر قائم ہیں۔

(ا) شنید میں شک کیا جا سکتا ہے۔ دید میں بھی شک کرنا ممکن ہے۔ لیکن جو کام ہم اپنے ہاتھ سے کرتے ہیں اس پر یقین کرنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔

(ب) اس تعلیم کا طرۂ امتیاز "کر کے سیکھنا" ہے۔

Marfat.com

(ج) یہ تعلیم لوگوں میں سوچ بچار کی تحریک پیدا کرتی ہے۔

(د) یہاں ہر وہ تعلیم ناکافی ہے۔ جو عمل کے سانچے میں نہ ڈھل سکے۔

۵ فلسفۂ توسیع قیادت کا فلسفہ ہے۔ جس میں

(ا) توسیعی تعلیم مقامی لیڈروں کی مدد سے پھیلائی جاتی ہے۔

(ب) رضاکارانہ قیادت بروئے کار لائی جاتی ہے۔

(ج) عامل قسم کے لیڈر تلاش کئے جاتے ہیں۔ ان کی مناسب تربیت کی جاتی ہے اور ان سے کام لیا جاتا ہے۔

(د) یہاں کامیابی کا معیار یہ نہیں کہ کیا کچھ کیا گیا۔ بلکہ دیکھا یہ جاتا ہے کہ لوگوں کو صحیح ڈھب پر لانے میں کہاں تک کامیابی ہوتی ہے۔

۶ فلسفۂ توسیع مقامی ذمہ داری کا فلسفہ ہے۔ جس میں

(ا) لوگوں کو اپنے معاملات خود سلجھانے کے قابل بنایا جاتا ہے۔

(ب) مقامی لوگوں میں سے ایسے لیڈر تیار کئے جاتے ہیں۔ جو لائحہ عمل کی تفصیلات (کب؟ کہاں؟ کون؟) کی سوجھ بوجھ رکھتے ہوں۔

۷ فلسفۂ توسیع صداقت کا فلسفہ ہے۔ جس میں

(ا) صرف ایسے نظریات پھیلائے جاتے ہیں جن کی صداقت تجرباتی اعتبار سے مسلمہ ہو۔

(ب) یہ شعور کارفرما رہتا ہے کہ صداقت کی حدود سے تجاوز کرنے کا مطلب توسیع میں

Marfat.com

لوگوں کے اعتقاد کو متزلزل کرنا ہے۔

(ج) مسلسل نئی صداقتوں کی تلاش جاری رہتی ہے۔ کیوں کہ عین ممکن ہے کہ جو باتیں آج ہمیں مکمل صداقتیں نظر آتی ہیں کل وہی نیم صداقتیں یا جزوی صداقتیں قرار دے دی جائیں

فلسفۂ توسیع جمہوریت کا فلسفہ ہے۔ کیونکہ

(ا) لوگوں کے رضاکارانہ تعاون سے ہی یہ بیل منڈھے چڑھ سکتی ہے۔

(ب) لوگوں کی اجتماعی فلاح و بہبود کی خاطر افراد، گروہوں اور اداروں کا تعاون حاصل اور ان سے تعاون کیا جاتا ہے۔

(ج) پنچایتی اور اجتماعی بحث و تحصیص کے ذریعے مسائل منتخب کئے جاتے ہیں اور ان کا حل ڈھونڈا جاتا ہے۔ اور لوگوں کی محسوس ضروریات کے مطابق کام کرکے انہیں ترقی کے کاموں میں شامل کیا جاتا ہے۔

(د) اس کی تنظیم جمہوری روح رکھتی ہے۔

۹ فلسفۂ توسیع شخصی وقار اور عظمت پیشہ کی اساس پر مبنی ہے۔ جس میں

(ا) یہ اعتقاد کارفرما ہوتا ہے۔ کہ ہر شخص چند ناقابل انتقال حقوق کا مالک ہے۔

(ب) کسان کی کھیتی باڑی، گھر بار اور خاندان کو واجب التکریم گردانا جاتا ہے۔

(ج) کھیتی باڑی کے طریقوں میں تبدیلیاں لانے کے مقابلے میں کسان کے خیالات و افکار میں تبدیلیاں پیدا کرنے کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔

۱۰ توسیعی کارکن فلسفیانہ خصائص کے مالک ہوتے ہیں۔ کیوں کہ وہ

Marfat.com

(ا) وہ صحیح رجحانات، صالح کردار و اخلاق اور خدمت کے جذبے سے معمور ہوتے ہیں۔

(ب) وہ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں، کہ انسان محض روٹی پر زندہ نہیں۔

- گمنامی کو پسند کر کہ اس میں ناموری کی نسبت بڑا امن ہے !
- جس عمل سے تجھے حلاوت نہ آئے سمجھ کہ وہ عمل ہی نہیں !
- جہاں تک ہو سکے لقمہ کی اصلاح کر کہ بنیادِ عملِ صالح یہی ہے !
- قولِ بے عمل اور عملِ بے اخلاص ناقابلِ قبول ہیں !
- نصیحت کے ماننے کی طرف طبیعت کا مائل نہ ہونا اور اپنی باتوں کی تردید سے رنجیدہ ہونا کبر ہے !
- کلام میں نرمی اختیار کر کیونکہ الفاظ کی نسبت لہجے کا زیادہ اثر پڑتا ہے !
- بد خلقی سے دشمنی پیدا ہوتی ہے اور دشمنی سے جفاکاری !
- جو ایمان رکھتا ہے کہ آخرت دنیا سے بہتر ہے وہ سب احتیاطیں کر سکتا ہے !

★

Marfat.com

برکاتِ توسیع

۱- توسیع کے ذریعے کھیتوں کی پیداوار میں اضافہ اور کسان کے معیار زندگی کو بلند کیا جاتا ہے

(ا) کاشت کاری کے جدید طریقوں پر عمل کرا کے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کیا جاتا ہے۔

(ب) مقامی وسائل کے تحفظ، استعمال اور ترقی کے بہتر طریقوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ج) آمدنی بڑھانے کے نئے نئے طریقوں اور نئے نئے ذرائع کی ترویج اور ترقی کے نئے نئے راستے بتلائے جاتے ہیں۔

(د) زراعت پیشہ خاندانوں کی آسودہ حالی کے لئے ان کی ضروریات کی زیادہ سے زیادہ تکمیل کی راہ دکھائی جاتی ہے۔

۲- توسیع کے ذریعے دیہی عوام کی فلاح و بہبود ممکن ہے۔

(ا) صحت، تعلیم اور امداد باہمی کے پروگرام وضع کر کے انہیں پایہ تکمیل تک پہنچایا جاتا ہے۔

(ب) دیہی لوگوں کی تعلیم اور ان میں اپنے مسائل کو سوچنے سمجھنے اور حل کرنے کی صلاحیت پیدا کی جاتی ہے

(ج) زراعت پیشہ لوگوں میں خود اعتمادی کے جذبہ کو فروغ، اپنے پیشے میں ایمان افروزی، بہتر زندگی گزارنے کی خواہش اور روشن مستقبل کی امید پیدا کی جاتی ہے۔

(د) کسانوں کے نظریہ زندگی میں وسعت اور سماجی تعلقات کی گہری سوجھ بوجھ پیدا کی جاتی ہے۔

(ہ) کسانوں میں اچھے شہری بننے اور اچھے اخلاق و کردار کو اپنانے کا جذبہ پیدا کیا جاتا ہے۔

(و) ان کی مقامی قیادت کا پتہ چلایا جاتا ہے اور اس کی مناسب تربیت کرنے سے کار لایا جاتا ہے

Marfat.com

(ز) نوجوان کاشت کاروں کو جدید کاشت کاری کے اصولوں سے متعارف کیا جاتا ہے۔
ان کی شخصیت و کردار کی تشکیل میں رہنمائی کی جاتی ہے۔ تاکہ وہ زندگی کی ایک نئی بصیرت پا کر
ایک روشن مستقبل کے لئے سرگرم کار ہو جائیں۔

۲۔ توسیع کے ذریعے ملکی اور قومی تعمیر کے کاموں میں مدد ملتی ہے۔

(ا) ملک کی زرعی پیداوار یعنی خوراک اور پوشاک کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ب) زراعت کی بنیاد پر ثانوی صنعتوں کے قیام اور اشیائے صرف کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے

(ج) وسائل نقل و حمل میں ترقی ہوتی ہے۔ سڑکوں، ریلوں وغیرہ کی تعمیر جس سے ملکی زراعت ترقی کرتی ہے

(د) زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے روزگار مہیا ہوتا ہے۔ زراعت پیشہ اور صنعت پیشہ
لوگوں کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ہ) ملکی درآمد میں کمی اور برآمد میں اضافہ ہوتا ہے۔

(و) زراعت اور صنعت میں توازن اور ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے۔

(ز) فی کس آمدنی اور قومی آمدنی بتدریج بڑھتی جاتی ہے۔

(ح) دیہی آبادی اقتصادی، سماجی اور تمدنی اعتبار سے ترقی کرتی ہے۔

● انسان کا لباس اور سوسائٹی اس کے اخلاق اور چال چلن کا پہلا
سرٹیفکیٹ ہے۔

★

Marfat.com

مثالی توسیعی کارکن

۱۔ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں انہماک اور ذمہ داری سے کام لیتا ہے۔ اس کے پیش نظر یہ نصب العین ہوتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ مخلوق خدا کے لئے نان ونفقہ مہیا کرنے کے لئے وہ کسان کی رہنمائی کرے اور عنداللہ اجر ثواب حاصل کرے۔

۲۔ وہ زرعی لٹریچر کے مطالعہ اور ترقی یافتہ زمینداروں کے عملی تجربات سے باخبر رہتے ہوئے علم وفکر کی نئی نئی وسعتوں کی تلاش کرتا رہتا ہے اور اپنی معلومات کو زیادہ سے کسانوں تک منتقل کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے

۳۔ وہ محض گفتار کا غازی نہیں ہوتا بلکہ ہر کام کو خود عملی طور پر کر کے دکھا سکتا ہے۔

۴۔ وہ کبھی حالات سے مایوس نہیں ہوتا بلکہ اس یقین وایمان سے سرشار ہوتا ہے کہ اس کی کوششوں کی بدولت ملکی زراعت میں انقلاب لایا جا سکتا ہے

88123

Marfat.com

۵۔ وہ ہر کام کا ایک منصوبہ بناتا ہے۔ اور پھر نہایت مستقل مزاجی سے ایک تدریجی پروگرام سے اس منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش میں لگا رہتا ہے

۶۔ وہ اپنی ذات کو کبھی اہمیت نہیں دیتا بلکہ صرف بھلائی کے کام کو ہی اپنا صلہ سمجھتا ہے۔ وہ اپنی ہر کامیابی کا سہرا مقامی لوگوں کے سر باندھتا ہے اور ان کی ہر بات سراہتا ہے۔

۷۔ وہ نرمی فروتنی، خندہ پیشانی، خوش اخلاق، ہمدردی، غم گساری کی صفات سے لوگوں کے دلوں کو موہ لیتا ہے اور جن لوگوں میں اسے کام کرنے کا اتفاق ہوتا ہے وہ سب کے سب اسے انتہائی مخلص دوست سمجھتے ہیں۔

۸۔ وہ لوگوں کے انداز فکر میں تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے حکمت عملی سے کام لیتا ہے:

۹۔ وہ اعلیٰ اخلاق و کردار کا مالک ہوتا ہے۔ پابندی اوقات، کام کرنے کا سلیقہ، عزم و استقلال، راست گوئی و دیانتداری کی صفات سے متصف ہوتا ہے۔

۱۰۔ غرض یقین محکم اور عمل پیہم اور گفتار دلبرانہ کردار قاہرانہ کے حسین امتزاج سے اس کی شخصیت ایسی موثر اور پرقوت آفریں بن جاتی ہے کہ کسانوں کے دل اس کی مٹھی میں ہوتے ہیں اور وہ ان سے جیسے چاہتا ہے کام لیتا ہے۔

Marfat.com

طریق کار

توسیعی عمل کے چار مرحلے ہیں جن کے متعلق ذیل میں چند اشارے پیش کئے جاتے ہیں۔

I - اپنے اپنے حلقہ کار کو ایک ایسے بڑے فارم کی جو آپ کی تحویل میں ہو حیثیت دے کر مقامی حالات اور مسائل (مثلاً زمینوں کی اقسام، آبپاشی کے وسائل، مشہور فصلوں کاشت کے مروجہ طریقوں وغیرہ) کا گہری نظر سے جائزہ لیجئے۔ اور اپنے ذہن میں اس کا ایک ترقیاتی خاکہ تیار کر لیجئے۔ اس ضمن میں گاؤں کے سنجیدہ، فہمیدہ، باشعور اور با اثر لوگوں سے میل جول پیدا کر کے زرعی مسائل پر گفت و شنید بھی مفید رہے گی اور اس سے آپ کو ان کی بنیادی ضروریات معلوم کرنے میں بھی سہولت رہے گی۔ زمینداروں اور کاشتکاروں دونوں کے زاویہ ہائے نگاہ معلوم کیجئے اور ان سے فرداً فرداً بھی ملئے اور مجالس میں باہمی (مثلاً چوپال اور نمازوں کے اوقات میں) باہمی صلاح مشورے کی روشنی میں اہم ترین مسائل کو منتخب کر لیجئے۔

II - مقامی لوگوں کے صلاح مشورے اور خود آپ کی اپنی بصیرت کے مطابق مقامی

Marfat.com

مسائل اور وسائل کا جو نقشہ آئے اور اس کا جو ترقیاتی خاکہ آپ کے ذہن نے سوچا ہو۔ ان دونوں کو سامنے رکھ کر اپنے مقاصد اور نصب العین واضح طور پر متعین کریجئے یہ نصب العین ایسا ہونا چاہیئے کہ مقامی حالات کے بھی مطابق ہو اور حکومت زرعی ترقیاتی منصوبوں سے ہم آہنگ بھی ہو۔ اور کوشش یہ ہونی چاہیئے۔ نصب العین بالکل سیدھا سادا، وہی عوام کے لئے قابل قبول، ان کی ضروریات کے عین مطابق پرکشش، کم سے کم وقت میں نتیجہ خیز اور مالی اعتبار سے نفع بخش ہو۔

نصب العین متعین ہو جانے کے بعد کام کی اوقات بندی کر لیں اور کام کا سال بسال اور ماہ بہ ماہ لائحہ عمل مرتب کر کے اسے اپنے افسروں سے منظور کر والیں۔

III- نصب العین کے تعین اور لائحہ عمل کی تیاری کے بعد توسیع کا عملی مرحلہ آتا ہے۔ توسیع درحقیقت بہر ابتے تعلیم بالغاں کا ایسا طریقہ ہے جس کا منتہائے مقصود زمینداروں کی آمدنی میں اضافہ، ان کے اخراجات میں کمی اور ان کے معیار زندگی میں ترقی کرنا ہے۔ یہ تعلیم صرف اسی صورت میں نتیجہ خیز ثابت ہو سکتی ہے۔ جبکہ سیکھنے اور سکھانے کا یہ عمل مندرجہ ذیل منازل سے گزرے۔

(ا) ضرورت کا احساس:- سب سے پہلے زمینداروں پر یہ واضح کرنا چاہیئے کہ جو نیا طریقہ ان کے سامنے رکھا جا رہا ہے۔ وہ ان کی ایک حقیقی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہے۔

(ب) توجہ:- وہ نئے طریقے کو اپنی ضرورت کے مطابق پائیں گے تو آپ

Marfat.com

کے پیش کردہ نئے طریقے پر بھی متوجہ ہوں گے۔ اس غرض کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایک وقت میں ان کے سامنے صرف ایک ہی بات پیش کی جائے۔ اگر ایک وقت بہت سی باتیں ان کے سامنے رکھ دی جائیں تو وہ مخمصے میں پڑ کر متذبذب ہو جاتے ہیں۔

(ج) شوق:۔ جب ان کی توجہ ایک ہی بات پر مرکوز ہو جائے گی تو ان میں از خود شوق کا جذبہ ابھر آئے گا اور وہ کوشش کریں گے کہ وہ نئے طریقے کے تمام پہلوؤں سے واقفیت حاصل کریں۔

(د) یقین:۔ ایک بار زمینداروں میں ذوق شوق پیدا ہو جائے تو وہ نئے طریقے کے محاسن کا قائل کرنا دشوار نہیں ہوتا۔

(ہ) عمل:۔ اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ زمیندار جب کسی بات کے تہ دل سے قائل ہو جائیں تو وہ بخوشی آمادہ عمل بھی ہو جاتے ہیں۔ اور انہیں جو کرنے کے لئے کہا جائے کر گزرتے ہیں۔

(و) اطمینان:۔ توسیعی کارکن کا کام صرف اسی مرحلے پر ختم نہیں ہو جاتا کہ وہ زمینداروں سے کوئی کام کروا دے بلکہ اس کا یہ فرض ہے کہ جب ایک یا چند ایک زمیندار اس کے بتلائے ہوئے طریقے پر عمل پیرا ہو جائیں تو ان کی یہ کوشش نتیجہ خیز بھی ہو اور اس کا خاطر خواہ فائدہ بھی ہو۔ اگر ایسا نہ ہوا تو توسیعی کام بے اثر رہے گا۔

Marfat.com

IV- تعلیمی لائحہ عمل کی تکمیل کے بعد کارکردگی کا جائزہ لینے کا مرحلہ آتا ہے۔ اس میں آپ کو اپنے کام کی خوب اچھی طرح جانچ پرکھ کرنی چاہیئے کہ آپ کو اپنے طے شدہ پروگرام اور مقاصد میں کہاں تک کامیابی نصیب ہوئی اور کن معاملات میں ناکامی سے دوچار ہونا پڑا۔

V- توسیعی عمل کے آخری مرحلہ یعنی کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد ایک نئی صورت حال آپ کے سامنے پیش آتی ہے۔ جس میں آپ نے اپنے کام کسی حد تک کامیابی حاصل کرلی ہوتی ہے۔ اس کی کامیابیاں اور ناکامیاں آپ کے سامنے ہوتی ہیں جن کی روشنی میں آپ بقیہ کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا از سر نو بیڑا اٹھاتے ہیں چنانچہ نیا پروگرام تیار کیا جاتا ہے۔ غرض ہر توسیعی عمل کی آخری منزل سے نئے توسیعی عمل کا آغاز ہوتا ہے۔

یاد رکھیئے شروع شروع میں معدودے چند روشن خیال لوگ ہی آپ سے تعاون کریں گے بعد ازاں کچھ لوگ ان کی قائم کردہ مثالوں سے سبق لے کر آگے بڑھیں گے۔ اور اس کے بعد بے شمار لوگوں میں آپ کا کام پھیلتا جائے گا۔ اس لئے شروع شروع میں چھوٹی چھوٹی کامیابیوں پر ہی اکتفا کرنا چاہیئے لیکن اگر کام ٹھوس بنیادوں پر شروع کیا گیا ہو تو معمولی کامیابی بھی بہت وزن رکھتی ہے اور رفتہ رفتہ پورے گاؤں اور پورے ملک میں پھیل جاتی ہے۔

Marfat.com

توسیع کے اہم رہنما اصول

۱۔ توسیعی کارکن کا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ وہ اپنے حلقہ کار کے لوگوں پر واضح کرے کہ گاؤں میں موجودگی کس غرض و غایت کے لیے ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگ یہ سمجھنے لگیں کہ یہ شخص محض اپنی تنخواہ حاصل کرنے کے ہمارے اوپر خواہ مخواہ مسلط کر دیا گیا ہے۔ اگر یہ غلط تاثر قائم ہو جائے تو توسیعی کارکن کی کوئی کوشش بار آور یا کامیاب نہیں ہو سکتی۔

۲۔ دیہی لوگوں سے ربط پیدا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ پہلے ان سے صرف ایسے موضوعات پر گفتگو کریں جو انہیں محبوب و مرغوب ہوں اور رفتہ رفتہ انہیں ان موضوعات کی طرف راغب کریں جن کے متعلق آپ ان کی توجہ دلانا چاہتے ہیں چھوٹتے ہی اپنی راگنی شروع کر دینے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

۳۔ دیہی لوگوں کے اطوار کو اچھی طرح سے سمجھنے کی کوشش کیجئے کہ وہ جن باتوں پر کاربند ہیں۔ ان کی وجوہ کیا ہیں۔ پھر ان وجوہ کو دور کرنے کی فکر کیجئے۔

Marfat.com

۴۔ نئے زرعی طریقوں کو اپنانے میں دیہی لوگوں کو جو اندیشے لاحق ہوں انہیں سمجھنے کی کوشش کیجیے اور ان کا ازالہ کیجیے۔

۵۔ یہ معلوم کیجیے کہ دیہی آبادی کی اکثریت کیا چاہتی ہے۔ ان کی سب سے بڑی مقامی ضرورت کیا ہے جسے حاصل کرنے کے لیئے وہ کام کرنے کے لیئے تیار ہیں چنانچہ سب سے پہلے اسی ضرورت کو پورا کرنے کی فکر کیجیے۔

۶۔ توسیعی کام کو حقیقت پسندانہ رنگ دیجیے۔ مثلاً مقامی طور پر مہیا ہونے والے وسائل کو کس حد تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان کی کھاد، بیج، قرضہ اور دوسری ضروریات کس حد تک پوری کی جا سکتی ہیں۔ اور ان سے صرف وہی وعدے کیجیے جنہیں آپ پورا بھی کر سکیں۔

۷۔ لوگوں کی رفتار کار کا جائزہ لیتے رہیئے اور ان کی ہمت افزائی کرتے رہیئے۔ ان کے تمام سوالات کے تسلی بخش جوابات دیجیے۔ جو باتیں آپ کو معلوم نہ ہوں ان کا غلط جواب دینے کی بجائے اپنی لاعلمی کا اظہار کر دینا زیادہ بہتر ہے لیکن بعد میں اس کا صحیح جواب معلوم کر کے ان تک پہنچانا ضروری ہے۔

۸۔ دیہی لوگوں کے ردِعمل کا گہری نظر سے جائزہ لیتے رہیئے اور شروع شروع میں چھوٹی چھوٹی کامیابیوں پر ہی قناعت کیجیے۔ لوگوں میں یہ یقین پیدا کرنے کی کوشش کیجیے کہ وہ خود اپنی کوششوں سے اپنی صورت حال کو بہتر بنا سکتے ہیں اس ضمن میں دیہاتیوں کی اپنی تنظیموں سے کام لیجیے۔ بنیادی جمہوریتوں کے ادارے

Marfat.com

اس سلسلے میں نہایت اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

۹۔ دیہی لوگوں کی فلاح و بہبود کے جو جو محکمے موجود ہوں ان کے تنظیمی ڈھانچوں سے باخبر رہیئے اور زرعی ترقی کے منصوبے کو کامیاب بنانے کے لئے متعلقہ محکموں کو اپنے پروگرام سے ہم آہنگ کیجیے۔ غرض ان تمام محکموں اور ان کے طریقہ ہائے کار سے واقف رہیئے جن سے کسانوں کو واسطہ پڑ سکتا ہے۔

۱۰۔ دیہات میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں ہوتی جو تربیت حاصل کرنے اور پھر مقامی ترقیاتی سرگرمیوں میں مؤثر طریقے سے حصہ لینے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ ان کی تربیت پر خاص توجہ دیں۔ ایسی تربیت کے دو پہلو ہیں۔ ایک تو یہ کہ انہیں کچھ سیدھی سادی باتیں سکھلا دی جائیں جن کے ذریعے وہ دیہاتیوں کی امداد کر سکیں یا پھر انہیں ایسی باتیں سکھلائی جائیں جنہیں وہ خود نہ کر سکتے ہوں لیکن جن کے لئے ضرورت پڑنے پر محکمہ زراعت کی امداد حاصل کر سکیں۔

۱۱۔ پاکستانی کاشتکار جمود کی منازل سے نکل کر ترقی اور بیداری کے دور میں داخل ہو رہے ہیں جبکہ کاشتکاروں کا زرعی کارکنوں سے بہت زیادہ توقعات وابستہ کر لینا ایک قدرتی امر ہے۔ ایسی صورت میں وہ ممنون ہونے کی بجائے ان کارکنوں کی خامیوں پر زیادہ نگاہ رکھتے ہیں اور ان کے تقاضے روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں چنانچہ کارکنوں کو جہاں ان روز افزوں تقاضوں سے عہدہ برآ ہونے کیلئے مستعد رہنا چاہیئے وہاں ان کی نکتہ چینی سے بددل بھی نہیں ہونا چاہیئے۔ ان سے شکریے کی ہرگز توقع نہیں رکھنی چاہیئے اور کام کا بہتر ہونا ہی اپنا صلہ سمجھنا چاہیئے۔

Marfat.com

چند بنیادی باتیں

جس راہِ عمل پر آپ کو گامزن ہونا ہے اور اس کے لئے آپ کو جو زادِ راہ درکار ہے اس کے متعلق ذیل میں چند مختصر سے اشارات پیش کئے جاتے ہیں۔

علم

آپ کے کام کی بنیاد علم ہے آپ زمینداروں تک وہ علم منتقل کرتے ہیں جو تجربات اور تحقیقات کی بنا پر کھیتی باڑی کے عملی کاموں میں مفید اور کارآمد ثابت ہو، لہذا آپ کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ کتب و رسائل کے مطالعے اور مسلسل غور و فکر سے اپنے علم کی وسعت اور گہرائی میں اضافہ کرتے رہیں۔ سطحی علم پر ہرگز اکتفا نہ کیجئے بلکہ علم کی گہرائیوں میں اُتر کر حقائق کی ٹوہ لگایئے۔ صرف کتابی علم آپ کے لئے کافی نہیں بلکہ عملاً کام آنے والی باتوں کا علم مطلوب ہے۔ چنانچہ روشن خیال زمینداروں سے آپ بہت سی ایسی باتیں سیکھ سکتے ہیں جو آپ کے لئے بے حد مفید ہوں۔ لہذا آپ ہمہ وقت علم کے متلاشی رہیں۔ رسول پاکؐ کا فرمان "دانائی کا ہر لفظ مومن کی گمشدہ میراث ہے وہ اسے جب اور جہاں پائے فوراً اٹھا لے" لہذا آپ علم کی متاع بے بہا سے تنگیِ داماں کا علاج کریں اگر آپ کو کوئی بات معلوم نہ ہو تو اسے سیکھنے میں ہرگز عار محسوس نہ کیجئے۔ اپنی آنکھیں اور کان کھلے رکھئے اور ہر نئی بات سیکھنے کے لئے کمر بستہ رہیئے۔

اپنے علم کو محض زراعت تک محدود نہ رکھئے بلکہ اور بھی بہت سی چیزیں آپ کے

Marfat.com

کام کی ہیں۔ مختصر الفاظ میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہر وہ بات جو کسان کی زندگی سے تعلق رکھتی ہے، اس کے بارے میں آپ کے پاس کما حقہٗ صحت معلومات کا ذخیرہ ہونا چاہیئے۔ مثلاً حفظانِ صحت کے اصول، معاشرت کے قوانین وغیرہ وغیرہ، دیہاتیوں کے مسائل کی فہرست مرتب کیجئے اور ان کا خاطر خواہ حل دریافت کیجئے۔ یاد رکھیئے کہ کسی مسئلے کا صحیح حل تلاش کرنے کے لئے آپ کو اس مسئلے کے متعلق مندرجہ بالا چھ سوالوں کے جواب تیار کرنا ہوں گے۔

کیا ؟ کیوں ؟ کب ؟ کیسے ؟ کہاں ؟ اور کون ؟

عمل

علم سے اگلا مقام عمل ہے اور عمل کے مقامات کا کوئی شمار نہیں۔ بقول اقبالؒ ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں۔ لہذا اس میدان میں وفورِ شوق اور جذبہ ہائے بلند ہی کی مدد سے کوئی کارنامہ انجام دیا جا سکتا ہے۔ یاد رکھیئے کہ کامرانی اور کامیابی حاصل کرنے کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ ہے نگہہ بلند، سخن دلنواز، جاں پرسوز آپ کا کام زرعی علوم کی نئی روشنی کو گاؤں گاؤں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ یہ ملک و قوم کی سب سے بڑی خدمت ہے۔ اس بلند نصب العین کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھیئے اور اپنے کام کو کبھی بیگار نہ سمجھیئے۔ کام اور محنت سے ہی انسان بنتا ہے اور اسی سے اس کے دماغی اور اخلاقی قوا جلا پاتے ہیں لیکن اس سے مراد وہ کام ہے جس کے کرنے میں انسان کو لذت ملے، شوق اسے ابھارے اور روحانی لطف و سرور کی متاعِ بے بہا ہاتھ لگے۔ ورنہ کام کام نہیں رہتا بیگار ہو جاتی ہے۔ کامیابی اکثر و بیشتر انہی لوگوں کے قدم چومتی ہے جو محنت اور شوق سے کام لینا جانتے ہوں محض

Marfat.com

"اتفاقات زمانہ" سے کم ہی کامیابی نصیب ہوتی ہے اور اس طرح اگر کامیابی بھی مل جائے تو اس میں وہ لطف کہاں جو خون پسینہ بہا کر حاصل ہوتی ہے

شخصیت و کردار

جب تک آپ اپنی گفتار اور کردار سے لوگوں کو اپنی جانب کھینچ نہ سکیں، آپ اپنے گوہر مقصود کو نہیں پا سکتے۔ گفتگو میں نرمی اور ملائمت اختیار کیجئے اور لگن کی لو اونچی رکھئے۔ بقول اقبال "نرم دم گفتگو گرم دم جستجو" اپنا شعار بنایئے اور پاک دل و پاکباز رہیئے۔ آپ کی سیرت ایسی بلند ہونی چاہیئے کہ لوگ والہانہ انداز میں آپ کی جانب کھنچے چلے آئیں۔ لوگ ہمیشہ اسی شخص سے محبت کرتے ہیں جو لنری اور غمگساری کی صفات سے بہرہ ور ہو اور جس کی صحبت میں بیٹھنے سے انہیں کوئی مادی یا روحانی نفع نظر آئے، لہذا آپ کا وجود سراپا افادیت کا مظہر ہونا چاہیئے آپ اپنی جگہ کتنے ہی نیک اور خوش اخلاق کیوں نہ ہوں جب تک آپ کی شخصیت میں فیضان رسی کی کیفیت پیدا نہ ہوگی، لوگ آپکے پاس نہیں پھٹکیں گے۔ لہذا اپنی شخصیت و کردار کو زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے مفید بنایئے۔

یہی ہے عبادت یہی دین و ایمان ۔۔۔ کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

آپ کا علم کتنا ہی وسیع و گہرا کیوں نہ ہو، جذبۂ عمل آپ کی رگ رگ میں سرایت کئے ہوئے ہو، شخصیت و کردار میں آپ کتنے ہی بلند مقام پر فائز ہوں لیکن اگر آپ صحت مند نہیں تو آپ اپنے کام کو کبھی صحیح طریقے سے انجام نہیں دے سکتے۔ درحقیقت جسم ہی آپ کی روح، آپ کی ۔۔۔ یت، آپ کے نصب العین اور مقاصد کی گاڑی ہے اور

Marfat.com

اگر یہی گاڑی خراب ہے تو آپ کبھی منزلِ مقصود سے ہمکنار نہیں ہو سکتے بقول اقبال۔

ہو صداقت کے لئے جس دل میں مرنے کی تڑپ
پہلے اپنے پیکرِ خاکی میں جاں پیدا کرے

لہٰذا آپ کو اپنی صحت پر بھی ویسی ہی توجہ دینی چاہیئے جیسی کہ دوسرے کاموں پر۔ خراب صحت رکھنے والا شخص ممکن ہے ایک اچھا شاعر اور ادیب تو بن سکے لیکن ایک اچھا توسیعی کارکن کبھی نہیں بن سکتا۔ حفظانِ صحت کے اصولوں پر پوری سختی سے عمل کیجئے۔ ہوا اور روشنی کے معاملے میں قدرت نے آپ کے ساتھ بڑی فیاضی سے کام لیا ہے۔ آپ اپنے فرائض کی انجام دہی میں اپنے شب و روز ایسی کھلی فضاؤں میں گزارتے ہیں جہاں تازہ بہ تازہ ہوا اور زیادہ سے زیادہ روشنی آپ کے حصے میں آتی ہے۔ لیکن پانی کے معاملے میں آپ کو ذرا محتاط ہونا چاہیئے۔ سرکاری دوروں کے سلسلے میں چونکہ آپ کو گاؤں گاؤں گھومنا پڑتا ہے اور گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا ہوتا ہے اس لئے ان بیماریوں سے خاص طور پر بچنے کی کوشش کیجئے جو پانی کے ذریعے پھیلتی ہیں۔ مثلاً ٹائیفائڈ، ہیضہ، پیچش وغیرہ۔ ان کے علاوہ ملیریا اور چیچک کے امراض بھی گاؤں میں عام ہوتے ہیں ان سے بچنے کے لئے ٹیکے لگوایئے۔ پانی ہمیشہ نلکوں سے تازہ نکال کر پیجیئے۔

منزلِ مراد اور لائحہ عمل

زندگی مقصد سے عاری ہو تو اجیرن ہو جاتی ہے۔ بے مقصد شخص دنیا پر بوجھ ہوتا ہے اور خود اپنی ذات کے لئے ایک معمّہ اور چیستان، مقصد ہی زندگی کی بہار ہے اور اسی سے زندگی کا حسن قائم و دائم رہتا ہے، اپنے سامنے ایک واضح نصب العین رکھئے اور پھر اس کے حصول کے لئے لائحہ عمل مرتب کیجئے۔ کام شروع کرنے سے

Marfat.com

پہلے اپنے آپ سے مندرجہ ذیل سوال کیجئے تاکہ مقصد واضح ہو جائے ۔

آپ کو کون سا مسئلہ درپیش ہے ؟

اس کا کیا سبب ہے ؟

اس کے کون سے حل ممکن ہیں ؟

ان میں کون سا حل سہل آسان اور بہترین ہے ؟

مقصد کا تعین اور اس کا مناسب حل تلاش کرنے کے بعد لائحہ عمل کو وقت کے پیمانے سے ناپ کر سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ تعینات وضع کیجئے اور خدا کا نام لے کر کام شروع کر دیجئے ۔

کام آنے والی چند باتیں

۱ ۔ خودشناس اور خودنگر بنئے اور یہ یاد رکھئے کہ اللہ تعالٰے نے کسی کو بے مقصد نہیں پیدا کیا ہر شخص کو کسی نہ کسی کام کے لئے خلق کیا گیا ہے ہر کسے را بہر کارے ساختند اس لئے احساسِ کمتری کو کبھی دل میں جگہ نہ دیجئے ۔

۲ ۔ اپنے مصائب کی بجائے انعامات پر نگاہ رکھئے ۔ ہمیشہ اس بات کی فکر کیجئے کہ ان انعامات سے کیونکر زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے ۔

۳ ۔ ماضی سے سبق لیجئے مگر اسے اپنے اوپر بوجھ نہ بننے دیجئے ۔ مستقبل کے لئے جدوجہد کیجئے مگر اس کی فکر سے اپنے آپ کو مغموم نہ بنایئے ۔

۴ ۔ نیکی کا صلہ نیکی رکھئے ۔ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان

Marfat.com

زرعی ترقی کیلئے چند اشارے

۱ ۔ چونکہ ایک ترقی پذیر ملک کی معیشت میں زرمبادلہ کا حصول خاص اہمیت رکھتا ہے اس لئے جن زرعی اجناس کی برآمد سے زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے ان کی پیداوار بڑھانے پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے ۔ ہماری برآمدی زرعی اجناس میں کپاس کا نام سرفہرست ہے لہذا اس کی پیداوار بڑھانے کے لئے ہمیں ہر ممکن تدابیر کو زیرِ عمل لانا چاہیئے اور کاشت کے ترقی یافتہ طریقوں جدید طریقوں (پانچ اصول) اور مصنوعی کھادوں کے استعمال پر بالخصوص عمل کر کے اس کی پیداوار میں اضافہ کرنا چاہیئے ۔

۲ ۔ جن علاقوں میں قدرت نے ہمیں قابلِ استعمال پانی کے زیرِ زمین ذخائر عطا کر رکھے ہیں ان سے ہمیں پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے اور ان میں زیادہ سے زیادہ ٹیوب ویل لگوانے پر زور دینا چاہیئے تاکہ ملک کی زرعی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے ۔

۳ ۔ زیادہ سے زیادہ رقبے کو زیرِ کاشت لانا چاہیئے ۔ بعض علاقوں میں حکومت ترقیاتی منصوبوں کے تحت وسیع رقبہ جات کو زیرِ کاشت لا رہی ہے لیکن اس کے علاوہ بھی بعض ترقی یافتہ اضلاع میں بھی زمین کے وسیع ٹکڑے بنجر اور بے آباد پڑے ہیں ۔ انہیں جلد از جلد زیرِ کاشت

Marfat.com

لانے کی کوشش کرنی چاہیئے اور یہ ذمہ داری خاص طور پر زرعی کارکنوں پر عائد ہوتی ہے کہ وہ ان علاقوں کو زیر کاشت لانے کی تدابیر سوچیں اور ان کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مقامی زمینداروں کا تعاون حاصل کریں ۔

۔ زیر کاشت زمینوں سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے کثرت کاشت (INTENSIVE CULTIVATION) کو ترویج دینی چاہیئے اور اس ضمن میں کاشتکاروں کی ہر قسم کی عملی رہنمائی کرنی چاہیئے ۔

۵ ۔ زرعی کارکنوں کو ماڈل فارم کے قیام کا مقصد ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھنا چاہیئے ۔ یاد رہے کہ جب تک "ماڈل فارم" اردگرد کے زمینداروں پر اثرانداز نہیں ہوتا اور اس کے خوش کن نتائج کے اثرات آس پاس کے کھیتوں تک نہیں پھیلتے، ماڈل فارم کا حقیقی مقصد حاصل نہیں ہو سکتا ۔

۶ ۔ زرعی کارکنوں کو بالخصوص نچلی سطح پر اپنے منصوبوں کے منتہا واضح اور قطعی اعداد و شمار کی صورت میں وضع کرنے چاہئیں اور پھر ان کو نشانہ بنا کر تمام تر کوششیں ان کے حصول میں صرف کر دینی چاہئیں ۔

۷ ۔ حکومت نے وقتاً فوقتاً زرعی ترقیاتی منصوبوں کے تحت مختلف علاقوں کا جائزہ لینے کے لئے مختلف اہلکاروں کو مامور کیا ہے۔ زرعی کارکنوں کو اپنے علاقے کے کوائف کے صحیح اعداد و شمار جمع کر کے انہیں تیار کرنے چاہئیں، تاکہ منصوبہ صحیح بنیادوں پر بنایا جا سکے ۔

۸ ۔ دیکھنے میں آتا ہے کہ عام طور پر زرعی کارکن اپنا کام یونین کونسلوں کے چیئرمینوں اور علاقے

Marfat.com

کے دوسرے صاحب اثر لوگوں تک محدود رکھتے ہیں۔ لیکن یہی کافی نہیں انہیں اپنے حلقۂ اختیار کے تمام زمینداروں پر توجہ دینی چاہیئے اور انہیں کاشت کے جدید طریقوں سے آگاہ کرنا چاہیئے۔

۹۔ زرعی کارکنوں کو زرعی ترقی کے تمام اداروں سے رابطہ قائم کرنا چاہیئے اور ان سے مل جل کر کام کرنا چاہیئے۔ زرعی ترقیاتی کارپوریشن، کوآپریٹو زرعی ترقیاتی بنک، صنعتی ترقیاتی کارپوریشن واپڈا اور دوسرے اداروں کے حکام سے میل جول پیدا کر کے زرعی ترقیاتی کاموں میں ان کی امداد حاصل کرنی چاہیئے اور کاشتکاروں کے مسائل کو حل کرنے میں اپنے اثر و نفوذ سے کام لینا چاہیئے۔

۱۰۔ ہر آدمی ہر کام انجام نہیں دے سکتا۔ اس لئے اپنے ماتحتوں کے ساتھ باہمی اعتماد کی فضا میں کام کیجئے۔ ماتحتوں کی پوری پوری نگرانی کیجئے لیکن ان کے ساتھ تعلقات خوش گوار رکھیئے۔ اور جہاں پیار سے کام نکل سکتا ہو وہاں سخت گیری پر محبت و شفقت کو ترجیح دیجئے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ دفتری نظم و ضبط کو بالائے طاق رکھ دیا جائے اعتدال و توازن کی روش اختیار کیجئے۔

★ فرض ایک ایسا قرض ہے جس کو اپنے سوا کوئی دوسرا ادا نہیں کر سکتا۔

Marfat.com

زراعت کے پانچ اصول

زراعت کے پانچ اہم اصول یہ ہیں

زرعی کام کاج

زرعی کام کاج میں، زمین کی تیاری، کاشت کا صحیح وقت، مناسب آبپاشی، جڑی بوٹیوں کی تلفی اور نلائی، عین وقت پر فصل کی برداشت جیسے عمل شامل ہیں۔ ان میں سے ہر عمل اپنی اپنی جگہ بے حد اہمیت رکھتا ہے اور فصل کی پیداوار پر اثرانداز ہوتا ہے۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ زرعی کام کاج کے تمام امور پر خاطر خواہ توجہ صرف کی جائے۔

عمدہ بیج

تخم کی تاثیر سے کون ناواقف ہے۔ ہمیشہ فصلوں کی اعلیٰ اقسام ہی کا بیج استعمال کرنا چاہیئے۔ بیج کی اہمیت کے معاملے میں بھی زبان کا یہ محاورہ بہت پُرمعنی ہے کہ "پانی پیو پُن کے۔ بیج باؤ چُن کے"۔ چُننے کے لفظ میں بڑی حکمت مضمر ہے۔ اس میں نہ صرف اعلیٰ اقسام کے بیج منتخب کرنے کی طرف اشارہ ہے بلکہ بونے سے پہلے چھان پھٹک کر صاف کر لینے کی ہدایت بھی موجود ہے۔ یہ مقولہ ہمیشہ ذہن نشین رہنا چاہیئے کہ جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے۔

Marfat.com

کھادوں کا استعمال

کھیتی باڑی ایک عمل پیشہ ہے اور اس فن پر اگر کسی چیز کا جادو چل سکتا ہے تو وہ بروقت اور صحیح مقدار میں کھادوں کا استعمال ہے۔ کسان اس جادو کے کمالات سے بآسانی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

تحفظ نباتات

انسان محنت اس لئے کرتا ہے کہ اُسے اس کا پھل ملے۔ لیکن یہ رُوح فرسا المیہ ہے کہ ہر سال ہمارے کسانوں کی محنت کے پھل کا بیس فیصد حصہ کیڑوں مکوڑوں، ٹڈیوں، چوہوں، جنگلی سوروں، بیماریوں، جڑی بوٹیوں وغیرہ کی نذر ہو جاتا ہے۔ جب ایک کاشتکار اپنی جان و مال کی حفاظت کے لئے بڑے سے بڑے دشمن کا مونہ توڑ سکتا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ ان بظاہر بے مایہ اور حقیر دشمنوں سے اپنے خون پسینے کی کمائی کی حفاظت نہ کر پائے۔

سرمایہ کاری

ہماری زرعی پس ماندگی کا ایک بڑا سبب یہ بھی ہے کہ ہمارے اکثر و بیشتر کاشت کار بھائی زراعت کو آبائی پیشے کے طور پر اپناتے ہیں اور محض دال روٹی کمانے کا دھندا چلانے تک محدود رکھتے ہیں۔ انہوں نے زراعت کو ابھی تک ایک کاروباری حیثیت نہیں دی۔ یہی وجہ ہے کہ زراعت میں سرمایہ کاری کا رجحان ماسوائے چند تعلیم یافتہ روشن خیال اور خوش حال زمینداروں کے بالکل مفقود ہے۔ حالانکہ آج کل دوسری صنعتوں کی زراعت میں بھی منافع سرمایہ کاری پر منحصر ہے۔

Marfat.com

ماڈل فارم

محکمہ زراعت نے فیصلہ کیا ہے کہ زرعی سفارشات کے عملی مظاہروں کے لئے ماڈل پلاٹ کی بجائے ماڈل فارم کو بنیاد قرار دیا جائے لہذا یہاں ماڈل فارم کے بارے میں ضروری ہدایات دی جاتی ہیں ۔

کاشتکار کا انتخاب

ماڈل فارم کے بارے میں سب سے پہلا مرحلہ کاشتکار کا انتخاب ہوتا ہے ۔ ماڈل فارم کا مالک اگر پڑھا لکھا نہیں تو روشن خیال اور جدید کاشتکاری کے اصولوں کو اپنانے کا شوق ضرور رکھتا ہو ۔ وہ محکمہ کے کارکنوں سے تعاون کرنے کا حامی ہو اور اپنا رقبہ خود کاشت کرتا ہو اور کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ ایک متوسط درجے کے کاشتکار کا انتخاب کیا جائے ۔

رقبے کا انتخاب

ماڈل فارم کے لئے ایسے رقبے کا چناؤ کرنا چاہیئے جو شاہراہ عام پر ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ کاشتکار جدید کاشت کے عملی طریقوں کا مظاہرہ دیکھ سکیں ۔ رقبہ منتخب کرتے وقت یہ خیال رکھا جائے کہ رقبہ نہ ہی ایسا بنجر یا سیم آلود ہو کہ زمین کی اصلاح میں ہی کئی برس گذر جائیں اور نہ وہ پہلے سے ہی ایک اعلیٰ کاشتکاری کا نمونہ ہو کہ ماڈل فارم کے اجراء

Marfat.com

کا مقصد ہی فوت ہو جائے۔ ماڈل فارم کے لئے کاشتکار کے سالم رقبے کا ہی انتخاب کیا جائے تاکہ اس کی کاشت کی منصوبہ بندی مناسب طریقہ پر ہو سکے اور زرعی کام کاج صحیح طور پر انجام دیئے جا سکیں۔

فارم کی داغ بیل

فارم کی داغ بیل سے قبل زمین کو ہموار کر لینا نہایت ضروری ہے۔ آبپاشی کے لئے موزوں ڈھلوان کا بھی انتظام کر لینا چاہیئے اس کے بعد (جہاں تک کہ نہری علاقوں کا تعلق ہے) ہر مربعہ کو پچیس ایکڑوں میں تقسیم کر لیں۔ مربعہ کے سرے پر (زمین کے ڈھلوان اور پانی کی آمد کے مطابق) ایک بڑا کھال گذارا جائے اور اس کھال سے ہر ایکڑ کے درمیان سے ایک چھوٹا کھال نکالا جائے جو کہ بڑے کھال سے پانی حاصل کرے۔ چھوٹے کھال جو کہ تعداد میں پانچ فی مربعہ ہوں گے پانچویں ایکڑ کے وسط میں ہی ختم ہو جائیں گے اس طرح ہر ایکڑ دو برابر کے چار چار کنال کے ٹکڑوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ پھر ہر ادھواڑ کے دو دو کنال کے ٹکڑے بنائے جائیں اور آبپاشی کھال کیاری کے طریقے سے کریں۔ فارم کی صحیح داغ بیل سے نہ صرف آبپاشی کے پانی کی پندرہ فی صد بچت ہوتی ہے بلکہ جدید کاشتکاری کے طریقوں پر باسانی عمل بھی کیا جا سکتا ہے۔ اور اس طریقہ سے بلاک سسٹم کی کاشت بھی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

کاشت کی منصوبہ بندی

کاشت کی منصوبہ بندی جدید کاشتکاری کا ایک اہم پہلو ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ غلط طریقہ سے دی ہوئی ترتیب کاشت کاشتکار بھائیوں کے لئے شدید نقصان کا موجب بنتی

Marfat.com

ہے۔ کاشت کی منصوبہ بندی میں زمین اور آب و ہوا کی خاصیت ۔ آبپاشی کے ذرائع ۔ کثرت کاشت منڈی کے بھاؤ و دیگر حالات کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ کاشتکار کی حکمت عملی بذات خود بہت ہی اہم ہے۔ ماڈل فارم پر کاشت کی اعلیٰ منصوبہ بندی نہ صرف اعلیٰ نتائج کے حصول میں ممد و معاون ثابت ہوتی ہے بلکہ آمدن فی ایکڑ بھی کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ ہر موسم کی کاشت کی منصوبہ بندی ہر موسم شروع ہونے کے تین ماہ قبل کر لینی چاہیئے تاکہ اس کے مطابق کاشت کا پروگرام بنایا جا سکے۔

فصلوں کا ادل بدل

فصلوں کا موزوں ہیر پھیر کاشت کی منصوبہ بندی کا دوسرا اہم پہلو ہے ماڈل فارم پر فصلوں کا صحیح ہیر پھیر اور بلاک سسٹم کاشت سے نہ صرف زمین کی زرخیزی کو بحال رہتی ہے بلکہ کثرت کاشت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ فصلوں کے ہیر پھیر میں پھلی دار فصلوں کی کاشت اور سبز کھاد کے استعمال سے زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے اور دیگر مصنوعی و دیسی کھادیں بھی ایک خاص پروگرام کے تحت استعمال ہو سکتی ہیں۔ یہاں فصلوں کے ہیر پھیر کے ذائد بیان کرنا مقصود نہیں بلکہ ماڈل فارم پر صحیح طریقے سے فصلوں کے ہیر پھیر کو ترتیب دینے کی اہمیت کو ظاہر کرنا مطلوب ہے۔

نمائشی پلاٹ

نمائشی پلاٹ جو کہ سالہا سال سے محکمۂ زراعت کا عملہ کاشتکاروں کے کھیتوں میں تیار کرتا ہے ایک خاص قسم کی افادیت رکھتے ہیں لیکن اس قسم کے نتیجہ خیز نمائشی پلاٹ موجودہ دور میں اپنی اہمیت کھو چکے ہیں اگرچہ نمائشی پلاٹ مختلف اقسام فصل ۔ کھادوں کے اثر اور دیگر عوامل کو ظاہر کرنے کے لئے ضروری ہیں لیکن نتیجہ خیز نمائشی پلاٹ ماڈل فارموں میں بھی تیار کئے

Marfat.com

جا سکتے ہیں جہاں صرف ان کی نمائش کے زیادہ امکانات نہیں بلکہ نتائج حاصل کرنے میں ضروری احتیاطیں برتنے میں بھی کسی دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ لہذا ہمیں نتیجہ خیز نمائشی پلاٹوں کو صرف ماڈل فارموں میں تیار کرنے پر ہی دینا چاہیئے۔

زرعی کام کاج

ماڈل فارم جو کہ جدید کاشتکاری کا نمونہ ہوتے ہیں وہاں اول تا آخر محکمہ کی زرعی سفارشات کے مطابق کاشت کروانی چاہیئے۔ کوشش یہ کی جائے کہ زرعی کارکن ہر فصل کی کاشت اپنی نگرانی میں کرائے اور ہر اس محکمانہ ہدایت کو پورا پورا عمل کروائے جو پیداوار میں کا باعث ہو۔

اصل مقصد

ماڈل فارم کے اجرا کا اصل مقصد یہ ہے کہ کاشتکاری کے جدید طریقوں کو اپنا کر فارم سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کر کے زائد آمدنی حاصل کی جائے کیونکہ اس وقت پاکستان میں مختلف فصلوں کی اوسط پیداوار دوسرے ممالک کی نسبت بہت کم ہے اور اس پیداوار میں اضافے کی بے حد گنجائش ہے لہذا ہر ماڈل فارم کا ایک پانچ سالہ منصوبہ تیار کر کے اس عرصہ میں پچاس فی صد پیداوار میں اضافہ کرنے کی منصوبہ بندی کی جائے ماڈل فارم میں پیداوار میں اضافہ کے ساتھ ساتھ آمدنی میں اضافہ کا باقاعدگی سے حساب کتاب رکھا جائے تاکہ وہ نہ صرف محکمانہ کاوشوں کا آئینہ دار ہو۔ بلکہ ماڈل فارم کی رفتار ترقی کی بھی نشان دہی کر سکے۔

Marfat.com

جدید زرعی آلات

زرعی کام کاج میں زرعی آلات کا استعمال ناگزیر ہے۔ ترقی دادہ زرعی آلات کی مدد سے نہ صرف یہ کہ زمین کی تیاری، نلائی اور دوسرے زرعی کام بہتر طریقے سے کیے جا سکتے ہیں، بلکہ ان سے زمیندار کے وقت اور محنت کی بھی خاصی بچت ہو جاتی ہے۔ ذیل میں مشہور جدید آلات کا مختصر ذکر کیا گیا ہے۔

۱۔ پاکستان ہل — قیمت تقریباً پچاس روپے

— فوائد —

۱۔ زمین کی نچلی مٹی کو پلٹ کر اوپر لاتا ہے
۲۔ مڈھوں اور جڑی بوٹیوں کو اکھاڑ کر دبا دیتا ہے۔
۳۔ وٹوں میں قلبہ رانی کے لئے بہت موزوں ہے
۴۔ سبز کھاد دبانے کے کام آتا ہے۔
۵۔ ہل چلانے میں پاٹہ رہنے کا امکان نہیں ہوتا
۶۔ پانچ چھ انچ تک زمین کھودنے کے لئے کارآمد ثابت ہوا ہے۔

۲۔ مسٹن ہل — قیمت تقریباً پچاس روپے

— فوائد —

۱۔ مٹی پلٹنے کا کام بخوبی سرانجام دیتا ہے۔
۲۔ چاہی اور ہلکی زمینوں کے لئے بہت موزوں ہے۔

Marfat.com

۳۔ ہلکا ہونے کی وجہ سے بیل بآسانی سے کھینچ سکتے ہیں۔
۴۔ گھاس والی زمینوں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے کار آمد ہے۔
۵۔ قیمت کے لحاظ سے دوسرے مٹی پلٹنے والے ہلوں سے سستا ہے۔

۳۔ آٹومیٹک بیج ڈرل ۔ قیمت تقریباً ۱۳۵ روپے

فوائد

۱۔ یہ گندم کی کاشت لائنوں میں کرنے کے لئے بہت موزوں ہے۔
۲۔ گندم کی بجائی صحیح فاصلہ اور صحیح گہرائی پر ہوتی ہے۔
۳۔ فصل کا اگاؤ یکساں ہوتا ہے۔
۴۔ ڈرل سے بوئی ہوئی فصل کی گوڈی آسانی سے ہو سکتی ہے۔
۵۔ ڈرل سے بوئی ہوئی فصل میں سے جڑی بوٹیاں مثلاً پوہلی وغیرہ کا نکالنا نسبتاً آسان رہتا ہے۔
۶۔ اس ڈرل سے ایک جوڑی بیل سے ایک دن میں تقریباً ۴ ایکڑ بجائی ہو سکتی ہے۔

۴۔ سنگل رُکاٹن ڈرل ۔ قیمت تقریباً بیس روپے

فوائد

۱۔ کپاس اور مکئی کو قطاروں میں کاشت کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔
۲۔ اس ڈرل کے ساتھ ایک دن میں تقریباً تین ایکڑ پر بجائی ہو سکتی ہے۔
۳۔ اس ڈرل سے بوئی ہوئی فصل میں کھاد بکھیرنا دوا پاشی چھدائی کٹائی اور دوسرے تمام عمل بآسانی
۴۔ اس ڈرل سے بوئی ہوئی کپاس اور مکئی کی فصل میں ترچھائی کے ساتھ بآسانی گوڈی کی

Marfat.com

کیے جاسکتے ہیں۔ | جاسکتی ہے۔

۵۔ ترپھالی — قیمت تقریباً بیس روپے

فوائد

۱۔ ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلانے کے بعد زمین کی تیاری دیسی ہل کی بجائے ترپھالی سے وقت کی کفایت کے ساتھ کی جاسکتی ہے۔

۲۔ قطاروں میں بوئی ہوئی فصلوں خاص طور پر کپاس اور مکئی کی گوڈی کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔

۳۔ بارش کے بعد زمین کے وتر کو ایک مقام قابو میں لانے کے لئے یہ بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔

۴۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے بہت موزوں ہے۔

۵۔ اس سے ایک جوڑی بیل ایک دن میں دیسی ہل کے مقابلے میں تین گنا رقبہ کی جتائی کرسکتی ہے۔

۶۔ بارھیرو — قیمت تقریباً تیس روپے

فوائد

۱۔ کرنڈ توڑنے میں مدد دیتا ہے۔

۲۔ اس کے استعمال سے وتر دیر تک قائم رہتا ہے۔

۳۔ جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے کام آتا ہے۔

۴۔ کھیتوں میں پڑا ہوا گھاس پھونس اس سے اکٹھا کیا جاسکتا ہے۔

۵۔ گندم کی چھوٹی فصل کے لئے گڈائی کا کام دیتا ہے۔

۶۔ ایک جوڑی بیل سے ایک دن میں تقریباً چار ایکڑ گندم میں گوڈی کی جاسکتی ہے۔

گندم کی گہائی اور چھڑائی کرنے کی مشینیں

ماضی میں امریکہ، برطانیہ اور دوسرے یورپی ممالک سے کافی تعداد میں گہائی کرنے والی مشینیں درآمد کی گئی تھیں لیکن مقامی حالات کے تحت کوئی بھی مشین تسلی بخش طریقے سے کام نہیں کرسکی تھی کیونکہ نہ صرف ان کے کام کرنے کی رفتار کم تھی بلکہ ان مشینوں میں یہ بھی نقص تھا کہ گہائی کے دوران وہ گندم کے دانوں کو بھی توڑ دیتی تھیں

Marfat.com

حال ہی میں گندم گاہنے اور اڑانے کی مشینوں کے دو ماڈل محکمہ زراعت نے تیار کئے ہیں جو ان مقاصد کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوئے ہیں۔ ماڈل نمبر ا مشین کی قیمت ڈھائی ہزار روپیہ ہے اور قریباً ۲۵ ہارس پاور کے ٹریکٹر سے چلائی جاتی ہے۔ اس کی استعداد کار آٹھ من گندم فی گھنٹہ ہے اور لاگت گہائی و اڑائی ایک روپیہ فی من ہے۔ ماڈل نمبر ۲ کی قیمت ساڑھے تین ہزار روپیہ ہے۔ ہارس پاور ۳۰ اور استعداد کار دس من فی گھنٹہ ہے۔ اس کی مدد سے گہائی اور اڑائی کی لاگت فی من ۹۵ پیسے ہے۔

زرعی مشینری کے متعلق مفید معلومات

موجودہ دور صنعتی اور مشینی دور ہے اور ہماری زراعت بھی اس سے متاثر ہو رہی ہے لیکن ابھی ہماری زراعت میں مشینری کا عمل دخل ابتدائی مراحل میں ہے جس کے پیش نظر محکمہ زراعت کا انجینئرنگ سیکشن زمینداروں میں زرعی مشینری کو مقبول بنانے کے لئے کرائے پر زرعی مشینری مہیا کر رہا ہے۔ چنانچہ کاشت کاروں کو زمین ہموار کرنے اور ہل چلانے کے لئے بعض شرائط پر ٹریکٹر اور بل ڈوزر کرائے پر مہیا کئے جاتے ہیں اور ٹیوب ویل لگانے کے لئے بورنگ بھی کی جاتی ہے۔ ٹریکٹروں، بل ڈوزروں اور ٹیوب ویل بورنگ کے لئے کرائے کے نرخ ذیل میں درج ہیں۔

<u>ٹریکٹروں اور بل ڈوزروں کے کرائے فی گھنٹہ</u>

تفصیل رقبہ	بل ڈوزر	بل ڈوزر	بل ڈوزر	پہیہ دار ٹریکٹر
۱۰۰ ایکڑ آبپاشی یا ۱۵۰ ایکڑ بارانی زمین	ٹی ڈی ۳۰ ۱۵ روپے ۵۰ پیسے	چیلنجر ۱۱ روپے	ٹی ڈی ۷ ۸ روپے ۵۰ پیسے	۷ روپے ۵۰ پیسے

Marfat.com

۲۔ ۱۰۱ ایکڑ تا ۲۵۰ ایکڑ آبپاش یا ۱۵۱ ایکڑ تا ۴۰۰ ایکڑ بارانی زمین۔	۲۳-۰۰ روپے	۱۶-۷۰ روپے پیسے	۱۳-۰۰ روپے	۶۲-۵۰ روپے پیسے
۳۔ ۲۵۰ ایکڑ سے زائد آبپاش یا ۴۰۰ ایکڑ سے زائد بارانی۔	۳۰-۰۰ روپے	۲۲-۰۰ روپے	۱۶-۰۰ روپے	۱۵-۰۰ روپے

شرائط

۱۔ پہیہ دار ٹریکٹر کی آمدورفت کے لیے صدر مقام سے کام کی جگہ تک اور واپس صدر مقام تک کرایہ بھی ادا کرنا ہوگا جس کی شرح پختہ سڑک پر پچاس پیسے فی میل اور کچی سڑک کی صورت میں پچھتر پیسے فی میل ہوگی۔

۲۔ بل ڈوزر کی صورت میں بل کا کرایہ اوراوقات آمدورفت کی اجرت فی گھنٹہ کے حساب سے ادا کرنی ہوگی۔

۳۔ اگر ٹریکٹر کرایہ پر حاصل کرنے کے بعد خراب ہوجائے تو محکمہ اس بات کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ البتہ اگر زمیندار چاہے تو بقایا وقت کی رقم واپس ہوسکتی ہے۔

۴۔ جس زمین میں ٹریکٹر چلانا ہو وہ وتر ہو اور گھاس پھونس اور جھاڑیوں سے صاف ہو۔

۵۔ ٹریکٹر اور اس کے آلات رکھنے کے لیے گیراج اور ڈرائیور اور کلینر کی رہائش کا بندوبست زمیندار کے ذمہ ہوگا۔

Marfat.com

مشینی زراعت

مختلف ٹریکٹروں اور بیلوں سے فی ایکڑ کاشت کے اخراجات کا مقابلہ

قسم ٹریکٹر	شرح کارکردگی فی گھنٹہ (ایکڑوں میں)			لاگت فی ایکڑ (روپوں میں)		
	قلبہ رانی بذریعہ ہل	گوڑی بذریعہ ڈسک	گوڑی	قلبہ رانی بذریعہ ہل	گوڑی بذریعہ ڈسک	گوڑی
۱۔ فرگوسن ۲۱۔ ہارس پاور	۰٫۳۲	۰٫۹۷	۱٫۵۴	۱۲٫۴۷	۶٫۱۷	۳٫۸۴
۲۔ فارمل ۲۴۔ ہارس پاور	۰٫۴۵	۱٫۱۵	۱٫۴۳	۱۴٫۹۰	۶٫۶۲	۴٫۲۵
۳۔ اولیور ۳۵ ہارس پاور	۰٫۴۸	۱٫۲۳	۱٫۵۸	۱۲٫۳۲	۵٫۰۰	۴٫۵۰
۴۔ بیلوں سے	—	—	۰٫۲۵	—	—	۵٫۷۵

ٹریکٹروں اور بیلوں سے فصلوں کی کاشت کی لاگت

قسم ٹریکٹر	فی ایکڑ لاگت روپوں میں	
۱۔ ایم جی ۵ (۵٫۴ ہارس پاور)	۱۰٫۷۶	(۱۹۵۲ء - ۵۴)
۲۔ جاپانی کبوٹر ڈیزل	۱۰٫۸۰	(۱۹۶۱ء)
۳۔ جاپانی ۵ ہارس پاور کبوٹر کیروسین	۱۶٫۹۲	(۱۹۶۱ء)

Marfat.com

۴ - بیلوں سے ــــــــــ ۱۲ / ۷ (۱۹۶۱ء)

بیلوں اور گارڈن ٹریکٹروں کے ساتھ کاشت کی لاگت کا مقابلہ

لاگت فی ایکڑ

بیل (روپے)	ٹریکٹر (روپے)	کاشت شدہ رقبہ ایکڑوں میں	کل بچت
گندم - ۱۳۱/۰۶	۱۱۶/۴۱	۱۲	۱۷۵/۸۰
کپاس - ۱۱۵/۲۲	۱۰۷/۳۲	۵	۳۹/۵۰
گنا - ۵۳۱/۰۶	۵۱۶/۳۲	۲	۲۹/۴۸
		میزان	۲۴۴/۷۸

(یہ نتائج ۱۹ ایکڑ رقبہ کاشت کر کے حاصل کئے گئے ہیں)

ٹریکٹروں اور بیلوں کی کاشت کا موازنہ

فصل	ٹریکٹروں کے استعمال سے ×منوں میں	بیلوں کے استعمال سے ×منوں میں	اضافہ
گنا (مونڈھی)	۱۰۳۴/۳۷	۸۸۶/۳۹	۱۴۷/۹۸
کپاس	۱۳/۰۷	۱۰/۴۰	+ ۲/۶۷
مکئی	۲۰/۹۰	۱۵/۸۷	+ ۵/۰۳

Marfat.com

گندم	۱۶٫۸۱	۱۲٫۷۱	+ ۴٫۱۰
نخود	۱۰٫۴۵	۷٫۱۶	+ ۳٫۲۹
دغنی بیج	۱۱٫۷۲	۹٫۷۱	+ ۲٫۰۱

* ایک من = ۸۲٫۲۸ پونڈ

مندرجہ بالا گوشواروں میں دیے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہے کہ مشینی کھیتی باڑی سے نہ صرف وقت اور محنت کی بچت ہوتی ہے بلکہ فی ایکڑ پیداوار کی لاگت بہت کم رہ جاتی ہے۔ اس سے زرعی امور بطریق احسن انجام پاتے ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی بآسانی تلفی اور اچھی قلبہ رانی کی وجہ سے پانی کی بھی کافی بچت ہوتی ہے۔

ٹریکٹروں کا انتخاب

آج کل زرعی ٹریکٹر کھیتی باڑی کے لئے طاقت کے حصول کا مقبول ترین ذریعہ بن چکے ہیں ان ٹریکٹروں کو عام طور پر دو بڑی قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے پہیوں والے ٹریکٹر اور زنجیر والے ٹریکٹر اول الذکر ٹریکٹر پہیوں سے چلتے ہیں اور مؤخرالذکر ٹریکٹروں میں پہیئے نہیں ہوتے بلکہ انہیں آہنی پٹریوں کی زنجیر چلاتی ہے۔

درزوں زرعی ٹریکٹر کا انتخاب عموماً ایک اچھا خاصا مشکل مسئلہ بن جاتا ہے اس لئے ٹریکٹر منتخب کرتے وقت مندرجہ ذیل باتیں ذہن میں رکھنی ضروری ہے۔

۱۔ ٹریکٹر کی ساخت قسم اور ماڈل۔ ۲ - ٹریکٹر کا سائز (ہارس پاور)

۳ - ٹریکٹر کی مرمت اور فالتو پرزوں کی دستیابی کی سہولتیں۔

Marfat.com

۴۔ حالات کے مطابق حسبِ منشا ڈھل جانے کی خوبی۔

۵۔ حفاظتی تدابیر۔

۶۔ ٹریکٹر کے مختلف حصوں کو ترتیب دینے یا ٹھیک کرنے میں آسانی۔

ٹریکٹروں کی اقسام اور سائز

۱۔ ٹریکٹر عام طور پر تین پہیوں والے چار پہیوں والے ہوتے ہیں۔

۲ تین پہیوں والا ٹریکٹر قطاروں میں فصلیں کاشت کرنے، درمیانہ طاقت کی مشین چلانے ہموار یا معمولی ڈھلوان پر بوجھ کھینچنے کے لئے موزوں ہے۔

۳۔ چار پہیوں والے ٹریکٹر چھوٹے اور بڑے دونوں قسم کے ہوتے ہیں۔ چھوٹے ٹریکٹر قریباً ہموار زمینوں پر جہاں فصلیں قطاروں میں کاشت کی جاتی ہیں، ہلکے کام کے لئے موزوں ہیں۔ چار پہیوں والے بعض ٹریکٹروں کے اگلے پہیوں کا درمیانی فاصلہ کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔

۴۔ زنجیر والے ٹریکٹر زیادہ ڈھلوان، زیادہ نرم اور نمدار زمینوں پر استعمال کئے جا سکتے ہیں کیونکہ وہ زیادہ وزن کھینچنے کی وجہ سے تین یا چار پہیوں والے ٹریکٹروں سے زیادہ کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔

بڑے پیمانے پر کاشت کرنے کے لئے ایک سے زیادہ قسم اور سائز کے ٹریکٹروں کی ضرورت پڑ سکتی ہے جن زمینداروں پر مختلف اقسام کی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہاں تین یا چار ہلوں والا ٹریکٹر بجائی، زمین کی تیاری اور چند خاص فصلوں کی کٹائی کے لئے رکھنا ضروری ہو۔ عام طور پر چھوٹے ٹریکٹر سے زیادہ ٹریکٹر ہے جس

Marfat.com

کی وزن کھینچنے کی طاقت ۲۵ سے ۳۰ ہارس پاور تک ہو۔ درمیانے ٹریکٹر کی ہارس پاور عموماً ۳۰ سے ۴۰ تک ہوتی ہے اور بڑے ٹریکٹر کے سائز کی ہارس پاور ۴۰ سے ۵۰ تک ہوتی ہے۔

یہاں ایک بات ضروری ہے جو زمینداروں کو معلوم ہونی چاہیئے اور وہ ہے ہارس پاور اور ڈرا ہارس پاور کا فرق۔ اصل ہارس پاور وہ ہے جو ٹریکٹروں سے ہلوں کو ملے۔ اکثر مشینیں دیکھتے ہیں ۵۰ یا ۵۵ ہارس پاور کی ہوتی ہیں لیکن انکی ڈرا ہارس پاور ۴۲ تا ۴۵ ہوتی ہے۔

درمیانے سائز کے متنوع فارم (۲۰ ۱۵ ایکڑ) کے لئے دو یا تین ہلوں والا ایک ٹریکٹر بجائی، زمین کی تیاری اور چند خاص فصلوں کی کٹائی کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔

ٹریکٹروں کی منظور شدہ اقسام

حکومت کی طرف سے مندرجہ ذیل ٹریکٹروں کی درآمد کی اجازت ہے

پہیوں کی قسم والے ٹریکٹر — WHEEL TYPE

۱۔ زیٹور ۵۰ سپر۔ — ZETOR 50 SUPER (50 H.P.)

۲۔ میسی فرگوسن ۲۵ تا ۳۵ ہارس پاور۔ — MASSEY FERGUSON (25 To 35 H.P.)

۳۔ انٹرنیشنل ہارویسٹر — INTERNATIONAL HARVESTER 45 H.P. & ABOVE

۴۔ فورڈسن میجر۔ — FORDSON MAJOR

۵۔ لانز۔ (درمیانہ) — LANZ (MEDIUM)

Marfat.com

زنجیر والے ٹریکٹر — CRAWLER TYPE

۱۔ کیٹرپلر۔ — CARTERPILLAR

۲۔ انٹرنیشنل ہارویسٹر۔ — INTERNATIONAL HARVESTER

۳۔ فاؤلر چیلینجر۔ — FOWLER CHALLENGER

۴۔ ڈائٹز۔ — DEUTZ

ٹریکٹروں کی دیکھ بھال

کسی ٹریکٹر کی اچھائی کا انحصار انجن کی استعداد کے مطابق کام کرنے میں ہے کسی بھی ٹریکٹر کے انجن سے ہزار ہا گھنٹے کام لیا جا سکتا ہے بشرطیکہ اس کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھا جائے۔

۱۔ اس کو اچھی خاصیت کا ایندھن مہیا کیا جائے۔

۲۔ انجن میں صاف ستھری ہوا مہیا ہو۔

۳۔ اچھی قسم کی چکناہٹ، جو پرزوں کو چکنا رکھنے میں مدد دے۔

۴۔ روزانہ کی دیکھ بھال مقررہ پروگرام کے مطابق کی جائے۔

ٹریکٹر کی روزانہ کی دیکھ بھال اور حفاظت کا کھیتوں میں کامیابی سے کام کرنے میں اہم حصہ ہے۔ اس لئے روزانہ کی دیکھ بھال ضروری ہے۔

Marfat.com

ٹریکٹروں کی دیکھ بھال کا چارٹ

ہر دس گھنٹے کام کرنے کے بعد

حصہ یا پرزہ	کیا دیکھنا چاہیے	کیا کرنا چاہیے
ایئر کلینر	اس کے کپ میں گرد	اس کو صاف کر کے دوبارہ تیل ڈالیں۔
رنک کیس بریدر	فلٹر پر گرد	اس کو صاف کریں۔
کرنکس کیس	تیل کی سطح	اس کو مناسب سطح تک ھ د ر

ہر ۱۲۰ گھنٹے کے بعد

واٹر پمپ	کہیں سے پانی تو نہیں نکلتا	اس کو خوب کس دیں۔
پنکھے کے پٹے	ان کا کھچاؤ	کھچاؤ ٹھیک کریں یا پٹہ تبدیل کریں۔
بریکیں	ترتیب	حالات کے مطابق کس دیں یا ڈھیلی کریں۔
آئل فلٹر	گرد وغیرہ	صاف کریں یا تبدیل کریں۔
ٹائرز	کٹ، گھسائی، ہوا	کٹ مرمت کرائیں، ہوا وغیرہ

Marfat.com

		ٹھیک طرح سے بھر یں ۔
بیٹری	پانی	مناسب سطح تک ڈسٹلڈ پانی بھر دیں ۔
ٹرانسمشن	تیل کی سطح	مناسب سطح تک بھر دیں ۔
فائنل ڈرائیو	تیل کی سطح	مناسب سطح تک بھر دیں ۔

ہر ۲۴۰ سے ۳۰۰ گھنٹے تک

کمپریشن	تمام سلنڈروں میں یکساں ہو	اگر برابر نہ ہو یا کم ہو تو والو رنگ یا سلنڈر کو دیکھیں ۔
سپارک پلگ	ان کی حالت اور گیپ	ان کو صاف کریں اور کلیرنس ٹھیک کریں ۔
ریڈی ایٹر	پانی اور ہوا کا دورہ	سوڈے کا واش دیں اور جالی صاف کریں ۔
بریکر پوائنٹس	حالت اور کلیرنس	ہموار کریں اور کلیرنس ٹھیک کریں
فرنٹ وہیل بیرنگ	بریکیشن	صاف کریں اور دوبارہ لبری کیٹ کریں ۔
کرنٹ والی تار	حالت	اگر خوردہ حالت ہو تو تبدیل کر دیں
والو ٹیپٹ	کلیرنس	ٹھیک کریں ۔
کاربوریٹر	ایندھن والی جالی میں گرد	صاف کریں ۔

Marfat.com

ایئر کلینر | جالی بند | اس کو نکالیں اور صاف کریں۔

بہتر طریقہ یہی ہے کہ ٹریکٹر کے ساتھ جو چھوٹی سی آپریٹر کی کتاب ملتی ہے اس میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق روزانہ ٹریکٹر کی دیکھ بھال کی جائے اور مدت کے بعد جو دیکھ بھال کرنی ہو، کو اپنایا جائے کیونکہ یہ کمپنی کے اپنے تجربات کا نچوڑ ہوتا ہے۔

ٹریکٹروں کے استعمال میں حادثات سے بچاؤ کی تدابیر

۱ ٹریکٹروں پر بستر اور سبز چارہ وغیرہ بالکل نہ رکھیں کیونکہ ہو سکتا ہے کہ یہ چیزیں ڈرائیور کے تمام پرزوں تک آسانی سے پہنچنے کی راہ میں حائل ہوں۔

۲ - چلتے ہوئے ٹریکٹر پر نہ تو چڑھیں نہ اُتریں اور ٹریکٹر چلاتے وقت ڈھیلے کپڑے نہ پہنیں۔

۳ - پہاڑی پر چڑھائی یا اترائی میں کبھی گیئر نہ بدلیں بلکہ چڑھائی یا اترائی سے قبل گیئر بدلیں۔

۴ - یاد رکھیں کہ ٹریکٹر کے آگے یا پیچھے رکھے ہوئے آلات ٹریکٹر کے توازن پر اثر انداز ہوتے ہیں اگر ٹریکٹر کے ساتھ بھاری آلات یا ٹریلر لگانا مقصود ہو تو توازن پورا کرنے کے لئے آگے ہمیشہ وزن رکھ لینا چاہیئے۔

۵ - مشین کو کھائیوں یا نہر کے کناروں پر موڑتے وقت خاص احتیاط رکھیں تاکہ ٹریکٹر اُلٹ نہ جائے۔

۶ - تیز رفتاری سے چلتے ہوئے تیزی سے موڑ مڑنے کی کوشش نہ کریں۔

۷ - جس قدر ممکن ہو ڈرابار کو نیچے رکھیں اگر یہ اونچی ہو گی تو ٹریکٹر کے اُلٹنے کا خطرہ ہے۔

۸ ٹریکٹر کے پیچھے آلات یا ٹریلر لگانے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ٹریکٹر کو پیچھے کی طرف آلات تک لائیں ٹریکٹر کو بند کر کے بریک لگائیں اور نیچے اُتر کر ہک ڈال دیں۔

Marfat.com

نرخ بورنگ برائے

ٹیوب ویل۔ ڈرائل بورنگ وغیرہ

(نرخ بورنگ فی فٹ جبکہ مزدوری بذمہ درخواست دہندہ ہوں)

۱۔ بذریعہ پاور رگ (POWER RIG)

سائز	ریٹ بورنگ پیسے		روپے	
۸ تا ۱۰ انچ	۷۵	۶	۴	فی فٹ
۱۲ تا ۱۴	۷۵	۶	۵	″
۱۶ تا ۱۸	۲۵	۶	۷	″

۲۔ بذریعہ ہینڈ رگ (HAND RIG)

۶ ″	۷۵	۶	۰	″
۸ ″	۵۰	۶	۱	″
۱۰ ″	۰۰	۶	۳	″
۱۲ ″	۰۰	۶	۴	″
۱۴ ″	۰۰	۶	۴	″
۱۶ ″	۰۰	۶	۵	″
۱۸ ″	۰۰	۶	۶	″

Marfat.com

مندرجہ بالا نرخوں میں بورنگ۔ فلٹر پائپ کا ڈالنا۔ فلٹر کے گرد بجری ڈالنا۔ کیسنگ پائپ نکالنا۔ گیر مسنگ کرنے کی صورت میں بڑے قطر کے پائپ میں چھوٹے قطر کا پائپ ڈالنا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ۵ تا ۵۰ فٹ بحساب ۸ پیسے فی فٹ۔ ۵۱ تا ۱۰۰ بحساب ۱۱ پیسے فی فٹ اور ۱۰۰ سے زائد کے لئے بحساب ۱۴ پیسے فی فٹ بطور رینیچ الاؤنس لئے جائیں گے۔

۵" ، ۱۱ قطر تک کے بورنگ پلانٹ کی ڈھلوائی درخواست دہندگان کو اپنے خرچ پر خود کرنا ہوگی اور اس سے زائد قطر کے بورنگ پلانٹ کے لئے منظور شدہ کرایہ ریل وصول کیا جاوے گا۔

نوٹ نمبر ۱:۔ کرایہ ریل ریلوے اسٹیشن لائل پور سے موقعہ بورنگ سے نزدیک ترین ریلوے اسٹیشن تک کا وصول کیا جاوے گا۔

نوٹ نمبر ۲:۔ مندرجہ بالا دونوں صورتوں میں ۵"، ۱۱ قطر سے زائد پلانٹوں کے ہمراہ مبلغ ۔/۱۰۰ روپیہ گھسائی پلانٹ بورنگ اور =/۴۰ روپیہ پانی وریت ٹیسٹ فیس فی بور وصول ہوگی۔

نوٹ نمبر ۳:۔ پلانٹ بورنگ کی ڈھلوائی اگر درخواست دہندہ دونوں طرف خود اپنے خرچ پر کریں گے۔ تو کام ختم ہونے کے بعد وصول کردہ کرایہ ریل واپس کردیا جاوے گا۔

Marfat.com

فہرست کرایہ ریل از ریلوے اسٹیشن لائل پور (منظور شدہ)				
فاصلہ میلوں میں	۴″ قطر پلانٹ بورنگ	۵″ قطر پلانٹ بورنگ	۶″، ۸، ۱۵ قطر	۲۶″، ۱۶ قطر پلانٹ بورنگ
۶ - ۵۰	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
۵۱ - ۱۰۰	۲۱۰	۳۰۰	۳۷۵	۴۷۵
۱۰۱ - ۱۵۰	۳۰۰	۴۱۵	۵۰۵	۶۳۰
۱۵۱ - ۲۰۰	۴۰۵	۵۲۵	۶۵۵	۸۲۰
۲۰۱ - ۲۵۰	۵۱۰	۶۶۰	۸۲۵	۱۰۳۵
۲۵۱ - ۳۰۰	۶۴۰	۹۵۵	۱۰۰۵	۱۲۶۰
۳۰۱ - ۳۵۰	۷۰۵	۹۳۰	۱۱۶۵	۱۴۵۵
۳۵۱ - ۴۰۰	۸۱۰	۱۰۶۵	۱۲۸۵	۱۶۰۵
۴۰۱ - ۴۵۰	۹۰۰	۱۲۰۰	۱۵۰۰	۱۸۷۵
۴۵۱ - ۵۰۰	۱۰۱۵	۱۳۳۵	۱۶۹۰	۲۱۱۰

محنت وہ سنہری سکہ ہے جس کے ذریعہ سے ہم کو ہر شے
جو ہمارے لئے ضروری ہو، حاصل ہو سکتی ہے۔

Marfat.com

مطلوبہ ہارس پاور برائے پمپ (مطابق نکاس پانی و سطح آب)

(نکاس کیوسک میں)

سطح آب	۵٫۰	۰۰٫۱	۵٫۱	۰۰٫۲	۵٫۲	۰۰٫۳	۵٫۳	۰۰٫۴
۱۰′	۰۰٫۴	۰۰٫۸	۰۰٫۱۲	۰۰٫۱۶	۰۰٫۲۰	۰۰٫۲۴	۰۰٫۲۸	۰۰٫۳۲
۱۵′	۵٫۴	۰۰٫۹	۵٫۱۳	۰۰٫۱۸	۵٫۲۲	۰۰٫۲۶	۰۰٫۳۳	۰۰٫۳۸
۲۰′	۰۰٫۵	۰۰٫۱۰	۰۰٫۱۵	۰۰٫۲۰	۰۰٫۲۵	۰۰٫۳۰	۰۰٫۳۶	۰۰٫۴۳
۲۵′	۵٫۵	۰۰٫۱۱	۵٫۱۵	۰۰٫۲۳	۰۰٫۲۹	۰۰٫۳۵	۰۰٫۴۱	۰۰٫۴۷
۳۰′	۰۰٫۶	۰۰٫۱۲	۰۰٫۱۸	۰۰٫۲۵	۰۰٫۳۱	۰۰٫۳۸	۰۰٫۴۴	۰۰٫۵۱
۳۵′	۵٫۶	۰۰٫۱۳	۵٫۱۹	۰۰٫۲۷	۰۰٫۳۴	۰۰٫۴۱	۰۰٫۴۸	۰۰٫۵۵
۴۰′	۰۰٫۷	۰۰٫۱۴	۰۰٫۲۱	۰۰٫۲۹	۰۰٫۳۶	۰۰٫۴۴	۰۰٫۵۲	۰۰٫۵۹
۴۵′	۵٫۷	۰۰٫۱۵	۰۰٫۲۲	۰۰٫۳۱	۰۰٫۳۹	۰۰٫۴۷	۰۰٫۵۵	۰۰٫۶۳
۵۰′	۰۰٫۸	۰۰٫۱۶	۰۰٫۲۴	۰۰٫۳۳	۰۰٫۴۲	۰۰٫۵۰	۰۰٫۵۹	۰۰٫۶۷
۶۰′	۰۰٫۹	۰۰٫۱۸	۰۰٫۲۷	۰۰٫۳۴	۰۰٫۴۷	۰۰٫۵۶	۰۰٫۶۶	۰۰٫۷۵
۷۰′	۵٫۱۰	۰۰٫۲۱	۰۰٫۳۱	۰۰٫۴۳	۰۰٫۵۵	۰۰٫۶۵	۰۰٫۷۷	۰۰٫۸۸
۸۰′	۵٫۱۱	۰۰٫۲۳	۰۰٫۳۵	۰۰٫۴۷	۰۰٫ ۶۰	۰۰٫۷۱	۰۰٫۸۳	۰۰٫۹۷
۹۰′	۵٫۱۲	۰۰٫۲۵	۰۰٫۳۸	۰۰٫۵۱	۰۰٫۶۵	۰۰٫۹۱	۰۰٫۱۰۴	۰۰٫۱۱۷
۱۰۰′	۰۰٫۱۴	۰۰٫۲۸	۰۰٫۴۲	۰۰٫۵۷	۰۰٫۷۲	۰۰٫۱۰۰	۰۰٫۱۱۵	۰۰٫۱۳۰

Marfat.com

ٹیوب ویل کے اخراجات کا تخمینہ

نوعیت کام	اخراجات دگہرائی بورنگ ١٥٠ فٹ	٢٠٠ فٹ	٢٥٠ فٹ
١. بورنگ	٥٢٥ روپے	٧٠٠ روپے	١٠٠٠ روپے
٢. مزدوری	٥٠٠ روپے	٦٥٠ روپے	٨٠٠ روپے
٣. کرایہ ریل ٢٠ میل تک	٣٠٠ روپے	٣٢٥ روپے	٣٥٠ روپے
٤. قیمت ٦" پائپ بحساب ١١ ¼ روپے فی فٹ	٥٦٢ ½ "	١١٢٥ "	١٦٨٦ ½ "
٥. قیمت ٦" فلٹر پیتل (١٠٠) ٢٥.٧٥ روپے فی فٹ	٢٥٧٥ "	٢٥٧٥ "	٢٥٧٥ "
٦. قیمت ساکٹ و پلگ وغیرہ	١٥٠ "	١٥٠ "	١٥٠ "
میزان	٤٦١٢ ½ روپے	٥٥٢٥ روپے	٦٥٢١ ½ روپے

نوٹ:- ان قیمتوں میں معمولی کمی بیشی ہوتی رہتی ہے تفصیلات اپنے قریبی اسسٹنٹ اگریکلچرل انجنیر کے دفتر سے یا ضلع کے ڈرلنگ سپروائزر سے حاصل کریں۔

مشینری

١. ڈیزل انجن	٥٠٠٠ روپے	٥٠٠٠ روپے	٥٠٠٠ روپے
٢. سینٹری فیوگل پمپ	٨٠٠ "	٨٠٠ "	٨٠٠
٣. فٹنگ وغیرہ	١٨٠٠ "	١٨٠٠ "	١٨٠٠
میزان	٧٦٠٠ روپے	٧٦٠٠ روپے	٧٦٠٠ روپے

Marfat.com

فیس نکلوائی سابقہ ٹیوب ویل (جو بند ہو چکے ہوں)

قطر کیسنگ پائپ (بورنگ)	فیس (روپیہ — پیسے)
۶" قطر	۰ ــــ ۳۷ فی فٹ
۸" قطر سے ۱۰" قطر	۰ ــــ ۵۰ فی فٹ
۱۲" قطر سے ۱۴" قطر	ــــ ۶۲ فی فٹ
۱۵" قطر سے ۱۶" قطر	۱ ــــ ۰ فی فٹ
۱۸" قطر	۱ ــــ ۳۷ فی فٹ

• عقلمند وہ شخص ہے جو اپنی زبان کو دوسروں کی خدمت سے بچائے رکھے ؛

• ہوا ایک کتب خانہ ہے جس میں ہر شخص کے اعمال و الفاظ رکھے جاتے ہیں ؛

• آدمی کی عقل کی دلیل اُس کا قول ہے اور اصل کی دلیل اُس کا فعل ہے ؛

٭

Marfat.com

زمین کو کٹاؤ سے بچانا

۱ ۔ وٹ بندی کریں، وٹ بناتے وقت ڈھلان کا خیال رکھیں اور وٹیں قائم رکھنے کے لئے ان کی وقتاً فوقتاً مرمت کرتے رہیں ۔

۲ ۔ بارش کے فالتو پانی کے نکاس کے لئے نکاسی نکہ بنائیں ممکن ہو تو یہ نکہ پختہ بنائیں ورنہ اس کے ارد گرد گھاس لگا دیں ۔

۳ ۔ آندھیوں اور موسم برسات میں بالخصوص زمین پر فصل اُگا کر اسے ڈھانپ رکھیں ۔

۴ ۔ قلبہ کرتے وقت آخری ہل ڈھلان کی مخالف سمت میں چلائیں ۔ تاکہ سیاڑیں بھی مخالف سمت لگیں اور ہر سیاڑ ایک وٹ کا کام دے ۔

۵ ۔ زمین میں فصلوں کا مناسب ہیر پھیر رائج کریں ۔

۶ ۔ مویشیوں کی کھاد یا سبز کھاد کے استعمال سے زمین میں نباتاتی مادہ کو زیادہ کریں ۔ سبز کھاد ایک جگہ اگا کر دوسری جگہ بھی دبائی جا سکتی ہے ۔

۷ ۔ کوشش کریں کہ پودے زمین میں زیادہ سے زیادہ جڑیں پھیلائیں اس مقصد کے لئے مصنوعی کھادوں کا استعمال بھی مفید ہے ۔

Marfat.com

۸ ۔ ہوا توڑ باڑیں لگائیے مثلاً سرکنڈا، جنتر، ارہر وغیرہ ۔

۹ ۔ محکمہ تحفظ اراضی سے رجوع کریں بعض جگہوں پر اس محکمے کی طرف سے وٹ بندی اور زمین کو ہموار کرنے کے لئے رعائتی کرایہ پر ٹریکٹر بھی مہیا کئے جاتے ہیں ۔

۱۰ ۔ مڈھیاں زمین میں کھڑی رہنے دیں (بعض فصلوں کی مڈھیاں نقصان رساں کیڑوں کی آماجگاہ بن جاتی ہیں جس کا تدارک لازمی ہے)

۱۱ ۔ ریتلی زمینوں میں بڑی اور چھوٹی فصل یکے بعد دیگرے بوئیں ۔

۱۲ ۔ پھیلنے والی اور کھڑی فصلیں ملا کر بوئیں ۔

- ضمیر کی طاقت بڑی زبردست طاقت ہے ۔ اگر انسان اس نقطے کو سمجھ لے تو دنیا کی کوئی طاقت اس کے آگے دم نہیں مار سکتی ۔
- اعتدال ایک ڈورا ہے جس میں تمام نیکیاں پروئی ہوئی ہیں ۔
- زبان میں کوئی ہڈی نہیں ۔ لیکن اس پر بھی یہ کچل ڈالتی ہے ۔
- جو شخص ضمیر کی پرواہ نہیں کرتا وہ کسی کی پرواہ نہیں کرتا ۔ اس پر کبھی بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے ۔

Marfat.com

سیم زدہ زمین کی اصلاح

۱ ۔ سیم کا علاج سیم نالیاں ہیں۔ حکومت سیم نالیاں بنوا رہی ہے۔ جب ایسی سرکاری سیم نالیاں بن جائیں تو گاؤں کے مختلف حصّوں سے سیم نالیاں بنا کر ان کو سرکاری نالیوں میں ملا دینا چاہیئے۔

۲ ۔ چھوٹی سیم نالیوں کا درمیانی فاصلہ ۴۰ کرم سے ۸۰ کرم ہونا چاہیئے۔ ان کی گہرائی تین فٹ اور ان کے کنارے ترچھی ڈھلان کے ہوں تاکہ کناروں کی مٹی نالی میں نہ گر سکے۔

۳ ۔ ان چھوٹی نالیوں کے پانی کے نکاس کے لیے بڑی سیم نالیاں بنیں جن کی گہرائی اور چوڑائی چھوٹی نالیوں سے ایک فٹ زیادہ ہو تاکہ یہ چھوٹی نالیوں کا پانی کھینچ لیں۔

۴ ۔ ان بڑی نالیوں کو گاؤں کی بڑی سیم نالی یا سرکاری سیم نالی سے ملا دیں۔

۵ ۔ نالیاں جتنی گہری ہوں گی اتنی ہی گہرائی تک زمین درست ہو جائے گی۔ لیکن یہ خیال رہے کہ نالیوں کی گہرائی سرکاری سیم نالی سے زیادہ نہ ہو۔

۶ ۔ ٹیوب ویل بھی سیم کا ایک علاج ہے کیونکہ یہ بھی سیم زدہ زمین کا پانی کھینچ لیتا ہے

Marfat.com

۷۔ سیم زدہ علاقوں میں ایسے درخت لگائیں جو ان علاقوں میں کامیابی سے اگائے جاسکیں۔
۸۔ فصلیں جو سیم کو برداشت رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہوں بوئیں مثلاً کماد، چاول، برسیم، جو وغیرہ

- جو شخص نرمی سے محروم ہوا ۔ وہ سب بھلائی سے محروم ہوا !۔

★

- غصے کے اس گھونٹ سے کوئی گھونٹ افضل نہیں ہوتا جو اللہ کی خاطر پیا جائے !۔

★

- جو شخص اللہ تعالےٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ اپنے پڑوسی سے حسنِ سلوک کرے !۔

★

- کسی مسلمان کو حلال نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین روز سے بڑھ کر قطع تعلق رکھے !۔

★

- شروع کرنا تیرا کام ہے اور تکمیل کرنا خدا کا !۔

Marfat.com

تھور زدہ زمین کی اصلاح

۱ - زمین کو اچھی طرح سے ہموار کر کے ایک ایکڑ دو دو کنال کے چار حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان سے چھوٹا سا کھال گذار کر علیحدہ علیحدہ آبپاشی کریں ۔ تاکہ ان میں پانی یکساں طور پر بھرا جا سکے ۔

۲ - ان کیاروں میں پانی بھرا رکھیں تاکہ نمکیات پانی میں حل ہو کر زمین کی نچلی گہری تہوں میں چلے جائیں ۔

۳ - تھور کم کرنے کے لئے دس گیارہ ہفتے کھیت میں پانی جمع رکھا جائے ۔

۴ - تھور ذرا کم ہو تو تین سال متواتر دھان کاشت کریں تاکہ زمین کی اصلاح کے ساتھ ساتھ آمدنی بھی حاصل ہو سکے ۔ دھان کی کاشت کے لئے زمین کو "کدو" نہ کریں اس سے زمین سخت ہو جاتی ہے اور تھور ختم نہیں ہوتا ۔ نیز دھان کے بعد ہمیشہ پھلی دار فصل مثلاً چنے یا برسیم کاشت کریں ۔

۵ - قریباً تین سال کے عرصہ میں تھور ختم ہو جاتا ہے اور اس کے بعد عام فصلیں کاشت کی جا سکتی ہیں ۔

۶ - کوشش یہ کی جائے کہ زیرِ اصلاح زمین کسی موسم میں بھی خالی نہ رہے ۔ موسم ربیع

Marfat.com

میں مشغول ہوئیں اور خرابیت میں کمادہ

- تھور معمولی ہو تو متواتر دو تین سال جنتر لگانے اور اسے بطور سبز کھاد استعمال کرنے سے ہی تھور ختم کیا جا سکتا ہے۔

۸ - جہاں ریکلیمیشن سپلائی کا پانی نہ مل سکے وہاں منڈل اور سوانک کاشت کی جا سکتی ہے۔

جہاں تھور زیادہ نہ ہو وہاں برسات کے موسم میں بارش کے بعد زمین کے وتر آنے پر گہرا ہل چلانا چاہیئے تاکہ تھور سطح زمین کی طرف نہ آنے پائے۔

- تھور والی زمینوں میں کھجور، امرود، انجیر اور کیلا کامیابی سے اُگائے جا سکتے سکتے ہیں۔

کلّر گھاس

کلّر گھاس کا نباتاتی نام (Dispachne fusca) ہے۔ یہ گھاس ناکارہ، بنجر، سیم زدہ اور کلراٹھی زمینوں پر کامیابی سے اُگائی جا سکتی ہے اور کلّر کی اصلاح کے لئے بہت مفید ہے۔ مویشی اس کا چارہ شوق سے کھاتے ہیں۔ اس کا پودا قلموں اور جڑ قلموں کی شکل میں لگایا جاتا ہے۔ اسے ایسی شورہ زدہ زمینوں کی اصلاح کے لئے لگانا چاہیے جہاں پانی کی کمی نہ ہو۔ ریکلیمیشن سپلائی کا پانی میسر ہو تو پہلے سال پانی لگا کر یہ گھاس کاشت کر دیں اور اگلے سال چاول یا برسیم بوئیں۔ اس گھاس کے پودے گچھوں کی شکل میں اُگتے ہیں اور ہر بار پھوٹتے رہتے ہیں اور اس طرح اس کی بڑھوتری کئی سال جاری رہتی ہے جن کلراٹھی زمینوں میں کچھ اور کاشت نہ ہو سکے وہاں صرف یہی گھاس کاشت کرنی چاہیے۔ اس کی قلمیں ماہر چارہ جات ایوب زرعی ادارہ تحقیقات لائل پور یا ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائرکٹر شیخوپورہ، گوجرانوالہ سے مل سکتی ہیں۔

Marfat.com

بارانی کاشت کے اصول

۱ ۔ جن علاقوں میں بارش ۱۵، ۲۰ انچ سالانہ کے درمیان ہو وہاں سال میں صرف ایک ہی موسم (ربیع یا خریف) میں فصل اگانے پر اکتفا کریں۔

۲ ۔ کھیتوں کے کنارے مضبوط (تقریباً ایک فٹ اونچے) بند بنائیں اور کھیت کی سطح ہموار رکھیں۔

۳ ۔ برسات میں پہلی بارش کے بعد خوب گہرا ہل چلائیں اور اس کے بعد ہر بارش کے بعد ترچھالی چلا کر سہاگہ دے دیں۔

۴ ۔ خالی کھیتوں میں جڑی بوٹیاں نہ پیدا ہونے دیں۔ برسات کے موسم میں ہر بارش کے بعد کھیت وتر آنے پر اس میں ہل یا ترچھالی چلائیں اور فوراً بعد سہاگہ دیں۔ اس سے ایک طرف جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور دوسرے زمین میں نمی جمع رہے گی اور عمل تبخیر سے ضائع نہ ہونے پائے گی۔

۵ ۔ بجائی ہمیشہ پور سے کریں تاکہ بیج زمین کی مرطوب تہہ میں ہی پڑے اگر وتر کم ہو تو بجائی سے پہلے بیج کی قسم کے مطابق چار پانچ گھنٹے پانی میں بھگولیں شرح تخم زیادہ رکھیں۔

Marfat.com

۶ ۔ زمین کی تیاری بارش سے پہلے پہلے مکمل کر لیں ۔ موسم خریف کی فصلیں پہلی بارش کے ساتھ ہی لگا دیں ۔ بعض فصلیں خشک زمین ہی میں بوئی جا سکتی ہیں ۔

۷ ۔ فصل کی وہی اقسام کاشت کریں جو خشک سالی کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہوں (مثلاً گندم نمبر ۲۱۴ ، جو نمبر ۴ ، جوار نمبر ۲۰ ، باجرہ ایکیتی اقسام)

۸ ۔ فصلوں کے ہیر پھیر میں پھلی دار فصلوں کو ضرور شامل کریں ۔ گندم اور چنے ملا کر کاشت کریں اور چری کے بعد حتی الامکان گندم نہ آئے ۔

۹ ۔ مصنوعی کھاد کا استعمال مضر نہیں بشرطیکہ بجائی کے ساتھ ہی اسے استعمال کیا جائے لیکن کپاس کی فصلوں میں برسات شروع ہوتے ہی استعمال کریں ۔

- سچ اپنے سہارے پر آپ کھڑا رہتا ہے مگر جھوٹ کو قائم رکھنے کے لئے بہت سے جھوٹ اور تراشنے پڑتے ہیں ۔
- موہوم نفع کی اُمید پر کسی کی مذمت سے منہ کالا نہ کرو ۔ یاد رکھو جھوٹ اور بے ایمانی کی بنیاد پر خوش حالی کا محل کھڑا نہیں ہو سکتا ۔
- ہر شخص اپنے فعل کا فرزند ہے ۔

★

Marfat.com

مشہور فصلوں کے متعلق مفید معلومات

ذیل میں مغربی پاکستان کی چند مشہور فصلوں کے متعلق ضروری زرعی ہدایات درج کی جاتی ہیں۔ ان ہدایات کی نوعیت عمومی ہے اور مقامی حالات کے مطابق ان میں ترامیم کی جا سکتی ہیں۔

نمبر شمار	فصل	کاشت کا وقت	زمین کی تیاری (قلبہ رانی)	بیج کی شرح (فی ایکڑ)	فاصلہ	آبپاشی (روانی کے علاوہ)	گوڈی	اعلیٰ اقسام
۱	گندم	نصف اکتوبر تا آخر نومبر	۳-۴	۲۴ تا ۳۰ سیر	۹"	۳	۱-۲	سی ۵۹۱، سی ۵۱۸، سی ۲۷۱، سی ۲۷۳، ذرک
۲	نخود	نصف ستمبر تا آخر نومبر	۲ تا ۳	۱۴ تا ۱۶ سیر، کابلی ۲۰ تا ۲۸ سیر	۹"	۱-۲	×	سی ۶۱۲، سی ۴۴، پنجاب ۱، پنجاب ۷
۳	سرسوں توریا رایا	توریا ستمبر میں اور سرسوں رایا اکتوبر نومبر	۲ تا ۳	۲-۲½ سیر	چھٹہ	۲-۳	×	سرسوں براؤن سلیکشن، اے توریا سلیکشن، اے رایا ایل ۱۸، رایا این ۱۸
۴	برسیم	آخر ستمبر تا پندرہ نومبر	۳ تا ۴	۸-۱۰ سیر	چھٹہ	پہلا پانی بجائی کے ایک ہفتہ بعد	×	ٹیکہ لگا ہوا بیج استعمال کریں

Marfat.com

						دوسری آبپاشیاں ہر پندرہ دن بعد		
۵	کماد	آخر فروری تا آخر مارچ	۸-۱۰	۳۰ تا ۴۰ ہزار سمے (بارہ تا ۱۶ مرلہ) ۸۰ تا ۱۰۰ من	۲ تا ۲½ فٹ	۱۴ تا ۱۶	ایک اندھی گوڈی ۱-۳ گوڈیاں	نمبر ۳۱۲ نمبر ۲۸۵ نمبر ۲۹ نمبر ۳۸ ایل ۵۲ ایل ۴۴
۶	کپاس دیسی	اپریل مئی	۳-۴	۵-۶ سیر	(۲ تا ۲½) × (۱ تا ۱½)	۵ تا ۷	۲-۳	۲۳۱ آر گستانی نمبر ۹
	امریکن	۱۵ مئی تا ۱۵ جون	۳-۴	۸-۱۰ سیر	(۲½ تا ۳) × (۱ تا ۱½)	۵ تا ۷	۲-۳	ایل ایس ایس، ۱۹۹ ایف لائلپوری، ۲۴ ایف اے سی ۱۳۴
۷	دھان	یکم جون تا آخر جون، پودکی تبدیلی آخر جون تا جولائی	۵-۶	نصف سیر فی مرلہ پنیری ۸ مرلہ فی ایکڑ	۹ × ۹	۱۰ تا ۱۲	۱-۲	باسمتی ۳۷۰ جھونا نمبر ۳۴۹ اور تھڑہ نمبر ۲۷۸
۸	مکئی (ہائبرڈ) چارہ کیلئے، دانے کے لئے	مارچ تا اگست، اگست سے پہلے دو ہفتے	۶-۷	چارہ کے لئے ۲۰ سیر، دانے کیلئے ۱۰ سیر	چھٹہ، ۲½ × ۶	ہر پندرھویں دن بعد	۳-۴	ڈی سی ۵۸، ڈی سی ۸، ڈی سی ۵۹
۹	چری چارہ کیلئے	مارچ تا اگست	۲-۳	۲۴ سیر	۰	۲-۳		جوار نمبر ۲۰

Marfat.com

	دانے کیلئے	وسط جون تا وسط اگست	۲ - ۳	۱۰ ببیر		۲ - ۳		و نمبر ۲۱ و نمبر ۱۰۰ و نمبر ۲۶۴ نمبر ۲۶۳
۱۰	آلو فصل خزاں فصل بہار	ستمبر فروری	۵ - ۶	۸ تا ۱۲ من ۸ تا ۱۰ من	ڈیڑھ × ۱ (۶ تا ۹″)	۱۰ - ۱۲	۳ - ۴	التمش، سرخا اور ڈیزیر

★

- بہت سے کام نہیں بلکہ ایک ہی کام بہت سا کرنا چاہیئے۔
- چارلس ڈکنس سے ایک موقع پر کامیابی کا راز دریافت کیا گیا تو اس نے جواب دیا "میں نے کبھی ایسے کام کو ہاتھ نہیں لگایا جس میں میں اپنی تمام طاقتوں کو صرف نہ کر سکا۔
- جب خدا نے عزت کو پیدا کیا تو اس کے ساتھ ہی تکلیف و مشقت کو پیدا کیا اور جب ذلت کو پیدا کیا تو اس کے ساتھ آرام و آسائش کو پیدا کیا۔ لہذا یہ دونوں چیزیں ایک جگہ اکھٹی نہیں ہو سکتیں۔

Marfat.com

فصلوں کی منصوبہ بندی

فصلوں کی کاشت کی منصوبہ بندی میں زمین، آب و ہوا، مقامی حالات، آبپاشی کی سہولتوں وغیرہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ ذیل میں انہی عوامل کو مدِنظر رکھتے ہوئے فصلوں کی کاشت کے چند منصوبے تحریر کئے جاتے ہیں جنہیں مقامی حالات کے مطابق اپنایا جا سکتا ہے۔

نہری علاقہ

فصلات خریف

نام فصل	رقبہ ایکڑ
نیشکر	۱
نیشکر۔تمباکو	۱
کپاس	۳ - ۴
مکئی	۱
سبز کھاد	۲
چارے (چری۔موٹھ۔گوارا)	۲ ۱/۲
دیگر	۱/۲

فصلات ربیع

نام فصل	رقبہ ایکڑ
گندم	۱۰
چنے	۱
سرسوں ۔ توریا	۲
چارے (سینجی برسیم)	۲
دیگر	۱/۲

Marfat.com

نوٹ :۔ کراچی اور ٹھٹھہ زمینوں میں کپاس کی جگہ چاول کی کاشت موزوں رہتی ہے۔ اس لئے وہاں چاول کی کاشت کی جائے۔

نہری علاقہ جہاں پانی کی کمی ہو

فصلات خریف		فصلات ربیع	
نام فصل	رقبہ ایکڑ	نام فصل	رقبہ ایکڑ
نیشکر	۱	گندم	۷ ۔ ۸
کپاس	۳	چنے	۱
مکئی	۱/۲	سرسوں ۔ توریا	۱ ۱/۲
سبز کھاد	۱	چارے	۱/۲
چارے	۲	دیگر	
گوارہ برائے بیج	۲		

علاقہ چاہی

فصلات خریف		فصلات ربیع	
نام فصل	رقبہ ایکڑ	نام فصل	رقبہ ایکڑ
کپاس ۔ برسیم	۱ ۱/۲	گندم	۱۲
نیشکر ۔ تمباکو	۱	سرسوں ۔ توریا	۱ ۱/۲
چاول	۱	چارے	۳

Marfat.com

سبز کھاد	۲	دیگر
چارے	۲ ½	
دیگر	۱	

بارانی علاقہ جہاں بارش ۲۰ انچ سے زیادہ ہو

فصلات خریف		فصلات ربیع	
نام فصل	رقبہ ایکڑ	نام فصل	رقبہ ایکڑ
مکئی	۱	گندم	۵
باجرہ	۳	گندم - چنے	۳
مونگ پھلی	۱	چنے	۲
چارے ریچری - گوارا	۲	رایا - تارامیرا	۲
موٹھ - باجرہ)		چارے (رایا - جوی)	۳

بارانی علاقہ جہاں بارش ۲۰ انچ سے کم ہو

فصلات خریف		فصلات ربیع	
نام فصل	رقبہ ایکڑ	نام فصل	رقبہ ایکڑ
باجرہ برائے دانے	۳	گندم	۳
چری، گوارہ، موٹھ	۲	گندم - چنے	۲
		چنے	۳

Marfat.com

چارے	۲
دیگر	½

چاہی - بارانی

فصلات خریف

نام فصل	رقبہ ایکڑ
دیسی - کپاس - برسیم	۱
نیشکر ریتب کو	۱
مکئی	۱½
چاول	۱
چارے	۲

فصلات ربیع

نام فصل	رقبہ ایکڑ
گندم	۸ - ۷
گندم - چنے	۱
سرسوں - توریا	۱½
چارے	۲
مسور وغیرہ	۱½

علاقہ سیم زدہ

فصلات خریف

نام فصل	رقبہ ایکڑ
چاول	۵ تا ۶
نیشکر	۲ تا ۳
مکئی یا کپاس	۱
سبز کھاد (جنتر - ڈھانچہ)	۱ تا ۲
چارے	۲

فصلات ربیع

نام فصل	رقبہ ایکڑ
گندم	۵
جو	۱
چنے	۱
مسور	۱
سبز چارے	۲

Marfat.com

نئی فصلیں

پٹ سن:۔ پٹ سن کی فصل ایک اہم زرمبادلہ کمانے والی فصل ہے جو مشرقی پاکستان میں وسیع پیمانے پر کاشت ہوتی ہے مغربی پاکستان میں بھی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے خاص طور پر بیج پیدا کرنے کیلئے مغربی پاکستان بہت موزوں ہے۔

آب ہوا:۔ نرم زمین اور معتدل مرطوب آب و ہوا اس کی کاشت کیلئے بہت موزوں ہے (جہاں درجہ حرارت ۶۰ درجے سے ۱۰۰ درجے فارن ہیٹ ہو۔ اور نمی ۶۵ درجے سے ۹۰ درجے سے تجاوز کرے)۔

اقسام:۔ مغربی پاکستان میں اس کی یہ دو اقسام کاشت کرکے دیکھی گئی ہیں۔ (۱) ڈوڈی والی قسم، (۲) پھلی دار قسم۔

ڈوڈی والی قسم کے بیج کا رنگ خاکستری ہوتا ہے جبکہ پھلی دار قسم کا ہلکا نیلا ہوتا ہے ڈوڈی والی قسم کا بیج بڑا پتے کڑوے پودوں کا قد ۸، ۱۰ فٹ اور ریشہ سفید ہوتا ہے جبکہ پھلی دار قسم کا بیج چھوٹا پتے میٹھے پودوں کا قد ۱۲ فٹ سے ۲۰ فٹ اور ریشہ سنہرا زردی مائل۔

زمین کی تیاری:۔ پانچ چھ دفعہ ہل چلا کر زمین کو تیار کر لیا جاتا ہے اس میں ۵، ۴ گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ استعمال کی جاتی ہے اور دو دو دفعہ ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر زمین کاشت کے لیے تیار کی جاتی ہے۔

شرح تخم:۔ چھ سیر فی ایکڑ۔

وقت کاشت:۔ ریشہ حاصل کرنے کیلئے جو فصل کاشت کرنی مقصود ہو اس کے لیے موزوں وقت یکم اپریل سے پندرہ اپریل ہے لیکن جو فصل بیج کے لیے تیار کرنی ہو تو اس کی کاشت پندرہ اپریل سے سات مئی تک موزوں ہے۔

طریقہ کاشت:۔ بیج کو بذریعہ پورا یا کیرا ایک سے ۱½ فٹ قطاروں کا فاصلہ رکھ کر کاشت کرنا چاہیے جس سے پیداوار اچھی حاصل ہوتی ہے۔ شروع شروع میں اس شرح تخم سے پودے ضرورت سے زیادہ اگ آئیں گے جن کی دو دفعہ چھدرائی کرنی ہوگی پہلے جب پودے چار سے چھ انچ اونچے ہو جائیں اور دوسری اس وقت جب پودوں کی اونچائی ایک ڈیڑھ فٹ ہو چکی

Marfat.com

ہو اس طرح پودوں کا فاصلہ آپس میں ۹ انچ ہو جائے۔

آبپاشی:۔ کامیاب فصل کے لئے ۱۲ پانی کی ضرورت ہوتی ہے اور فی ایکڑ ۱/۲ من امونیم سلفیٹ استعمال کرنے سے اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

برداشت:۔ جو فصل ریشہ کیلئے کاشت کی جائے وہ اگست ستمبر میں تیار ہو جاتی ہے اور اس کو کاٹ کر بیس پچیس سیر کے بنڈلوں میں باندھ دیا جاتا ہے گٹھے باندھنے سے پیشتر دو ایک روز اسے دھوپ میں خشک کر لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد گٹھوں کو پانی میں اس طرح رکھا جاتا ہے کہ گٹھے نہ تو سطح سے اوپر ہوں اور نہ ہی پانی کی سطح کے نیچے میں بیٹھیں معقول گہرائی پر رہنے کیلئے گٹھوں کے اوپر کوئی وزن وغیرہ یا لکڑی کا تختہ رکھ دینا چاہیے۔ تقریباً تین ہفتے کے بعد ریشہ تنے سے علیحدہ ہو جاتا ہے اس وقت گٹھوں کو نکال کر دھوپ میں خشک کر کے عام سن کی طرح ریشہ علیحدہ کر کے اس کو صاف پانی میں اچھی طرح دھو لینا چاہیے۔ عام طور پر خشک ریشہ کی پیداوار اٹھارہ بیس من فی ایکڑ ہو جاتی ہے۔

جو فصل بیج کے لئے تیار کرنی ہوتی ہے وہ اکتوبر نومبر میں تیار ہو جاتی ہے اور فی ایکڑ عام طور پر پانچ سے چھ من بیج پیدا ہو جاتا ہے۔

باسمتی چاول کی دو نئی اگیتی قسمیں

۱۔ سی ۔ ۶۲۱ :۔ یہ بہت اگیتی قسم ہے جو پنیری لگانے کے ۸۵ ۔ ۹۰ دن بعد پک کر تیار ہو جاتی ہے جبکہ معیاری قسم باسمتی ۳۷۰ کو پکنے کے لئے ۱۱۲ ۔ ۱۱۵ دن لگتے ہیں سی ۶۲۱ کے پودے قد میں چھوٹے ہوتے ہیں اس لئے فصل بہت کم گرتی ہے اس کے دانے باسمتی ۳۷۰ کے دانوں سے لمبے لیکن ذرا موٹے ہوتے ہیں ایک ترقی پسند زمیندار کی زمین سے اس کی پیداوار تیس من (دھان) فی ایکڑ سے زیادہ حاصل ہوئی ہے۔

۲۔ سی ۔ ۶۲۲ :۔ یہ ایک دوسری اگیتی قسم ہے جو پنیری لگانے کے بعد ۹۰ ۔ ۹۵ دنوں میں پک جاتی ہے اس کے پودوں کا قد درمیانہ ہوتا ہے اس لئے فصل گرتی نہیں اس کے سٹے باسمتی ۳۷۰ سے لمبے ہوتے ہیں اور ان میں دانے زیادہ ہوتے ہیں اس کی پیداوار باسمتی ۳۷۰ سے دو تین من فی ایکڑ زیادہ ہوتی ہے اور ایک ترقی پسند کاشتکار کی زمین سے چالیس من فی ایکڑ دھان پیداوار حاصل ہوئی ہے۔

ان نئی قسموں کی کاشت اور غور و پرداخت کے طریقے عام باسمتی سے مختلف نہیں ہیں۔

Marfat.com

پانی کی بچت کے طریقے

۱ - کھیت نہایت اچھی طرح ہموار ہونے چاہئیں تاکہ پانی کا پھیلاؤ یکساں ہو سکے۔

۲ - کھال سیدھے اور مناسب گہرائی اور چوڑائی کے ہونے چاہئیں اور کھیت کی عام سطح سے قدرے بلندی پر ہوں۔ نیز انہیں جڑی بوٹیوں سے پاک رکھا جائے۔ ان ہدایات پر عمل کرنے سے پانی ضائع نہ ہو گا۔

۳ - کھال کیاری طریقے سے آبپاشی کرنی چاہیئے۔ خریف کی فصلوں کے لئے دو دو کنال اور ربیع کی فصلوں کے لئے ایک ایک کنال کے کیارے بنانے چاہئیں اس طرح آبپاشی کرنے سے پانی کی دس فی صد بچت ہو جاتی ہے۔

۴ - جوتی ہوئی زمین کی روئی اگر سہاگہ دے کر کی جائے تو ۲۲ فی صد پانی کی بچت ہو جاتی ہے اور اس سے موسم ربیع میں خاص فائدہ ہوتا ہے کیونکہ مزید رقبہ وقت پر زیر کاشت لایا جا سکتا ہے۔

۵ - خریف کی فصلوں میں کھوری یا ایسی ہی کوئی چیز زمین پر بچھا کر اگر سطح زمین سے تبخیر کے عمل کو روکا جائے تو پانی کی مزید بچت کی جا سکتی ہے۔

Marfat.com

جہاں ممکن ہو وہاں کھیت میں بیک وقت ایک سے زیادہ فصلیں ایسے کاشت کی جائیں کہ کھیت کی تمام سطح فصل سے ڈھکی رہے۔ بڑے قد اور پھیلنے والی فصلوں کو ملا کر بونا چاہیے مثلاً تمباکو کماد میں جب فصلیں ذرا بڑی ہو جاتی ہیں تو ان میں سبزیاں بوئی جا سکتی ہیں۔

۶۔ فصل کو مصنوعی کھاد بجائی یا پہلے پانی کے ساتھ دی جائے ایسا کرنے سے فصل بہت جلد بڑی ہو کر کھیت کو ڈھانپ لیتی ہے اور سطح زمین سے عمل تبخیر کم ہو جاتا ہے۔

۷۔ فصل سے جڑی بوٹیوں کو تلف کرتے رہنا چاہیئے تاکہ فصلوں کے حصے کا پانی ضائع نہ ہو۔

۸۔ گوڈی کا عمل، خصوصاً جبکہ فصل بہت چھوٹی ہو بہت مفید ہوتا ہے کیونکہ یہ عمل بھی عمل تبخیر میں مانع ہوتا ہے۔

تم اپنے ہل کی خبر لو ہل تمہاری خبر لے گا کیونکہ کوئی قوم اس وقت خوش حال نہیں ہو سکتی جب تک وہ یہ نہ جانے کہ ہل چلانے میں اتنی ہی عزت ہے جتنی کہ پڑھنے لکھنے میں۔

اصل محنت وہ ہے جس میں جسمانی قویٰ روحانی طاقتوں کے تحت کام کریں۔
محنت ہمارے ہاتھ میں ہے اور نصیب خدا کے ہاتھ میں ہمیں اسی سے کام لینا چاہیئے جو ہمارے ہاتھ میں ہے۔

Marfat.com

اہم فصلوں کے لئے پانی کا گوشوارہ

نام فصل	روئی کے بعد تعداد پانی: اوسط پیداوار کے لئے	روئی کے بعد تعداد پانی: زیادہ سے زیادہ پیداوار کے لئے	بارش کے علاوہ پانی کی کل مقدار انچوں میں	پہلا پانی دینے کا وقت	آبپاشی کا درمیانی وقفہ	آخری پانی کا وقت	کیفیت
کپاس	۵	۷	۱۶ تا ۲۵	بونے کے ایک ماہ بعد	دس تا پندرہ دن	ستمبر کا تیسرا ہفتہ	۱/۲ ایکڑ کیاری بنا کر پانی دینے سے دس فی صد بچت ہوتی ہے اور کھالیوں پر کاشت کرنے سے ۱۳ فی صد کی بچت ہوتی ہے۔
کماد	۱۲	۱۶	۵۲ تا ۶۰	بونے کے ۱/۲ ماہ بعد	دس تا پندرہ دن	۲۰ ستمبر	۱/۲ ایکڑ کیاری بنا کر پانی دینے سے دس فیصد پانی کی بچت ہوتی ہے۔
مکئی	۵	۷	۱۶ تا ۱۹	بونے کے ایک ماہ بعد	〃	کاٹنے سے ۳ ہفتہ پہلے	〃

Marfat.com

چاول	۱۴	۱۶	۴۵ تا ۵۰	پود کھڑے پانی میں لگائی جاتی ہے	پانچ چھ دن	کاٹنے سے تین ہفتہ پہلے	
توریہ	صرف بھاری رونی	۱	۴ تا ۷	بونے کے بعد ایک سے دو ماہ تک	–	–	½ ایکڑ کیاری بنا کر پانی کی دس فی صد بچت ہوتی ہے ۔
گندم	۳	۴	۱۰ تا ۱۳	بونے کے ایک ماہ بعد	ایک ماہ سے ۴۰ دن	کاٹنے سے ۳ ہفتہ پہلے	"
جو	ایک سے دو	۳	۱۰ تا ۱۳	"	"	"	"
برسیم	۱۲	۱۸	۴۰ تا ۵۵	کھڑے پانی میں بیج کا چھڑ دیا جاتا ہے	دس تا پندرہ دن	چارہ کے لئے قریباً آخر تک	
نخود	صرف بھاری رونی	۱	۴ تا ۷	بونے کے ۳ ماہ بعد	–	–	

Marfat.com

مصنوعی کھادوں کا استعمال

مصنوعی کھادیں اگرچہ زمین کی زرخیزی میں فوری اضافہ کی ضامن ہیں لیکن ان کے استعمال میں حزم و احتیاط کی ضرورت ہے۔ کھادوں کے استعمال کے لئے مختلف فصلوں میں کھادوں کی مقدار، طریقہ استعمال اور استعمال کا موزوں وقت معلوم ہونا چاہیئے۔ ذیل میں کھادوں کے استعمال کے بارے میں ضروری ہدایات درج ہیں جو صوبے کے وسطی علاقوں کے لئے تو برمحل ہیں لیکن دوسرے علاقوں کے لئے ان میں تھوڑی بہت ترمیم کی ضرورت ہے جس سے مقامی زرعی کارکن کو باخبر ہونا چاہیئے۔

نمبر شمار	فصل	نام کھاد	مقدار کھاد بحساب من فی ایکڑ	وقت اور طریقہ استعمال	اضافہ جنس بحساب من فی ایکڑ
۱	گندم (آبپاش)	ایمونیم سلفیٹ یا ایمونیم سلفیٹ نائٹریٹ یا یوریا	۲ ۱ ½ ۱	جب فصل مکمل طور پر اگ آئے تو پہلے پانی سے قبل کھاد کا چھٹا دیا جائے یا بیج بونے سے پہلے زمین تیار کرتے وقت سیاڑوں میں ڈال دیا جائے یا چھٹا دیا جائے اور سہاگہ چلا کر بیج بو دیا جائے۔ موزوں وقت پر بوئی ہوئی فصل بہترین نتائج دیتی ہے۔ چھٹے کی نسبت کھاد سیاڑوں میں ڈالنے سے اوسطاً گندم میں ایک من فی ایکڑ کا اضافہ ہوتا ہے۔ ریتلی۔ کلراٹھی اور ایسی زمینوں میں جہاں ذرائع آب پاشی غیر یقینی ہوں۔ کھاد کا استعمال نہ کیا جائے۔	۴

Marfat.com

نمبر شمار	فصل	نام کھاد	مقدار کھاد بحساب بوری فی ایکڑ	وقت اور طریقہ استعمال	اضافہ جنس بحساب من فی ایکڑ
۲	گندم (بارانی)	امونیم سلفیٹ یا امونیم نائٹریٹ	۲ ۱½	بیج بونے سے قبل زمین تیار کرتے وقت یا ڈوں میں ڈال کر سہاگہ چلا دیا جائے یا چھٹا دیا جائے۔ مندرجہ بالا ہدایات یہاں بھی کارآمد ہیں۔ کھاد کا اثر بارش کی مقدار اور اس کے موزوں اوقات پر منحصر ہے۔	۴
۳	گندم (بارانی)	سپر فاسفیٹ	۱½	بیج بوتے وقت چھٹا دیا جائے یا سیاڑوں میں ڈال کر سہاگہ چلا دیا جائے۔ سپر فاسفیٹ صرف پہاڑی یا دامن کوہ کے علاقوں مثلاً ایبٹ آباد، مری، راولپنڈی، گجرات اور سیالکوٹ کے علاقوں میں استعمال کرنی چاہیئے۔	۳
۴	چاول (پنیری)	امونیم سلفیٹ	½ پونڈ فی مرلہ	بیج اگنے کے دو ہفتے بعد ڈالی جائے۔ پنیری کو پانی دیتے وقت کھاد کو کپڑے یا بوری میں باندھ کر پانی کے نکے میں رکھ دیا جائے۔	۵
۵	چاول	امونیم سلفیٹ یا امونیم سلفیٹ نائٹریٹ	۲ ۱½	پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے کے دو تین ہفتے بعد کھڑے پانی میں چھٹا دینا چاہیئے۔ اگر دھان چھٹا دے کر بویا جائے تو کھاد اس وقت ڈالی جائے جب پودے ۶ انچ سے ۹ انچ تک بلند ہو جائیں۔	۵ (دھان)
۶	مکئی (آبپاشی)	امونیم سلفیٹ یا امونیم سلفیٹ نائٹریٹ	۴ ۳	دو دفعہ چھٹا دے کر ڈالنی چاہیئے۔ نصف مقدار جب فصل گھٹنوں تک ہو اور باقی جب فصل کمر تک اونچی ہو جائے۔ کھاد ڈالتے وقت خیال رکھیں کہ پودوں کی کونپلوں پر نہ پڑے۔ لہٰذا شبنم خشک ہونے کے بعد ڈالنی چاہیئے۔ زمین تیار	۵

Marfat.com

نمبر شمار	فصل	نام کھاد	مقدار کھاد بحساب من فی ایکڑ	وقت اور طریقہ استعمال	اضافہ پیداوار بحساب من فی ایکڑ
				کرتے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالنی ضروری ہے۔	
۷	مکئی (بارانی)	امونیم سلفیٹ یا امونیم سلفیٹ نائٹریٹ	۴ ۳	زمین تیار کرتے وقت سیاڑوں میں ڈال کر سہاگہ چلا دیا جاتے۔ باقی تفصیلات کے لئے گندم بارانی دیکھئے۔	۵
۸	مکئی (بارانی)	سپر فاسفیٹ	۴	ایضاً	۵
۹	کپاس	امونیم سلفیٹ یا امونیم سلفیٹ نائٹریٹ یا یوریا	۳ ۲½ ۱½	جب فصل پھول نکلنے پر آئے تو زمین کی گوڈی کرکے کھاد کا چھٹا دیا جاتے اور فوراً بعد پانی دے دیا جاتے۔ ایک قطار سے دوسری قطار کا فاصلہ دو فٹ ہونا چاہیے۔ ریتلی، کلراٹھی اور ایسی زمینوں میں جہاں آبپاشی کے ذرائع غیر یقینی ہوں کھاد استعمال نہ کی جاتے۔	۲½-۳ (کپاس)
۱۰	گنا	امونیم سلفیٹ یا امونیم سلفیٹ نائٹریٹ	۶ ۳	گوڈی کرنے کے بعد کھاد کو دو مرتبہ بذریعہ چھٹا ڈالیے۔ نصف مقدار پہلے پانی سے قبل اور باقی نصف دوسرے یا تیسرے پانی سے پہلے۔ زمین کو تیار کرتے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالنا ضروری ہے۔	۱۰-۱۵ (گنا)
۱۰	آلو	امونیم سلفیٹ	۶	مٹی چڑھاتے وقت کھاد کو زمین کی سطح پر ڈال کر مٹی میں ملا دیا جاتے۔ اسے دو دفعہ ڈالا جاتے۔ نصف مقدار پہلی دفعہ مٹی	۲۰-۳۰ (آلو)

Marfat.com

نمبر شمار	فصل	نام کھاد	مقدار کھاد بحساب من فی ایکڑ	وقت اور طریقہ استعمال	اضافہ جنس بحساب من فی ایکڑ
				پڑھاتے وقت اور باقی نصف دوسری دفعہ۔ زمین تیار کرتے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالنا ضروری ہے۔	
۱۲	مرچ	ایمونیم سلفیٹ	۳	مٹی چڑھاتے وقت کھاد کو زمین کی سطح پر ڈال کر مٹی میں ملا دیا جائے۔ ایک من کھاد پودوں کو کھیت میں منتقل کرنے کے ایک ماہ بعد اور دو من اکتوبر میں جب پتے زرد ہو جائیں۔ زمین کی تیاری کے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالی جائے جو فصل بیجوں سے حاصل کی جائے اسے بھی کھاد بیڑی والی فصل کے طریقے سے دی جانی چاہیئے۔	۲½ - ۳ (خشک مرچ)
۱۳	ترشاوہ پھل سنگترہ مالٹا وغیرہ	ایمونیم سلفیٹ	۳ پونڈ پانچ سالہ پودے کو	ایک پونڈ فروری میں۔ ایک پونڈ اپریل میں اور ایک پونڈ جولائی میں پہلی بارش کے ساتھ۔ کھاد کو درخت کے تنے سے ایک فٹ فاصلہ پر درخت کے گرد ڈال کر اور گوڈی کر کے زمین میں ملا دیا جائے۔ بیس سیر گوبر کی کھاد فی پودا جنوری میں ڈالنی چاہیئے۔	۳۰ - ۴۰ (فی درخت)
۱۴	مونگ پھلی (بارانی)	سپر فاسفیٹ	۳	زمین تیار کرتے وقت کھاد کا چھٹا دیا جائے یا سیاڑوں میں ڈالی جائے۔ بارانی گندم کی طرح مٹی سے ڈھانپ کر عام طریقے سے بو دیا جائے۔ اس کا دارومدار بارش اور اس کے موزوں اوقات پر ہے۔	۳ - ۶ پھلی
۱۵	برسیم	سپر فاسفیٹ	۴	——— ایضاً ———	۱۰۰ (سبز چارہ)

Marfat.com

نمبر شمار	فصل	نام کھاد	مقدار کھاد بحساب من فی ایکڑ	وقت اور طریقہ استعمال	اضافہ جنس بحساب من فی ایکڑ
۱۲	چری	امونیم سلفیٹ	۳	بوتے وقت مزید تفصیلات کے لئے گندم بارانی دیکھئے۔	۷ خشک چارہ

نوٹ :- (۱) آب پاش علاقوں میں کھاد کے استعمال کے بعد پانی دینا چاہیئے۔ ماسوائے اس حالت کے جب کہ کھاد بوتے وقت ڈالی جائے۔

(۲) بارانی علاقوں میں بھی آب پاش علاقوں کی طرح کھاد استعمال ہو سکتی ہے لیکن اس صورت میں فائدہ اس وقت ہوگا جب بارش مناسب وقت پر ہو۔

حساب کا ایک گُر

اگر کھاد کی شرح استعمال ایک من فی ایکڑ ہو تو ایک مرلہ کے لئے چار چھٹانک کھاد کافی ہو گی

Marfat.com

پودوں کے عناصرِ خوراک کی مقدار سے کھادوں کی مقدار اور کھادوں کی مقدار سے پودوں کے عناصرِ خوراک کی مقدار معلوم کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے ۔

نائٹروجن کی معلوم مقدار کو		۴٫۸۵۴ سے ضرب دے کر		امونیم سلفیٹ ـــــ	کی مطلوبہ مقدار معلوم کریں
نائٹروجن	〃	۲٫۲۲۲	〃	یوریا	
نائٹروجن	〃	۳٫۸۴۶	〃	امونیم سلفیٹ نائٹریٹ	
نائٹروجن	〃	۴٫۰۰	〃	امونیم کلورائیڈ	〃
نائٹروجن	〃	۳٫۰۳۰		امونیم نائٹریٹ	
فاسفورک ایسڈ	〃	۶٫۲۵۰		سپر فاسفیٹ (سنگل)	
فاسفورک ایسڈ	〃	۲٫۲۲۲	〃	سپر فاسفیٹ (ڈبل)	
فاسفورک ایسڈ	〃	۲٫۸۵۷	〃	ڈائی کیلشیم فاسفیٹ	
فاسفورک ایسڈ	〃	۵٫۰۰۰	〃	ہڈیوں کا چورہ (خام)	〃
پوٹاش	〃	۱٫۶۶۰	〃	میوریٹ آف پوٹاش	
پوٹاش	〃	۲٫۰۰۰	〃	سلفیٹ آف پوٹاش	
امونیم سلفیٹ	〃	۰٫۲۰۶	〃	نائٹروجن	〃
سوڈیم نائٹریٹ		۰٫۱۵۵	〃	نائٹروجن	〃
یوریا	〃	۰٫۴۵۰	〃	نائٹروجن	〃
امونیم سلفیٹ نائٹریٹ		۰٫۲۶۰	〃	نائٹروجن	〃
امونیم کلورائیڈ		۰٫۲۵۰	〃	نائٹروجن	〃
امونیم نائٹریٹ		۰٫۳۳۰	〃	نائٹروجن	〃
سپر فاسفیٹ (سنگل)	〃	۰٫۱۶۰	〃	فاسفورک ایسڈ	〃
سپر فاسفیٹ (ڈبل)	〃	۰٫۴۵۰	〃	فاسفورک ایسڈ	〃
ڈائی کیلشیم فاسفیٹ	〃	۰٫۳۵۰	〃	فاسفورک ایسڈ	〃
ہڈیوں کا چورہ (خام)	〃	۰٫۲۰۰	〃	فاسفورک ایسڈ	〃
میوریٹ آف پوٹاش	〃	۰٫۶۰۰	〃	پوٹاش	〃
سلفیٹ آف پوٹاش	〃	۰٫۵۰	〃	پوٹاش	〃

Marfat.com

سبز کھاد

زمین میں نباتاتی مادے کی کمی کو پورا کرنے کا ایک اہم ذریعہ سبز کھاد ہے اور اس مقصد کے لئے خریف میں گوارا، سن، جنتر، ڈھینچہ اور ربیع میں سینجی اور برسیم کی فصلیں قابل ذکر ہیں جنہیں اُگا کر بطور سبز کھاد زمین میں دبایا جا سکتا ہے۔ موسم خریف کی سبز کھادوں میں ریتلی زمینوں کے لئے گوارا اور سخت تھور اور سیم زدہ زمینوں کے لئے ڈھینچہ، جنتر اور سن کی فصلیں مفید ہیں۔ اسی طرح موسم ربیع میں سخت زمینوں کے لئے سینجی اور دوسری زمینوں کے لئے برسیم موزوں ہے۔

علم اور نیکی کا میدان ایسا وسیع ہے جس کی کوئی حد و پایاں نہیں۔ جو شخص اس میں عقل کے گھوڑے دوڑاتا ہے وہ ہر ساعت میں زیادہ فاضل اور پہلے سے بہتر ہوتا جاتا ہے۔

Marfat.com

بیج پیدا کرنے کا طریقہ

زرعی کارکنوں کو چاہیئے کہ زمینداروں کو ترغیب دیں کہ وہ بیج کے معاملے میں خود اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کی کوشش کریں کیونکہ کوئی بھی ادارہ تنہا کبھی ملک بھر کے زمینداروں کی ضروریات کو پورا نہیں کرسکتا۔ گھریلو بیج پیدا کرنے میں خرچ کی بچت اور بیج کے قابل اعتماد ہونے کے علاوہ بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ اسی علاقے کی زمین اور آب و ہوا میں پیدا کیا جاتا ہے جس میں اسے کاشت کرنا مقصود ہوتا ہے اس لئے خریدے ہوئے بیج کی نسبتاً زیادہ پیداوار دیتا ہے۔ گندم اور چاول کا بیج حتی الامکان کاشتکاروں کو ہمیشہ خود پیدا کرنا چاہیئے۔ گھریلو بیج پیدا کرنے کے ضمن میں مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

۱۔ ہمیشہ فصل کی وہی قسم بوئیں جو آپ کی زمین اور مقامی آب و ہوا سے مطابقت رکھتی ہو۔ پہلی بار خالص بیج ہمیشہ کسی سرکاری ادارے سے خریدنا چاہیئے تاکہ خالص اور قابل اعتماد بیج کی افزائش کی جاسکے۔

۲۔ بجائی کے لئے بیج کو حاصل کرنے کے لئے اسے عام فصل سے علیحدہ بوئیں اور ایسے بیج کی افزائش کے لئے ایسے کھیت کا ٹکڑا منتخب کریں جو بہت زرخیز ہو۔ اس ٹکڑے

Marfat.com

کے تمام پودوں کو خالص النسل رکھیں اور بقیہ اقسام کے تمام پودے اکھاڑ کر نکال دیں۔

۳ - بیج حاصل کرنے کے لیے جو فصل اگائیں اس میں دیسی اور کیمیاوی کھادیں فراوانی استعمال کریں۔ سپر فاسفیٹ کھاد کا استعمال خاص طور پر مفید ہے۔

۴ - ایسے پلاٹ میں زمین کی تیاری، نلائی، آبپاشی، جڑی بوٹیوں کی تلفی اور تحفظ نباتات کی تدابیر پر خاص توجہ دیں۔

۵ - فصل کو پوری طرح سے پکنے پر کاٹیں اور بیج حاصل کرنے کے لئے ان پودوں کی گہائی صفائی اور بیج کو خشک کرنے میں احتیاط سے کام لیں اور بیج میں سے کمزور اور خراب دانے نکال دیں۔

۶ - بیج کو صاف ستھری بوریوں میں رکھیں اور تازہ بیج میں پرانا بیج کبھی نہ ملائیں۔ بیج کو ہمیشہ صبح کے وقت سٹور کریں جبکہ دانے ٹھنڈے ہوں۔

۷ - سٹور کو ہمیشہ خشک رکھیں بہتر یہ ہے کہ بھڑولوں میں بیج رکھنے سے پہلے نیچے چونہ یا راکھ بچھا دی جائے تاکہ بھڑولوں میں نمی نہ پیدا ہونے پائے۔

جو شخص احسان کرتا ہے۔ اُسے چپ رہنا چاہیئے لیکن جس پر احسان کیا گیا ہو اُسے بولنا چاہیئے۔

Marfat.com

باغبانی

مشہور پھلوں اور سبزیوں کے متعلق ضروری معلومات درج ذیل کی جاتی ہیں۔ جن سے ہمارے زرعی کارکنوں کو واقف ہونا چاہیئے۔

مختلف پھلوں کی سفارش کردہ اقسام

لاہور ریجن (لاہور، سرگودھا، ملتان اور بہاولپور ڈویژن)

پھل کا نام	اگیتی اقسام	وسط موسمی اقسام	پچھیتی اقسام
مالٹا	مسمبی، پائن ایپل	جافہ، بلڈ ریڈ	ویلنشیا لیٹ
سنگترہ	فیوٹرلز ارلی		کنو
گریپ فروٹ	مارش سیڈلیس	فاسٹر، ڈنکن	
لیموں	کاغذی لیموں	یوریکا، لزبن، ولا فرینکا	
امرود		سفیدہ، چتی دار، جافس کریلا	
بیر	نمبر ۹	کرنال دیسی نمبر ۱۱	نمبر ۱۳
آم	مالدہ، لنگڑا، ان وسہری	انور رٹول، الفانسو	ثمر بہشت، فجری کلاں

Marfat.com

کھجور	حلاوی	خدوردی، شامران	
سیب	بیوٹی آف باتھ	کشمیری، امری، ڈی لیشیش ریڈ ڈی لیشیش، گولڈن ڈی لیشیش	امری، بگی، گولڈن رسٹ
ناشپاتی	لی کانٹے	کالک، کیفر	بارٹ لٹ
آلوچہ	میتھلے	گرین گیج	وکسن، وکٹوریہ، ڈسن، فصل منانی۔
آڑو	روبن	وگنز	البرٹا۔ ہ۔ اے
خوبانی	ریڈ فرنچ	وائیٹ نمبرا۔ چارمغزی	نوری
بادام	-	کاغذی	-
اخروٹ	-	کاغذی	-

پشاور ریجن (راولپنڈی ڈویژن ——— پشاور، ڈیرہ اسماعیل خان، قبائلی علاقہ اور راولپنڈی)

مالٹا	واشنگٹن نیول، مسمی، پائن ایپل	جافہ، بلڈ ریڈ، روبی ریڈ اور ہیملین	ویلنشیا لیٹ
سنگترہ	فیوٹرلز ارلی	-	کنو
گریپ فروٹ	مارش سیڈ لیس	فاسٹر اور ڈنکن	-
لیموں	کاغذی لیموں	یوریکا، لزبن اور ولافرنیکا	-
آم	لنگڑا۔ امن بہری	الفانسو	ثمر بہشت
کھجور	حلاوی	خودروی	ڈکی
سیب	بیوٹی آف باتھ،	ڈی لیشیش موده	بانکی اور گولڈن رسٹ

Marfat.com

	ڈٹر بانانا		
ناشپاتی	لی کونٹے	کامک، کینو، بٹنگ	بارٹ لٹ
آلوچہ	میتھلے	گرین، گیج، بیوٹی	ڈکن، وکٹوریہ
آڑو	روبن	گولڈن، جوبلی، وگنز	البرٹا، ج۔ اے۔ سالوے
خوبانی	ریڈ فرن۔	وائیٹ نمبرا، اولڈ کیپ	
		نیوکیپ، چار مغزی	نوری، شکر پارا
بادام		کاغذی	-
اخروٹ		کاغذی	-
انگور	کھلیمینی سرخ اور سفید، خلیلی، گلابی	صاحبی، شاندہ، خانی، سپلی لال خیر گلا مان	تھامپسن، سیڈلیس، مٹھا بلیک پرنس، ٹور۔
کیلا		کبوری، صبوری، چمپہ، چینی چمپہ۔	

حیدرآباد ریجن ——— (حیدرآباد، خیرپور اور کوئٹہ اور کراچی ———

مالٹا	مسمبی، پائن ایپل	جافہ، بلڈ ریڈ	ویلنشیا لیٹ،
سنگترہ	بھارو		کنو
گریپ فروٹ	مارش سیڈلیس	فاسٹر، ڈنکن	
لیموں	کاغذی لیموں	یوریکا، لزبن، ولا فرنیکا	
آم	سندھڑی	بیگن پالی سوارناریکا، کلکٹر	نیلم
کھجور	اصولی	ڈھکٹ نور	

Marfat.com

کیلا		بصرائی ، امرت ساگر	
چیکو		اوول ، راؤنڈ	
امرود		تھڈانی ، میو	
ناریل		ڈوارف ، ٹال	
انجیر		پونا انجیر	
انار		بے دانہ	
انگور	کراچی گلابی		
پپیتا	ہنی ڈیو	جائنٹ ، جوان ، سولو ، بیٹی ،	تھامپسن

کوئٹہ قلات

سیب	لال گرما ، کشمیری سرخ چھوٹا سیب ، شکرپارا ونٹر بانانہ	مشہدی ، قندھاری ریڈ ڈیلیشس امری	امری ، کنو ، قلات ، اسپیشل کشمیری لیٹ
ناشپاتی	بری ڈی گفرڈ ، گرما ٹینگ ۔	ولیم ہارٹ لٹ ، لی کانٹے	سمرقندی ، کیفر ، امرت
چیری	وائٹ ہارٹ ارلی پورنس ناٹمس ارلی بلیک میزارڈ	نپولین ، بلیک سرکیسین ، لیٹ ، بلیک سور چیری	مہلب ، اناگن
آلوچہ	پلیو ڈراپ آلوچہ ، سنتروزہ فسیلی سفید ریڈ	اولنز گیج شوگر پرن ، گرین گیج سٹومہ ، وکٹوریہ ، کیوی اوٹا	ہارس مونرچ ، ڈیوک ،

Marfat.com

خوبانی	چارمغز	نادری ریڈ	نارنگی الٹے وہائٹ شکر طیارہ ٹاریڈ سنگل
آڑو	گرپایسے فلادر، گولڈزارلی ہیلزارلی	لالہ رُخ، شاہ پسند، البرٹا، باب کاک، موتی	کوٹہ بیوٹی، شیریں، شمس، گوسے، پروین۔
بادام		کاغذی	
انجیر	قندھاری سفید	براؤن ٹرکی	
شہتوت	بے دانہ سفید	کابلی، کشمش سفید	شہتوت
پستہ		اصفہانی، ہیری تی۔	
اخروٹ		کاغذی	
لوکاٹ	گولڈن ییلو	ییلو	
انار	ترش، بے دانہ	میٹھا	قندھاری، شامی
کھجور	آبِ زندان	جوان سور، حلیمی، برلی، کروچ	مزاوتی، بیگم جنگی، کلہ ڈ، زہدان، زرد مکرانی، کہربا، بزد، خشکیچ،
انار	چھپنی سفید، چھپنی سرخ، خلیلی، تورچھوٹا	شیخالی، کالا لک، سرخ کشمش، لندن حسینی، سپین لال، صاحبی، شڈاخوانی، خیر گلمان، تور، مستقط، کالا منقہ، بلیک پرنس، عسکری، سفید مغز، سرمغز۔	فلیم ٹوکی، بلیک، ہیمبرگ، میٹھا سلالا، تھامپن، بے دانہ۔
سردا			
کنٹالوپ	مقامی گرما	امپیریل ۴۵، ہیلز، جمبو	

Marfat.com

پھل دار پودوں کا درمیانی فاصلہ

پودے کا نام	مربع طریقہ میں فی ایکڑ پودوں کی تعداد	شش پہلو طریقہ میں فی ایکڑ پودوں کی تعداد	پودوں کا درمیانی فاصلہ
آملہ۔آم (تخمی) اور اخروٹ	۳۵ — ۲۷	۴۰ ۳۱	۴۰-۳۵ فٹ
جامن۔آم (پیوندی) اور تخمی بیر	۴۸ ۳۵	۵۴ ۴۰	۳۵—۳۰ "
چیری۔ بیر (پیوند) شہتوت اور انجیر	۴۸	۵۵	۳۰ "
سیب اور خوبانی	۶۹ ۴۰	۷۹ ۵۵	۳۰-۲۵ "
آڑو اور ایلچی	۶۹	۸۰	۲۵ "
کھجور	۱۰۹ ۷۹	۱۲۵ ۸۰	۲۵-۲۰ "
بادام	۱۰۹	۱۲۵	۲۰ "
جاپانی پھل (پرسیمن)	۱۳۴ ۱۰۹	۱۵۴ ۱۲۵	۲۰ ۱۸ "
آلوچہ اور انار	۱۴۹ ۱۳۴	۲۳۳ ۱۵۴	۱۸ ۱۵ "
انگور اور فالسہ	۴۳۵	۵۰۴	۱۰ "
کیلا و پپیتا	۱۳۱۰	۱۳۹۱	۶ "
سنگترہ، مالٹا	۶۹	۸۰	۲۵

پھلدار درختوں کو کھاد دینے کی مقدار

عمر	گوبر کی کھاد فی درخت	ایمونیم سلفیٹ فی درخت
ایک تا چار سال	۳۰ سیر	نصف پونڈ
پانچ تا سات سال	ڈیڑھ من	ڈھائی پونڈ
۸ سال یا اوپر	تین من	پانچ پونڈ

Marfat.com

پھلدار پودوں کی افزائش نسل کے طریقے

۱۔ عام طریقہ ...... ۲۔ متبادل طریقہ .....

۳۔ ممکن .... م ۴۔ ناممکن X

نمبر شمار	نام پھل	بذریعہ تخم	بذریعہ چشمہ	بذریعہ نلکیر پیوند گرافٹنگ	بذریعہ قلم	بذریعہ داب	انارچنگ	بذریعہ زیر بچہ
۱	مالٹا	X	✓	X	X	X	X	X
۲	سنگترہ	X	✓	X	X	X	X	X
۳	لیموں	X	✓	X	✓	✓	X	X
۴	چکوترہ	X	✓	X	X	X	X	X
۵	مٹھا	X	✓	X	✓	X	X	X
۶	آم	✓	✓	م	X	X	✓	X
۷	کیلا	X	X	X	X	X	X	✓
۸	لوکاٹ	✓	✓	✓	X	X	X	X

Marfat.com

٩	بیر	✓✓	✓	✗	✗	✗	✗	✗
١٠	امرود	✓	٣	✗	✗	✗	٢	✗
١١	جامن	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗
١٢	کھجور	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓
١٣	بادام	✓	✓✓	٣	✗	✗	✗	✗
١٤	سیب	✗	✓✓	✓	✗	✗	✗	✗
١٥	خوبانی	✗	✓	✓✓✓	✗	✗	✗	✗
١٦	شفتالو	✗	✓	✓✓✓	✗	✗	✗	✗
١٧	ناشپاتی	✗	✓✓	✓	✗	✗	✗	✗
١٨	آلوچہ	✗	✓	✓✓✓	✗	✗	✗	✗
١٩	بہی	✗	✓✓	✓✓✓	✓	✗	✗	✗
٢٠	انگور	✗	✗	✓✓✓	✓	٣	✗	✗
٢١	انار	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗
٢٢	انجیر	✗	✓✓	✓✓✓	✓	٣	✗	✗
٢٣	اخروٹ	✓	✓✓	✓✓✓	✗	✗	✗	✗
٢٤	ولایتی آلوک	✗	✓	✓	✗	✗	✗	✗

Marfat.com

۲۵	چیری	×	✓	✓✓	×	×	×	×
۲۶	پپیتا	✓	×	۴	۴	✓✓	×	×
۲۷	فالسہ	✓		×	×	✓✓	×	×
۲۸	شہتوت	×		۴	✓✓	×	×	×

★

- انسان شہرت و شادمانی کے لئے پیدا نہیں ہوا بلکہ وہ فرض کا قرض ادا کرنے کے لئے دنیا میں آیا ہے۔ کسی فرض کی بجا آوری کے وقت اسے ان چیزوں کی خواہش نہیں رکھنی چاہیئے۔
- فرض کے ادا کرنے میں ناکامی بھی کامیابی سے کم نہیں۔
- جس کا دل پاک ہے اسے کوئی بیرونی مخالفت زیر نہیں کر سکتی۔

★

Marfat.com

باغوں کے اندر فصلیں

جن باغات کو محکمہ زراعت کی سفارش پر نئی گئی نہری پانی دیا جاتا ہے۔ ان کے اندر پھل دار پودوں کے علاوہ دوسری فصلیں کاشت کرنے پر مندرجہ ذیل پابندیاں ہیں۔ ان کے منافی عمل کرنے پر زائد پانی بند کیا جا سکتا ہے یا باغ کے مالک پر چارگنا آبیانے کے برابر جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ مندرجہ ذیل فصلوں کی کاشت کی عام اجازت ہے۔

سبزیات ہر قسم ماسوائے کالی توری۔ تمام پھلی دار اجناس اور پھلی دار چارے ماسوائے لوبیا ہر قسم کے مصالحے مرچ، تماکو۔

۲۔ مندرجہ ذیل فصلیں بعض حالات کے تحت کاشت کی جا سکتی ہیں۔

لوسن :۔ باغ لگانے سے تین سال تک کاشت کی جا سکتا ہے۔

سرسوں و جنتی صرف بطور چارہ جب کہ ان کو برسیم کے ساتھ ملا کر کاشت کیا گیا ہو بشرطیکہ ان کی کٹائی ماہ جنوری کے وسط تک کر لی جائے۔

کپاس: ترشاوہ قسم کے باغ میں جب تک پودے چار سال سے کم عمر کے ہوں۔ اور آم کے باغ میں جب تک چھ سال سے کم عمر کے ہوں بشرطیکہ کپاس قطاروں میں کاشت کی جائے۔

جوار اور خربوزہ بشرطیکہ پھل دار پودوں کے لئے پانی دینے کے لئے علیحدہ نالیاں بنائی جائیں۔

۳۔ زیادہ اناج اگاؤ مہم کے تحت باغات کے گندم کاشت کرنے کی عارضی اجازت دے دی گئی ہے۔

Marfat.com

موسم گرما کی مشہور سبزیوں کے متعلق چند مفید معلومات

نمبر شمار	سبزیوں کے نام	بیج بونے کا وقت	[illegible]	شرح تخم فی ایکڑ	مقدار کھاد گوبر و کیمیاوی کھاد فی ایکڑ	قطاروں کا درمیانی فاصلہ	پودوں کا درمیانی فاصلہ	وقت برداشت	اوسط پیداوار فی ایکڑ
۱	تربوز	۱. فروری تا مارچ ۲. جون تا جولائی	-	۲ تا ۲½ سیر	۱۰ گڈے (۴۰۰ من) گوبر کی کھاد اور ۲½ من امونیم سلفیٹ جب پھل آنے لگیں	۸ فٹ	۲ تا ۳ فٹ	مئی تا جولائی	۲۰۰ من
۲	خربوزہ	جنوری تا مارچ	-	۲ سیر	۲۲ گڈے (۴۰۰ من) گوبر کی کھاد اور ۲½ من امونیم سلفیٹ جب پھل آنے لگیں	۵ فٹ	۳ فٹ	مئی، جون	۱۰۰ من
۳	مرچ	مارچ، اپریل	مئی، جون	۱½ تا ۲ سیر	۳۲ گڈے (۸۰۰ من) گوبر کی کھاد ۲½ من امونیم سلفیٹ جب پھل آنے لگیں	۲½ فٹ	۱ فٹ	اگست تا ستمبر	۸۰ من سبز
۴	بھنڈی توری	فروری تا اپریل	-	۱۲ سیر	۲۰ تا ۲۵ گڈے (۵۰۰ تا ۶۲۵ من) گوبر کی کھاد ۲½ من امونیم سلفیٹ جب پھل آنے لگیں	۲½ فٹ	۱ فٹ	اپریل تا نومبر	۱۰۰ من
۵	بینگن	جون تا جولائی	اگست، ستمبر	½ سیر	۲۰ تا ۲۵ گڈے (۵۰۰ تا ۶۲۵ من) گوبر کی کھاد	۳ فٹ	۲½ فٹ	اکتوبر تا دسمبر	۱۵۰ من
۶	ٹینڈہ	۱. فروری تا اپریل ۲. جون، جولائی		۲ سیر	۱۰ گڈے (۴۰۰ من) گوبر کی کھاد	۵ فٹ	۳ فٹ	اپریل تا نومبر	۱۳۰ من
۷	کریلا	مارچ، اپریل جون سے جولائی	-	۴ سیر	۲۲ گڈے (۴۰۰ من) گوبر کی کھاد	۵ فٹ	۳ فٹ	مئی تا نومبر	۱۲۵ من
۸	تر	جنوری تا اپریل	-	۱ سیر	۱۶ گڈے (۴۰۰ من) گوبر کی کھاد ۲½ من تا ۳ من امونیم سلفیٹ جب پھل آنے لگیں	۵ فٹ	۳ فٹ	مئی تا جولائی	۲۰۰ من
۹	گھیا کدو	مارچ، جون	-	۲ سیر	۲۵ تا ۳۰ گڈے (۶۲۵ تا ۷۵۰ من) گوبر کی کھاد	۸ فٹ	۴ فٹ	مئی تا نومبر	۲۲۰ من
۱۰	حلوہ کدو	۱. فروری تا مارچ ۲. جون سے جولائی	-	۲ سیر	۲۵ تا ۳۰ گڈے (۶۲۵ تا ۷۵۰ من) گوبر کی کھاد	۸ فٹ	۴ فٹ	جون تا دسمبر	۲۵۰ من
۱۱	ٹماٹر	۲۰ اکتوبر تا ۱۵ نومبر	فروری	¼ سیر	۵ گڈے [illegible] من گوبر کی کھاد اور ۲½ من امونیم سلفیٹ جب پھل آنے لگیں	۴ فٹ	۲ فٹ	جنوری تا اپریل	۱۸۰ من
۱۲	کالی توری رام توری	۱. فروری تا مارچ ۲. جون تا جولائی		۲ سیر	۲۰ تا ۲۵ گڈے (۵۰۰ تا ۶۲۵ من) گوبر کی کھاد	۸ فٹ	۳ فٹ	۱. مئی تا اگست ۲. ستمبر تا دسمبر	۱۵۰ من

Marfat.com

موسمِ سرما کی مشہور سبزیوں کے متعلق چند مفید معلومات

نمبر شمار	سبزیوں کے نام	بیج بونے کا وقت	پودا تبدیل کرنے کا وقت	شرح تخم فی ایکڑ	مقدار کھاد گوبر و کیمیاوی کھاد فی ایکڑ	قطاروں کا درمیانی فاصلہ	پودوں کا درمیانی فاصلہ	وقت برداشت	اوسط پیداوار فی ایکڑ
۱	آلو	فصل خزاں ۱۵ ستمبر تا ۱۰ اکتوبر، فصل بہار یکم جنوری تا ۱۵ فروری		۱۰ تا ۱۲ من، ۸ تا ۱۰ من	۳۰ تا ۴۰ گڈے (۷۵۰ من تا ۱۰۰۰ من) گوبر کی کھاد اور ۳ من امونیم سلفیٹ۔ بیل دھرتی چڑھانے پر ۵ من سرسوں، السی یا مونگ پھلی کی کھل بوقت بجائی۔	۲ فٹ	۹ انچ	فصل خزاں دسمبر تا جنوری، فصل بہار اپریل	خزاں ۱۲۰ تا ۱۶۰ من، بہار ۸۰ تا ۱۰۰ من
۲	شلغم	اگست تا نومبر	—	۱/۲ ۱ سیر	۸ تا ۱۰ گڈے (۲۰۰ من تا ۲۵۰ من) گوبر کی کھاد	۱/۲ ۱ فٹ	۶ انچ	اکتوبر تا مارچ	۲۰۰ تا ۳۰۰ من
۳	پیاز	اکتوبر، نومبر	جنوری، فروری	۶ سیر	۴۰ گڈے (۱۰۰۰ من) گوبر کی کھاد یا ۱۲ گڈے (۳۰۰ من) گوبر کی کھاد و ایک من سپر فاسفیٹ ۱/۲ ۱ من امونیم سلفیٹ پودے جڑ پکڑنے پر۔	۱ فٹ	۴ انچ	مئی تا اکتوبر	۱۳۰ من
۴	گاجر	اگست، نومبر	—	۳ تا ۴ سیر	۱۵ تا ۱۶ گڈے (۳۷۵ تا ۴۰۰ من گوبر کی کھاد) سے پہلے ڈال کر بیج بوئیں۔	۱/۲ ۱ فٹ	۳ انچ	نومبر تا اپریل	۲۵۵ من
۵	پھول گوبھی	جون تا اگست	اگست تا اکتوبر	۱/۲ سیر	۴۰ گڈے تا ۸۰ گڈے (۱۰۰۰ تا ۲۰۰۰ من) گوبر کی کھاد اور امونیم سلفیٹ گوڈی کے وقت ۱/۲ ۱ اونس فی پودا ہر دو ہفتہ کے وقفہ پر	۳ فٹ	۱/۲ ۱ فٹ	ستمبر تا مارچ	۲۱۰ من
۶	مولی	جولائی تا جنوری	—	۳ تا ۴ سیر	۱۶ گڈے (۴۰۰ من گوبر کی کھاد)	۱/۲ ۱ فٹ	۴ انچ	ستمبر تا مارچ	۲۷۰ من
۷	ٹماٹر	جولائی تا اگست	اگست تا ستمبر	۱/۴ سیر	۵ گڈے (۱۲۵ من) گوبر کی کھاد ۱/۲ ۲ من سپر فاسفیٹ اور ۱/۲ ۱ من امونیم سلفیٹ جب پھل آ رہا ہو	۴ فٹ	۲ فٹ	نومبر تا جولائی	۱۹۰ من
۸	بینگن	(۱) نومبر (۲) فروری	(۱) فروری (۲) اپریل	۱/۴ سیر	۲۰ تا ۲۵ گڈے (۵۰۰ تا ۶۲۵ من) گوبر کی کھاد۔	۳ فٹ	۱/۲ ۱ فٹ تا ۲ فٹ	مئی تا دسمبر	۱۹۰ من
۹	پالک	ستمبر تا نومبر	—	۱۰ تا ۱۵ سیر	۲۵ تا ۳۰ گڈے (۶۲۵ تا ۷۵۰ من) گوبر کی کھاد یا ۱۵ گڈے (۳۷۵ من) گوبر کی کھاد ۲ من امونیم سلفیٹ۔	چھٹے سے بویا جاتا ہے		اکتوبر تا فروری	۲۰۵ من
۱۰	بند گوبھی	اگست تا اکتوبر	ستمبر تا نومبر	۱/۲ سیر	۴۰ تا ۸۰ گڈے (۱۰۰۰ تا ۲۰۰۰ من) گوبر کی کھاد ۳ من سوڈیم نائٹریٹ جب گوبھی بننے لگے	۱/۲ ۲ فٹ	۱/۲ ۱ فٹ	دسمبر تا اپریل	۲۰۰ من
۱۱	مٹر	ستمبر تا نومبر	—	۲۰ سیر	۸ گڈے (۲۰۰ من) گوبر کی کھاد	۴ فٹ	۲ تا ۴ انچ	اکتوبر تا مارچ	۹۵ من
۱۲	سلاد	ستمبر تا نومبر	—	۱/۲ ۱ سیر	۲۰ گڈے (۵۰۰ من) گوبر کی کھاد اور دو من امونیم سلفیٹ ڈال دیں۔	۱/۲ ۱ فٹ	۱ فٹ	دسمبر تا مارچ	۱۰۰ من

Marfat.com

تحفظ نباتات

ترقی یافتہ ممالک میں تحفظ نباتات کا کام زرعی معمولات میں شامل ہے اور ہمارے ہاں بھی زمینداروں میں رفتہ رفتہ اس کی اہمیت کا احساس پیدا ہو رہا ہے۔ ذیل میں چند اہم کیڑوں بیماریوں اور جڑی بوٹیوں کے انسداد کے بارے میں ضروری معلومات درج کی جاتی ہیں۔

فصلوں کے مشہور نقصان دہ کیڑے

اور اُن کا علاج

نام فصل	نام کیڑا	زرعی طریقوں سے علاج	زہروں سے علاج	زہرپاشی کا موزوں وقت
کماد	چوٹی کا گڑوواں	تمام آگوں کو نصف فروری سے پہلے کاٹ کر مویشیوں کے لئے بطور چارہ استعمال کریں تاکہ سرمائی نیند سوئے ہوئے کیڑے تلف ہو جائیں کماد کی فصل میں دانہ بونے سے بھی حملے کی شدت کم ہو جاتی ہے۔	مردہ شاخوں کو نکال کر فصل پر اینڈرین یا فالیڈال سے چار مرتبہ ہر پندرہ دن کے بعد سپرے کریں۔	نصف اپریل سے اخیر جون تک
	کماد کا گھوڑا	۱۰ مارچ سے پہلے کھوری ڈال کر مڈھوں میں آگ لگا دیں تمام نقصان دہ کیڑے جل کر مر جائیں گے	اینڈرین ڈی ایلڈرین تھیاسنکس یا فالیڈال کا سپرے کرنا چاہیئے۔	وسط اپریل سے آخر جون تک

Marfat.com

	(۱) مئی جون میں دستی جالوں سے پروانوں کیڑوں اور بچوں کو پکڑ کر تلف کر دیں۔	اور یہ عمل ہر دس پندرہ دن کے وقفے کے بعد کریں۔	
نیلا	(۱) موسم سرما میں کھیتوں سے جڑی بوٹیوں، بھنڈی کے پرانے پودوں اور کپاس کی پھوٹ کو کاٹ دینا چاہیئے	گوزاتھیان، میٹاسسٹاکس یا بی ایچ سی کا سپرے کریں۔	جون سے لے کر پھول آنے سے پہلے پہلے۔
	(۲) بھنڈی کپاس کے ساتھ نہیں بونی چاہیئے۔	نوٹ: اینڈرین اور میلاتھیان کے ایک پاؤنڈ فی ایکڑ سے زائد سپرے سے کپاس کے پودے جلے ہو جاتے ہیں اور ان کو پھل نہیں لگتا۔	
چتری	ایضاً جڑی بوٹیاں مثلاً کنگنی وغیرہ تلف کر دیں۔	گوزاتھیان اور میٹاسسٹاکس یا میلاتھیان کا سپرے کرنا چاہیئے	جون سے لے کر کپاس کو پھول لگنے سے پہلے تک
گلابی سنڈی	(۱) ان کھیتوں سے تمام کپاس کی چھڑیوں کو فروری کے آخر سے پہلے ۲ انچ گہرا زمین سے نیچے کاٹیں اور بعد میں مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں تاکہ ٹینڈے زمین میں دب جائیں۔ (۲) کپاس کے بیج کو بونے سے پہلے دو انچ کی پتلی تہہ میں اپریل اور مئی میں دو دن تک دھوپ میں رکھیں تاکہ سنڈیاں تلف ہو جائیں۔	گوزاتھیان یا میلاتھیان کا سپرے پھل کے فوراً بعد کریں۔	پھول لگنے کے بعد سے کپاس کی پہلی چنائی سے دس دن پہلے تک۔

Marfat.com

	پتہ لپیٹ سُنڈی	موسم سرما میں جنگل سے جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جائے۔	گوزتھائن یا اینڈرین کا سپرے کریں	جولائی سے ستمبر تک
دھان	دھان کی سُنڈی	(۱) یکم جون سے پہلے پنیریاں کاشت نہ کی جائیں اور اس دوران میں دھان کی پھوٹ کو بھی تلف کیا جائے (۲) موسم سرما میں دھان کے مڈھوں کو اکٹھا کر کے جلا دینا چاہیئے۔	دس دس دن کے وقفے کے بعد پنیری پر اینڈرین یا فالیڈال کا سپرے تین دفعہ کرانا چاہیئے۔	جون جولائی
مکئی	مکئی جوار کا گڑووں	(۱) نصف اگست کے بعد مکئی بونی چاہیئے تاکہ حملہ کم ہو۔ (۲) مڈھوں کو نصف فروری سے پہلے اکٹھا کر کے جلا دینا چاہیئے۔	اینڈرین اور ڈیپٹرکس کا سپرے پندرہ پندرہ دن کے وقفے سے کم از کم تین دفعہ کرانا چاہیئے۔	کاشت کے پندرہ دن بعد سے جب تک فصل دو فٹ اونچی نہ ہو جائے۔
تمباکو	چور کیڑا	گوڈی کرتے وقت تمام سنڈیوں کو تلف کر دینا چاہیئے۔	(۱) اینڈرین کو آبپاشی کرتے وقت ڈالنا چاہیئے (۲) اینڈرین بی ایچ سی کو آلو پیاز وغیرہ کے ساتھ ملا کر زہریلے طعموں کی شکل میں شام کو کھیت میں ڈالیں	جب چند پودوں پر حملہ دیکھا جائے
	تمباکو کا تیلا	موسم سرما میں کھیتوں سے جڑی بوٹیاں تلف کر دینی چاہئیں۔	میٹاسسٹاکس یا میلاتھیان کا سپرے پتوں کی نچلی طرف کریں۔	اپریل و مئی

Marfat.com

گندم	ٹوکا	گندم بونے والے کھیتوں کے اردگرد گھاس وغیرہ تلف کردیں	ایلڈرین یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں۔	ستمبر سے نومبر تک

پھل دار پودے

آم	آم کی گدھیڑی	جون سے دسمبر تک پچھلے موسم کے حملہ شدہ پودوں کے نیچے سے مٹی اٹھا کر سڑک پر پھینک دینے سے انڈے تلف ہوجاتے ہیں۔ (ii) دسمبر کے آخر میں پودوں کے تنوں میں لیسدار بند لگادیں۔	جنوری فروری میں اینڈرین اور اس کے بعد فالیڈال کا سپرے کریں۔	جنوری تا مئی
	آم کا تیلا		اینڈرین یا فالیڈال یا ٹیپاسا کس کا سپرے کریں۔	دسمبر جنوری مئی جون اور ستمبر تا اکتوبر
	فروٹ فلائی	سردیوں میں باغات میں اچھی طرح سے ہل یا گوڈی کرنی چاہیئے	ڈپٹیریکس سپرے کرنا چاہیئے۔	پھل لگنے کے فوراً بعد شروع کریں۔
سنگترہ مالٹا	تیلا	باغوں کے اردگرد کھٹی کی باڑ نہ لگائیں۔	اینڈرین یا فالیڈال کا سپرے کریں۔	سارا سال ماسوائے پھول لگنے کے موسم کے
سنگترہ مالٹا	پتہ مروڑ سنڈی	(i) حملہ شدہ پتوں کو دسمبر جنوری میں اتار لینا چاہیئے۔ (ii) باغوں کے اردگرد کھٹی کی باڑ نہ لگائیں۔	مٹیاسٹاکس یا فالیڈال کا سپرے کریں۔	سارا سال ماسوائے پھول لگنے کے موسم کے

Marfat.com

ماٹے کی تیتری متفرق گوداموں کے کیڑے	انڈیوں کو ہاتھ سے پکڑ کر مٹی کے تیل والے پانی میں ڈال کر تلف کر دینا چاہیئے (۱) غلہ بھرنے سے پہلے گودام صاف کر کے کوڑہ کرکٹ پھینک دیں۔ (۲) گودام کے اندر لپائی کریں۔ بہتر ہے اس میں ڈی ڈی ٹی ڈالیں۔ (۳) بوریوں کو دھوپ میں سکھائیں۔ (۴) غلہ کو صبح کے وقت جب ٹھنڈا ہو گودام میں رکھیں۔	انڈرین بی ایچ سی کا سپرے کریں فیومیگیشن کے لئے ای ڈی سی ٹی ۲ اونڈ اور انتھلین ڈائی برمائیڈ ۲ پونڈ فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ یہ عمل کرنے سے پہلے گودام کا حجم ضرور معلوم کریں	مارچ سے ستمبر و اکتوبر تک اپریل مئی اور اگست ستمبر اکتوبر۔ فیومیگیشن تجربہ کار عملہ کرے
ٹڈی یا ٹکڑی	(۱) زمین میں دبے انڈوں کو تلف کر دیں۔ اگر ہو سکے تو انڈوں والے رقبے میں پانی دیں (۲) ہوپنگ کے آگے ۲ فٹ گہری اور دو فٹ چوڑی کھائیاں بنائیں تاکہ تمام ہوپنگ ختم ہو جائے کھائی کو ہوپنگ سے بھرنے کے بعد پُر کر دیں۔ (۳) ٹکڑی کو فصل پر بیٹھنے سے روکا جائے۔ اس کو ڈرانے کے لئے ڈھول اور ٹین بجائیں پٹاخے چلائیں (۴) ہوپنگ یا پردار جہاں زیادہ اکٹھے ہوں ان کو جلا دیں۔	(۱) ہوپنگ پر بی ایچ سی یا ایلڈرین کا سپرے کریں۔ پردار کے خلاف فالیڈال یا ایلڈرین کا سپرے کریں۔	جب حملہ ہو

Marfat.com

کھبت کا چوہا	موسم برسات کے شروع میں (اکتوبر سے دسمبر تک بلوں میں پانی ڈالنے سے چوہے بلوں سے باہر نکل آتے ہیں بعد میں لاٹھیوں کی مدد سے ان کو ماریں۔	زنک فاسفائیڈ آٹے کی گولیوں میں ملا کر بلوں میں شام کو رکھدیں۔	جنوری جون جولائی اکتوبر تا دسمبر
اندھا چوہا	بلوں کو کسی سے کھود کر چوہوں کو ماردیں۔	فٹ پمپ سے سائنوگیس کی دھونی دیں پہلے بل کو کسی وغیرہ سے صاف کریں، پھر ہوا بھریں حتیٰ کہ دوسرے منہ سے ہوا نکلنی شروع ہوجائے۔	
جنگلی سور	(۱) شکاری پارٹی بنا کر گولی ماردیں۔ (۲) سدھائے ہوئے کتوں سے شکار کریں (۳) قیمتی فصلوں کے اردگرد لوہے کی تار کا جنگلہ بنائیں۔	(۱) مونگی بھنی ہوئی ٹکی۔ یا آٹو میں ایلڈرین فالیڈال شکنجن یا ست کچلہ ڈال کر ٹکے بنا کر رات کو ان کی گذرگاہوں میں ڈال دیں اور صبح احتیاط سے اٹھالیں۔ (۲) مردار پر اینڈرین ڈال دیں۔	چینے، گاجر
تھلے دار سیہ	بلوں میں توڑی اور مرچوں کو ملا کر دھونی دیں جب باہر آئے تو اسے گولی ماردیں۔	(۱) بلوں کے اندر سائنوگیس مٹیا شاکس یا تیلا تن ای ڈی بی کی دھونی دیں بعد میں منہ کو بند کردیں۔	تمام سال

Marfat.com

نقصان دہ جڑی بوٹیاں اور ان کی تلفی

نام جڑی بوٹی	زرعی طریقوں سے علاج	زہروں سے علاج	زہرپاشی کا موزوں وقت
پوہلی	۱۔ فروری مارچ میں جب پوہلی نرم ہو اسے جڑ سے کاٹ کر مویشیوں کے لئے بطور چارہ استعمال کریں ۲۔ خالی کھیتوں میں ہل چلا کر پوہلی تلف کریں۔ ۳۔ گندم کاٹنے کے بعد دس دن کے اندر پوہلی کے پودوں کو زمین کے اوپر سے درانتیوں سے کاٹ کر پھینک دیں	۲-۴ ڈی کا سپرے بحساب ۲ پونڈ فی ۱۵۰ گیلن پانی تین ہفتہ کے وقفہ کے بعد دو دفعہ کرنا چاہیے	گندم کی بجائی کے دو ماہ بعد اور خاص کر بارش ہونے کے بعد جب مطلع صاف ہو لیکن یہ نہایت ضروری ہے کہ مسور چنے اور سرسوں والے کھیتوں میں سپرے نہ کی جائے۔
پیازی یا بھگاٹ	۱۔ نہری علاقے میں روئی کے بعد جب پیازی اچھی طرح اگ آئے اسے ہل چلا کر دبا دینے کے بعد گندم کاشت کریں۔ ۲۔ دسمبر سے فروری کے آخر تک پیازی کو درانتیوں سے جڑوں سے کاٹ کر پھینک دیں ۳۔ بارانی علاقوں میں جن کھیتوں میں پچھلے سال پیازی تھی ان میں فصل پچھیتی کاشت کریں۔ اس سے پہلے پیازی کو ہل چلا کر داب سے تلف کر دیں۔	〃	〃

Marfat.com

فصلوں اور باغوں کی مشہور بیماریوں کا علاج

نام فصل	نام بیماری	زرعی طریقوں سے علاج	زہروں سے علاج
گندم	کنگی	۱۔ کم متاثر اقسام گندم مثلاً سی ۲۷۱ کاشت کریں ۲۔ فصل کو زیادہ پانی نہ دیں۔	سلفران زرلیٹ یا پونیٹ کا سپرے بحساب ۲۔ پونڈ فی ایکڑ کریں۔
	برگی کانگیاری	۱۔ تندرست کھیتوں سے حاصل کردہ بیج بوئیں ۲۔ حملہ شدہ پودوں کو اکھاڑ کر تلف کردیں۔	بیج کو بونے سے پہلے ایگروسن (ڈیڑھ چھٹانک فی من بیج) دوائی لگائیں۔
	اکھیڑا	۱۔ فصل کاٹنے کے بعد مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں ۲۔ ایک ہی کھیت میں متواتر گندم نہیں بونی چاہیئے۔	
	ممنی	۱۔ گندم کے بیج کو چھاج سے چھانٹ کر بوئیں تاکہ ممنی کے دانے علیحدہ ہوجائیں نمکین پانی میں گندم کا بیج ڈالنے سے ممنی کے دانے سطح پر تیرنے لگتے ہیں جن کو اکٹھا کر کے باہر پھینک دیں۔	
چنے	جھلساؤ	۱۔ فصل نخود کاٹنے کے بعد پہلی بارش پڑنے پر کھیتوں میں مٹی پلٹنے والے ہل چلائیں تاکہ پچھلی فصل کے بچے کھچے حصے تلف ہوجائیں۔	

Marfat.com

	مرجھاؤ	۲۔ غیر بیماری والے علاقوں سے بیج منگوا کر کاشت کریں ۳۔ کم متاثر اقسام نخود مثلاً ۱۲/۴ اور سی ۲۱۲ کاشت کریں چنوں کو کسی اور فصل مثلاً گندم، جو میں ملا کر کاشت کریں۔	
		۱۔ جس کھیت میں اس بیماری کا ایک دفعہ حملہ ہو جائے وہاں پانچ چھ سال تک نخود کاشت نہ کریں۔ ۲۔ کم متاثر اقسام نخود کاشت کریں مثلاً سی ۱۲/۳۴ کاشت کریں تندرست بیج کاشت کریں۔	
آلو	اگیتا جھلساؤ		چند مرجھانے ہوئے پودے دیکھتے ہی زیر لیٹ حساب ۲ پونڈ فی ایکڑ ۱۔ بورڈو مکسچر (۴:۴:۵۰) کا سپرے پندرہ پندرہ دن کے وقفہ کے بعد ۲ دفعہ کریں ۲۔ بیج کو جراثیم کش دوائی لگا کر کاشت کریں۔
	پچھیتا جھلساؤ	ایضاً	ایضاً
	آلو کا گلنا	۱۔ نرم اور بیمار آلو کاشت نہیں کرنا چاہیئے۔ ۲۔ کم متاثر شدہ اقسام کاشت کرنی چاہئیں اور آلوؤں کے لئے تصدیق شدہ بیج استعمال کرنے چاہئیں۔	بیج کے لئے آلوؤں کی کٹائی کے بعد ان پر نیلے تھوتھے کا سپرے کرنا چاہیئے

Marfat.com

کماد	رتا روگ	بیج کے لئے تندرست گنے استعمال کئے جائیں اور بیمار گنوں کو تلف کیا جائے۔	
دھان	جھلساؤ	تندرست کھیتوں سے بیج حاصل کرکے بوئیں۔	بیج کو گرینوسن لگا کر بوئیں کپاس
	بدبودار کانگیاری	ایضاً	ایضاً
	تنے کی سڑاند	کھیت میں پانی زیادہ دیر کھڑا نہیں رہنے دیں، اس پانی کو نکال کر کسی نالے یا سڑک میں ڈال دیں۔ دھان کے کھیت میں ڈالنے سے اس میں بھی بیماری پیدا ہو جائے گی۔	پیری ناکس اور انڈین مرکب کا سپرے کریں۔
کپاس	جڑ کا گلنا	۱۔ برسیم والے کھیتوں میں کپاس کاشت کریں۔ ۲۔ کپاس میں موٹھ ماش کاشت کریں۔ ۳۔ کپاس کے کھیتوں میں زیادہ پانی کھڑا نہ ہونے دیں ۴۔ کپاس کو جون میں کاشت کریں۔ ۵۔ اکتوبر میں کپاس کو ایک ہلکا سا پانی دیں۔	
سنگترہ مالٹا (ترشاوہ خاندان)	کوڑھ یا جذام	۱۔ نرسری سے تندرست پودے خریدنے چاہئیں ۲۔ باغات میں لیموں اور کھٹی کی باڑ نہیں لگانی چاہئیں ۳۔ حملہ شدہ ٹہنیوں کو کاٹ کر جلا دینا چاہیئے۔	کیوپر وٹ یا بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔ سال میں چار دفعہ (تین تین ماہ کے بعد) کرنا چاہیئے۔
	سوکا	پودے کی خوراک اور پانی کا مناسب انتظام کرنا چاہیئے۔	بورڈو مکسچر یا کیوپرٹ کا سپرے کریں۔

Marfat.com

	۲- سیم یا کلر والی زمین میں باغ نہیں لگانا چاہیئے۔ ۳- مردہ شاخوں کے ساتھ دو انچ ہری ٹہنی کاٹ کر تلف کر دینی چاہیئے۔	
دھوپ جلن	۱- تنے کے ارد گرد کھوری یا بوری باندھ دینا چاہیئے ۲- نیلے تھوتھے اور چونے کا لیپ کریں۔ ۳- ہر ہفتہ عشرہ کے بعد پانی دیں۔	بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔
سوکا	۱- بیمار پودے نہیں لگانے چاہئیں۔ ۲- پودوں کو حسب ضرورت پانی اور کھاد دینی چاہیئے۔	بورڈو مکسچر کا سپرے مہینے مہینے کے وقفے کے بعد کرنا چاہیئے۔
گوند کا بہنا		جس جگہ سے گوند نکلے اس میں تیز چاقو سے لمبائی کے رخ ایک گہرا چیر کر بورڈو مکسچر کا سپرے یا لیپ کر دیں۔

Marfat.com

عام استعمال ہونے والی

۵ // زہریلی دوائیں اور اُن کے کوائف

نمبر	نام زہر	مطلوبہ مقدار فی ایکڑ	کیڑے جن کے خلاف سفارش کی جاتی ہے	کیفیت
		حشرات کش دوائیں		
۱	بی۔ ایچ۔ سی (۱۳ فی صد)	۱½ تا ۲ پونڈ	ٹکڑی۔ ٹوکا۔ تیلہ۔ وغیرہ	چوڑے پتوں والی فصل (کدو خربوزہ) اور شلغم وغیرہ پر استعمال نہ کریں۔
۲	ڈی ایلڈرین (۲۰ فیصد)	۱ تا ۱½ پونڈ	ٹکڑی۔ دیمک۔ سنڈی وغیرہ	
۳	ایلڈرین (۴۰ فیصد)	۱۶ تا ۲۰ اونس	زمین میں رہنے والے کیڑے	
۴	اینڈرین (۱۹.۵ فیصد)	۱۲ تا ۱۶ اونس	عام کیڑے خاص کر رس چوسنے والے	سبزیوں پر سپرے نہ کریں۔
۵	ڈپٹرکس (۵۰ فیصد)	۱ تا ۱½ پونڈ	فروٹ فلائی۔ مکئی اور جوار کے گڈوئیں۔ سبزیوں کے کیڑے	منہ اور ہاتھوں پر زہر نہ لگے۔
۶	فالیڈال (۵۰ فیصد)	۸ تا ۱۲ اونس	گدھیڑی۔ چاول اور کماد کے گڈوئیں اور عام کیڑے	
۷	گوزا تھیان (۲۰ فیصد)	۸ تا ۱۲ اونس	کپاس کے کیڑے بکیل اور سرخ جوں (MITE)	

Marfat.com

۸	میٹاسسٹاکس	۸ تا ۱۲ اونس	تیلا۔ لیف مائنز۔ سرخ جوں اور رس چوسنے والے کیڑے	منہ اور ہاتھوں پر زہر نہ لگے۔
۹	ای۔ڈی۔بی (۵۰ فیصد)	۱۵۔۲۰ پونڈ فی ہزار مکعب فٹ	گوداموں کے کیڑے	تجربہ کار عملہ اسی کام پر لگائیں
۱۰	ایتھلین ڈائی برومائیڈ	۳ پونڈ فی ہزار مکعب فٹ	ـ	

فطر کش دوائیں

۱	بورڈو مکسچر (گرمیوں میں ۴:۴:۵۰ سردیوں میں ۵:۵:۵۰)	۱۵۰ تا ۵۰۰ گیلن مکسچر	مالٹے، سنگترے کا کوڑھ اور پھپھوندی کے پیدا ہونے والی بیماریاں۔	تیار کرنے کے بعد جلد از جلد سپرے کریں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد اثر کھو بیٹھتی ہے
۲	زنیٹ	۲ پونڈ فی ایکڑ	مالٹے کے پیلے پن اور سبزیوں کی پھپھوندی کی بیماریاں۔	
۴	فرمیٹ	۲ پونڈ فی ایکڑ	باغات کی پھپھوندی کی بیماریاں کماد کا پیلا پن۔	

موش کش دوائیں

۱	زنک فاسفائیڈ		چوہے، چھچھوندر۔ گلہری۔ جنگلی سؤر۔ گیدڑ	ہمیشہ تازہ گولیاں بنا کر استعمال کریں۔

Marfat.com

۲	سائینو گیس	اندھا چوہا سیہہ۔ چمگاڈر اور درختوں کے تنوں میں گھونسلا بنانے والے پرندے۔	۴ تا ۶ دفعہ پمپ کریں۔

جڑی بوٹیاں تلف کرنے والی دوائیں

۱	۲۔۴ ڈی	۱ تا ۱½ پونڈ فی ایکڑ	پوہلی پیازی

گوشوارے میں دی ہوئی ادویات کو مندرجہ ذیل طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے

۱۔ <u>سپرے</u>

ایملشن یعنی تیل EMULSION یا قابل حل سفوف WETTABLE POWDER کی حالت میں دوائی کی مقررہ مقدار کو ۲ گیلن پانی میں حل کیا جاتا ہے۔ پہلے مشین کی ٹینکی یا ڈرم کے پیندے کو خالی پانی سے ڈھانپ دیں۔ پھر زہر کی مطلوبہ مقدار ڈال کر لکڑی کے ڈنڈے سے اچھی طرح ہلائیں اور بقیہ پانی کو بالٹی سے دھارسے ڈالیں تاکہ دوائی اچھی طرح حل ہو جائے۔ سپرے کرتے وقت ہوا کا رخ دیکھ لیں اور منہ پر گیلا کپڑا باندھ لیں۔ سپرے کے دوران کوئی چیز نہ کھائیں۔ سپرے کرنے کے بعد مشین کو صاف کرنے کے لئے صرف پانی سپرے کریں۔

۲۔۴ ڈی سپرے کرتے وقت جڑی بوٹیوں کو اچھی طرح تر کریں۔ ان مشینوں کو دوسرے زہروں کا سپرے کرنے کے لئے استعمال نہ کریں تا وقتیکہ ان کی صفائی مٹی کے تیل یا کھاری سوڈے والے پانی سے اچھی طرح نہ کر لی جائے۔

Marfat.com

۲-۴ وٹی کی سپرے آلو، ٹماٹر، کپاس، چنے اور سرسوں والے کھیت کے نزدیک نہ کریں

۲-دھوڑا

فی ایکڑ اس کی مطلوبہ مقدار کو چالیس تا پچاس پونڈ راکھ یا باریک مٹی میں اچھی طرح ملا کر دھوڑا کرنا چاہیئے۔ دھوڑا صبح کے وقت کیا جائے جب کہ پتوں پر شبنم موجود ہو۔ تیز ہوا میں دھوڑا نہیں کرنا چاہیئے۔

۳-دھونی

گودام کا حجم مکعب فٹوں میں معلوم کریں گودام کے ایک دروازے کے سوا باقی تمام دروازے کھڑکیوں اور روشندانوں کو بند کر کے ان کی درزوں کو گیلی مٹی سے بند کر دیں۔ دوائی کی مطلوبہ مقدار کو مٹی کی کتابوں یا فرش پر ڈال کر فوراً دروازہ بند کر کے اس کی درزوں کو بھی گیلی مٹی سے بند کر دیں۔ کم سے کم چوبیس گھنٹے کے بعد دروازے کو کھول کر وہاں سے فوراً بھاگ جائیں۔ تین چار گھنٹوں کے بعد آ کر تمام کھڑکیاں اور دروازے کھول دیں تاکہ زہریلی گیس پوری طرح سے خارج ہو جائے۔ ایسے گودام میں جو آبادی گھروں سے ملحق ہو دھونی کا عمل نہیں کرنا چاہیئے۔

۴-زہریلے طعمے

مکڑی، ٹڈی، ٹوکا کے لئے:- فی ایکڑ چالیس تا پچاس پونڈ چوکر یا چاول کی پھک لے کر آٹھ سیر پانی اور ایک سیر گڑ کا شربت تیار کر کے اس میں اچھی طرح ملا لیں۔ بعد میں اس میں ایک پونڈ بی۔ ایچ سی یا چار پونڈ ایلڈرین اچھی طرح ملا لیں طعمے شام کے وقت چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں بکھیرنے چاہئیں طعمہ تیار کرتے وقت ہاتھوں پر کوئی زخم یا خراش نہیں ہونی چاہیئے۔

Marfat.com

چوہوں، سؤروں اور جنگلی جانوروں کیلئے:۔ زنک فاسفائیڈ یا کسی دوسرے زہر کو چنے، گیہوں چاول، گاجر، آلو وغیرہ میں ملا کر شام کو ان کی گزرگاہوں میں بکھیر دیں۔

ضروری احتیاط:۔ ہر دوائی کے ڈبے پر اس کے استعمال کے لئے ضروری ہدایات دی ہوئی ہوتی ہیں جن پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔

کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے انسداد کے دیسی نسخے

بعض اوقات کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے انسداد کے لئے مشہور زہریلی دوائیں دستیاب نہیں ہوتیں۔ اگر ایسی صورت پیش آئے تو بعض دوسری دوائیں اور دیسی نسخے بھی مقامی طور پر تیار کر کے ان زہریلی ادویات کی جگہ استعمال کئے جا سکتے ہیں اور ان سے ضرر رساں کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کا ازالہ کیا جا سکتا ہے۔ ذیل میں مشہور زہروں کے متبادل دوسری زہروں اور دیسی نسخوں کا مختصر سا ذکر درج کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	مشہور زہر	متبادل زہر	متبادل دیسی نسخہ	کیفیت
۱	اینڈرین	میلاتھائن، ایلڈرین، ٹوکسافین ڈائی ایلڈرین، ہیپٹاکلور، میتھاکسی کلور، ڈی۔ ڈی۔ ٹی	(۱) روزن کمپاؤنڈ (۲) روزن سوپ	زمینی کیڑوں کے خلاف روزن کا استعمال نہ کریں۔
۲	ڈیپٹریکس	ڈائی ایلڈرین۔ سیون بی۔ ایچ۔ سی	(۱) لائم سلفر واش۔ (۲) روزن کمپاؤنڈ	خربوزہ، کھیرا، تر اور بینگن کے کیڑے کے خلاف بی۔ ایچ۔ سی استعمال نہ کریں

Marfat.com

۳	میتھائل پیراتھان فاسفیٹ	میلاتھان۔ ڈایازانان ایلڈ برین	(۱) لائم سلفرواش (۲) روزن کمپاؤنڈ	سرما میں عام طور پر استعمال کریں۔
۴	ٹیاسٹاکس	فاسڈرین۔ ڈایازانان	لائم سلفر	سرما میں استعمال نہ کریں۔
۵	کاپر آکسی کلورائیڈ	پیرٹاکس، فرمیٹ، زرلیٹ، ایریا آزرم، کاپر اے	بورڈو مکسچر	تمام فصلات کی بیماریوں میں
۶	زنک فاسفائیڈ	ٹومورن، ریسیومن	شیشہ پیس کر آٹے اور گڑ میں ملائیں (شیشہ چار حصے، آٹا ۱۶ حصے اور گڑ دو حصے)	حسب معمول طعمہ تیار کر کے استعمال کریں۔
۷	۲۔۴ ڈی	ٹروپوٹوکس۔ فرناکسون	"داب" کا طریقہ اور گوڈی کے ذریعے تلفی	
۸	ای۔ ڈی سی۔ ٹی	ایتھلین ڈائی برومائیڈ	خالی گوداموں میں چھ سیر گوگل فی ہزار کعب فٹ کی شرح سے جلا کر اچھی طرح گرم کریں۔	پختہ گودام یا صرف بھڑولوں میں استعمال کریں۔

روزن کمپاؤنڈ تیار کرنے کا طریقہ

گندہ بروزہ ۶ سیر

Marfat.com

کپڑے دھونے والا سوڈا ۔ ۱ سیر

پانی ۴۰ سیر

گندہ بروزہ کو پیس کر ایک برتن میں کپڑے دھونے والے سوڈے میں ملائیں اور پانچ سیر پانی ڈال کر مرکب تیار کر لیں۔ اس مرکب کو اُبالیں اور متواتر ہلاتے رہیں۔ پانی آہستہ آہستہ ڈالتے رہیں جب اس مرکب کا ایک قطرہ ٹھنڈے پانی میں ڈالنے سے دودھیا رنگ ہو جائے تو سمجھیں مرکب ابھی پوری طرح سے تیار نہیں ہُوا۔ اُسے اس وقت تک گرم کرتے رہیں تاوقتیکہ اس مرکب کا قطرہ ٹھنڈے پانی میں ڈالنے سے پانی چائے یا کافی جیسا رنگ دے۔ اب اس مرکب میں پیمائش کے نشان لگی ہوئی لکڑی ڈال کر حجم کا اندازہ کر لیں۔ سردیوں کا موسم ہو تو اس اصل مرکب میں ۵ تا ۶ حصے پانی اور اگر گرمیوں کا موسم ہو تو ۷ تا ۱ حصے پانی ملا لیں۔

یہ مرکب پودوں کا رس چوسنے والے کیڑوں کے خلاف استعمال کیا جاسکتا ہے۔

روزن سوپ بنانے کا طریقہ

گندہ بروزہ	———	۳۲ سیر
دیسی تیل	———	۲۱ سیر
کاسٹک سوڈا	———	۷ سیر
پانی	———	۲۵ سیر

(۱) ۱۳ سیر پانی میں ۳ سیر سوڈا حل کرکے اسے ۲۱ سیر تیل میں ڈال کر اچھی طرح ہلائیں اور رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح صابن تیار ہونے پر اس کے باریک باریک ٹکڑے کاٹ لیں۔

Marfat.com

(۲) ۱۲ سیر پانی میں تقریباً چار سیر سوڈا حل کرلیں اور گندہ بروزہ پیس کر اس میں ملادیں اور اچھی طرح ابالیں۔ ابالنے کے دوران اس میں صابن کے ٹکڑے ڈال دیں۔ اب اس مرکب کو سانچے میں ڈال کر جمنے پر کاٹ کر ٹکیاں تیار کرلیں۔ جب سپرے کرنا ہو تو چالیس حصے پانی میں ایک حصہ تیار شدہ روزن سوپ ملالیا کریں

بورڈو مکسچر تیار کرنے کا طریقہ

	ان بجھا چونا	نیلا تھوتھا	پانی
گرمیوں کے لئے	۴ پونڈ	۴ پونڈ	۵۰ گیلن
سردیوں کے لئے	۵ پونڈ	۵ پونڈ	۵۰ گیلن

۴ پونڈ اعلیٰ قسم کا نیلا تھوتھا (۴۰ فی صد)، اچھی طرح کوٹ کر ٹاٹ کے ٹکڑے میں باندھ کر مٹی کے گھڑے میں جس میں ۲½ گیلن پانی ہو شام کو لٹکا دیں۔ اس طرح خالص نیلا تھوتھا پانی میں حل ہو جائے گا اور ناخالص اجزا پوٹلی میں رہ جائیں گے اس طریقہ سے بورڈو مکسچر کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔ صبح یعنی تقریباً ۱۲ گھنٹے بعد پوٹلی علیحدہ کرلیں محلول کو کسی کھلے مٹی کے برتن میں ڈال لیں۔ اب ۴ پونڈ تازہ ان بجھے چونے کو کسی دوسرے برتن میں ڈال کر ۲½ گیلن پانی میں ملالیں۔ اب اس چونے کے نتھرے ہوئے پانی کو نیلا تھوتھا کے محلول میں ڈالکر اچھی طرح لکڑی کے ڈنڈے سے ہلائیں کسی بڑے برتن یا ڈرم میں ۴ گیلن پانی ڈال لیں اور ڈرم پر ٹاٹ کا ٹکڑا تان کر نیلا تھوتھا اور چونے کا مذکورہ بالا تیار کردہ مرکب انڈیل دیں تاکہ مرکب چھن جائے اور ساتھ ساتھ ڈرم میں کسی لکڑی کے ڈنڈے سے مکسچر کو ہلاتے رہیں۔

Marfat.com

کسی صاف چاقو یا چھری کو دو منٹ تک یا نیلا لٹمس کو ایک منٹ تیار شدہ مکسچر میں بھگو کر دیکھیں اگر چاقو یا چھری کی رنگت زنگ جیسی ہو جائے یا نیلا لٹمس سرخ گلابی ہو جائے تو یہ تیزابی اثر کا نشان ہے ایسی صورت میں ۵ گیلن بقیہ پانی میں حسب ضرورت تھوڑا سا ان بجھ چونا گھول کر ڈرم میں ڈال دیں حتیٰ کہ مکسچر کا تیزابی اثر زائل ہو جائے سپرے کرنے سے بیشتر مکسچر کو اس طریق سے پرکھنا اور تیزابی اثر کو زائل کرنا اشد ضروری ہے ورنہ پودوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے ۔

پھلوں کی مکھی کا طعمہ تیار کرنے کا طریقہ

سنکھیا	۱	حصہ
چینی	۸	حصہ
پانی	۱۶	حصہ

ان تمام چیزوں کو اچھی طرح ملا کر مرکب تیار کر لیں۔ ۱۶ پھلدار درختوں کے لئے ایک گیلن مرکب کافی ہے۔ حملے کے دوران ہر دس روز بعد سپرے کریں ۔

لائم سلفر واشں تیار کرنے کا طریقہ

پھول گندھک	۵	سیر
ان بجھا چونہ	۲½	سیر
پانی	۴۰	سیر

کسی برتن میں گندھک اور چونے کو ملا کر ایک گاڑھا سا لیپ تیار کر لیں۔ بقایا پانی ...ن چار فٹ کی اونچائی سے ڈالیں۔ اس مرکب کو ایک گھنٹے تک جوش دیں حتیٰ کہ اس کا

Marfat.com

رنگ گہرا سرخی مائل بھورا ہو جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر اسے نتھار لیں۔ استعمال کرنے سے پہلے اصل محلول میں ۱۰ تا ۱۰ حصہ پانی ملا لیں۔ سکیلز، مائیٹ اور پھل کی بیماریوں کے علاوہ بہت مؤثر نسخہ ہے۔

ضروری نوٹ:۔ روزن سوپ کے علاوہ باقی تمام نسخوں کو تیار کرنے کے بعد چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر استعمال کر لینا چاہیئے۔

چپکنے والے بند لگانا

اگر اسٹیکو بروقت دستیاب نہ ہو سکے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کروڈ آئیل	ایک حصہ
کول تار	ایک حصہ
پہیئے کی گریس	دو حصے

کول تار کو اچھی طرح گرم کرنے کے بعد اس میں باقی اجزاء ڈال کر خوب گرم کر کے ہلا دیں اور بعد میں ٹھنڈا ہونے دیں۔ درخت پر بند لگانے سے پیشتر گیلی مٹی، کاغذ یا بوری کا ٹکڑا درخت کے گرد مجوزہ جگہ پر لپیٹ دیں۔ پھر اس پر چپکیلا بند لگائیں کیونکہ بعض نرم چھلکے والے درختوں کو یہ بند زخمی کر دیتا ہے۔

Marfat.com

ذخیرہ

ٹڈی دل کا انسداد

۱ - جونہی ٹڈی دل کا حملہ ہو اس کی فوراً اطلاع ڈپٹی کمشنر، قریبی محکمہ مال کے آفیسر اور محکمہ زراعت کے عملے کو کریں۔ اطلاع دیتے وقت مندرجہ ذیل کوائف کا درج کرنا ضروری ہے۔

(i) ٹڈیوں کی ٹھیک جگہ کا پتہ۔

(ii) ٹڈیوں کی اڑان کا رُخ۔

(iii) ٹڈیوں کی جسامت اور رنگ۔

(iv) ٹڈی دل کا سائز۔

(v) ٹڈیوں کے انڈے دینے کی جگہ۔

۲ - ٹڈی دل جفتی کے لئے یا انڈے دینے کے لئے کسی جگہ بیٹھ جائے تو اس پر سہاگہ پھیر کر ہلاک کر دیں اور انہیں اکٹھا کر کے گڑھوں میں دبا دیں۔

۳ - اگر ٹڈی انڈے دے چکی ہو تو زمین میں ہل چلا کر انڈوں کو باہر نکال دیں جہاں سے انہیں پرندے مثلاً کوا، تیتر اور جنگلی کبوتر کھا جائیں گے یا دھوپ میں پڑے رہنے کی وجہ سے ضائع ہو جائیں گے۔

۴ - جب انڈوں سے بونگ نکل آئیں تو ان پر بی ایچ سی کی زہر پاشی کر کے ہلاک کیا جا سکتا ہے۔

دوسری اور تیسری حالت کے بونگ کو زہریلے طعموں سے ہلاک کیا جا سکتا ہے۔ دد

Marfat.com

چاراونس ایلڈرین ۴۰ فی صد کس پونڈ چاول کی پھک میں ملا کر ٹڈی دل پر ہر دس دس پندرہ پندرہ فٹ پر چھ چھ انچ چوڑی قطاروں میں بکھیریں۔

۶۔ پہلی تین حالتوں تک پونگ کے رخ کے سامنے کھائیاں کھودیں اور پونگ کو ہانک کر ان میں گرا دیں جب کھائیاں بھر جائیں تو مٹی سے دبا دیں لیکن یہ عمل کامل خاموشی سے انجام دینا چاہیئے رات کے وقت جب یہ کام زیادہ کامیابی سے انجام دیا جاسکتا ہے۔

۷۔ بالغ ٹڈی پر ہوائی جہاز کے ذریعے سپرے ہی کارگر ہو سکتا ہے۔

ٹڈی دل کی تلفی ہر زرعی کارکن کا اہم ترین فرض ہے کیونکہ اس میں معمولی سی کوتاہی یا فروگذاشت فصلوں اور درختوں کے لئے تباہی کا موجب بن سکتی ہے۔ ٹڈی دل کے انسداد کا یہ طریقہ بالکل غلط ہے کہ اس کو اپنے علاقہ سے بھگانے پر اکتفا کر لیا جائے۔ کیونکہ اگر یہ آپ کے علاقے میں نقصان کئے بغیر اڑ بھی جائے پھر بھی ملک میں کہیں نہ کہیں تو ضرور تباہی کا باعث بنے گی۔ لہذا اسے اڑانے کی بجائے ہمیشہ نیست و نابود کرنے کی فکر کیجئے۔

کلام میں نرمی اختیار کرو۔ کیونکہ الفاظ کی نسبت لہجے کا زیادہ اثر پڑتا ہے۔
جب آدمی کا خلق اچھا ہو تو کلام لطیف ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

زہروں کے استعمال کے متعلق ہدایات

ادویات کو کسی غیر رہائشی مکان میں مقفل رکھنا چاہیئے۔ اور چابی ہمیشہ فیلڈ اسسٹنٹ یا انچارج متعلقہ کے پاس رہے۔ نا تجربہ کار آدمی دوائی کو ہاتھ نہ لگائے۔

ادویات کو گروپوں کی ترتیب سے ان کے ڈرموں کے نیچے اینٹیں یا لکڑی کے تختے رکھ کر خشک کرہ میں رکھنا چاہیئے۔ کھلی جگہ دھوپ میں رکھنے سے ادویات کا زہریلا مادہ ضائع ہو جاتا ہے۔

ہر ڈرم پر دوائی کا نام سفیدہ سے صاف لکھا ہو۔ تاکہ اسے نکالتے وقت غلطی نہ ہو۔ دوائی کی طاقت وزن اور تاریخ وصول بھی درج ہو۔ ڈرموں ڈبوں اور بوتلوں جن میں دوائی موجود ہو ان کے منہ ہمیشہ بند رکھنے چاہئیں۔

دوائی مقررہ مقدار سے نہ زیادہ اور نہ کم استعمال کرنی چاہیئے۔ جس دوائی کی شرح استعمال یا نام معلوم نہ ہو اسے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ استعمال کے لئے دوائی کا لیبل ضرور پڑھنا چاہیئے۔

دوران استعمال دوائی جسم کے کسی حصہ پر نہ پڑے۔ اگر پڑ جائے تو فوراً پانی سے اس حصہ کو صاف کر لینا چاہیئے۔ ہاتھوں میں ربڑ کے دستانے اور جسم پر حفاظتی لباس ہو اور دوران استعمال کوئی چیز کھائیں نہ پئیں

Marfat.com

زیادہ دھوپ، تیز ہوا، حبس یا بارش میں دوائی استعمال نہیں کرنی چاہیے۔
ایک آدمی دو دن سے زیادہ دوا استعمال نہ کرے۔ اور نہ ہی اکیلا آدمی دوائی استعمال کرے۔

دوائی استعمال کرنے کے بعد کپڑے اتار کر اور ہاتھ منہ دھو کر صاف کپڑے پہن کر کھانا کھانا چاہیے۔

زہر کے حملے کی صورت میں متاثرہ آدمی کو دوائی سے دور لے جا کر دودھ میں تھوڑا سا گھی ڈال کر پلانا چاہیے یا انڈے کی سفیدی یا چائے پلانی چاہیے۔
اگر خدانخواستہ مریض بے ہوش ہو جائے تو فوراً ڈاکٹر کو بلانا چاہیے۔ فاسفورس مرکبات کے اثر کو زائل کرنے کے لیے ایٹروپین استعمال کرنی چاہیے۔
دوائیوں والے سٹور کا دروازہ کھول کر دس پندرہ منٹ کے بعد داخل ہونا چاہیے۔ تاکہ زہریلی ہوا کمرے سے باہر نکل جائے۔ ڈرم یا ڈبے کا ڈھکنا کھول کر احتیاط سے دوائی نکالنی چاہیے۔ کیونکہ ان میں سے تک تحت زہریلی گیس نکلتی ہے۔

دوائیوں کی بہت زیادہ احتیاط کرنی چاہیے۔ مگر زیادہ گھبرانا نہیں چاہیے۔
گھبراہٹ زہر سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔

Marfat.com

دوائیں سپرے کرنے والی مشینوں کے استعمال کے متعلق ہدایات

روزانہ کام شروع کرنے سے پہلے مشین کو چیک کرنا چاہئے۔ پسٹن، سلنڈر، برلی وغیرہ کو تیل دینا چاہئے۔ گرد کو اچھی طرح سے جھاڑ دینا چاہئے۔ پاور مشینری کے انجن میں موبائیل، پیٹرول اور گریس کی مقررہ مقدار کی پڑتال ضروری ہے۔

ناتجربہ کار مشین چلانے والا انجن کا دشمن ہوتا ہے۔ تجربہ کار عملہ ہی مشینوں کو ہاتھ لگائے۔ پاور سپریر کو فٹر یا ٹرینڈ فیلڈ اسسٹنٹ چلائے۔ بار بار بدلنے سے مشین خراب ہو جاتی ہے۔

گرد انجن اور خاص کر واشروں کو ناکارہ کر دیتی ہے۔ سپرے کے لئے کنوئیں یا نلکے کا صاف پانی استعمال کرنا چاہئے۔ دوائی کا سلوشن چھلنی یا کپڑے میں سے ٹینکی میں ڈالنا چاہئے۔ موبائیل، پیٹرول، گریس میں کوئی ریت یا گرد نہ ہو۔ نٹ اور بولٹ بھی گرد سے صاف ہوں۔ دوائی والے ڈبوں میں انجن کا پیٹرول یا موبائیل نہیں رکھنا چاہئے۔ کیونکہ دوائی ملا تیل بہت نقصان دہ ہوتا ہے۔

انجن کے دوران استعمال ہر پانچ گھنٹے کے بعد کرینک بکس میں تیل کی سطح دیکھنی چاہئے۔ ائیر کلینر میں تیل ہمیشہ مقررہ سطح تک ہونا چاہئے۔ اور مناسب وقفہ کے بعد اسے تبدیل کرنا چاہئے۔

Marfat.com

انجن جب تین گھنٹے چل جائے تو موبائیل آئل تبدیل کر دینا چاہئے۔ سردیوں میں نمبر ۲۰ اور گرمیوں میں نمبر ۳۰ تیل استعمال کرنا چاہئے۔ اگر تیل نہ بدلا جائے تو سلنڈر، پسٹن اور رنگ گرم ہو کر خراب ہو جائیں گے۔

پاور سپریئر کو خشک حالت میں یعنی ٹینکی میں سلوشن یا پانی کے بغیر بالکل نہیں چلانا چاہئے۔ ورنہ اس کی بوکیاں خراب ہو جائیں گی۔ اور دباؤ نہیں بنے گا۔

واٹر پمپ کا دباؤ ۲۵۰ پونڈ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔ زیادہ دباؤ سے برکی یا ربڑ کی نالی پھٹ جاتی ہے۔ انجن کے لئے بھی خطرناک ہوتا ہے۔ ہر گھنٹے کے بعد انجن کو ۵۔۱۰ منٹ آرام دینا چاہئے۔

ہر سو گھنٹہ چلانے کے بعد انجن کی سروس کرانی چاہئے۔

کام ختم کرنے کے بعد دوائی کے سلوشن کی بجائے صاف پانی گزار کر مشین کو بالکل صاف کر لینا چاہئے۔ ٹینکی کو خشک کر کے مشین کو سٹور میں رکھنا چاہئے۔ اگر ٹینکی لکڑی کی ہو تو اس میں پانی بھرنا چاہئے ورنہ خشک ہو کر پھٹ جائے گی۔ ربڑ کی نالیوں کو رول کر کے لکڑی کے تختوں پر اور دھات کی نالیوں کو فرش پر رکھنا چاہئے۔

ہر پاور مشین کی ایک "لاگ بک" لازمی طور پر ہونی چاہئے۔ جن میں پٹرول، موبائیل اور سروس کے مکمل اندراجات ہوں۔

Marfat.com

تحفظ نباتات کی مشینری کو فوجی ہتھیاروں کی طرح ہر وقت تیار رکھنا چاہئے۔ اس کے بغیر ہم فصلوں کے دشمن کے خلاف کامیاب جنگ نہیں لڑ سکتے۔ قیمتی انجن کے بگڑ جانے سے قومی نقصان ہوتا ہے۔ کام بہت پیچھے پڑ جاتا ہے۔ فصلوں اور باغوں میں سپرے کے کام میں رکاوٹ کی وجہ سے زمینداروں کا سخت نقصان ہوتا ہے۔

مشینری تحفظ نباتات ہماری قومی ملکیت ہے اور اس کی حفاظت ہمارا اولیں فرض ہے۔

علم و عمل

عمل کو عمل سے سمجھا جا سکتا ہے اور علم کو علم سے ——— (مولانا روم)

بعض لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ علم کو عمل سے افضل قرار دیتے اور بعض عمل کو علم پر ترجیح دیتے ہیں لیکن حقیقت میں دونوں غلطی پر ہیں کیونکہ علم کے بغیر عمل کی کچھ حقیقت نہیں اور اللہ تعالیٰ نے بے عمل علماء کی بھی مذمت کی ہے۔ ——— (سید علی ہجویری)

★

Marfat.com

زرعی نقصان رساں کیڑوں اور بیماریوں کا قانون مجریہ ۱۹۵۹ء

اس ایکٹ کی رو سے حکومت کو اختیار ہے کہ وہ کیڑوں اور بیماریوں کے تحفظ کے لئے مناسب اقدامات کرے۔ اور اس کی نافرمانی کرنے والوں کو سزا دے۔ اس قانون کے تحت مندرجہ ذیل احکامات جاری کئے جا چکے ہیں۔ جن پر عمل کرنا ہر زمیندار اور کاشتکار کے لئے ضروری ہے

۱۔ دھان کے مڈھ ماہ فروری کے آخر (وسط پھاگن) تک اکھاڑ کر تلف کئے جائیں۔

۲۔ مکئی اور جوار کے مڈھ فصل کاٹنے کے تیس دن کے اندر اندر اکھاڑ کر تلف کئے جائیں۔

۳۔ کپاس کے مڈھ ماہ جنوری کے آخر (وسط ماگھ) تک اکھاڑ کر تلف کئے جائیں۔

۴۔ کماد کی فصل کی کٹائی ماہ مارچ کے آخر (وسط ماگھ) تک ختم کر دی جائے۔ مو ڈھی فصل دو سال سے زیادہ نہ رکھی جائے۔

۵۔ پوہلی کے تمام پودے آخر ماہ فروری (وسط پھاگن) تک نکال کر تلف کئے جائیں۔

۶۔ گندم کے کھیتوں میں فصل کاٹنے کے بعد دس دن کے اندر اندر ہل چلا دیا جائے۔

۷۔ گندے اور کیڑے کے حملہ شدہ پھل زمین کے اندر دبا دیئے جائیں یا تلف کر دیئے جائیں۔

Marfat.com

جنگلات لگانے کیلئے موزوں درخت

۱۔ اونچے پہاڑی علاقوں کے لئے جہاں سالانہ بارش ۳۰۔انچ سے اوپر ہے۔چیل دیودار۔شمشاد۔ بید مجنوں ۔کنکڑ۔رین ۔ اخروٹ ۔سیب ۔چیری یعنی پجا۔ برین۔ کھڑک ۔سُم ۔چنار ۔ روبینیا ۔ملیچھ ۔کیل ۔چلغوزہ وغیرہ ۔

ب ۔ نچلی پہاڑیاں اور دامن کوہ کے علاقوں میں جہاں سالانہ بارش ۳۰۔ انچ کے قریب ہے۔شیشم ۔سفیدہ۔جامن ۔سفید شیریں ۔املتاس ۔ ریٹھا۔آملہ۔املوک۔بکائن ۔ نیم توت۔تن ۔ کچنار وغیرہ

ج ۔ نچلی پہاڑیاں جہاں بارش ۱۵۔اور ۲۰۔انچ کے درمیان ہے اور جہاں پانی لگانے کا اور کوئی بندوبست نہ ہو۔

پہاڑی کیکر۔ بول ۔بیر۔ نیم ۔پھلاہی ۔ زیتون ۔ کاہو کیسنگرڈ۔ آملہ ۔ پاڑی ۔ سنبل ، املتاس ۔روبینیا ۔ بکائن وغیرہ

د ۔ میدانی علاقے جہاں نہری یا چاہی آبپاشی کا بندوبست ہو۔

شیشم ۔توت ۔تن ۔نیم ۔ارجن ۔شریں ۔ کچنار ۔ جامن ۔املتاس ۔سمبل ۔بکائن دریک ۔ پیپل ۔ بڑ۔کیکر۔سرس ۔ ڈھاک ۔ سوہنجنا ۔ لسوڑہ ۔ آم جامن ۔ سفیدہ وغیرہ

ھ ۔ میدانی علاقے جہاں آبپاشی کا کوئی بندوبست نہ ہو۔ مگر جہاں سالانہ بارش

Marfat.com

۱۵ ۔ اور ۲۰ ۔ انچ کے درمیان ہو ۔

بیر ۔ جنڈ ۔ سوڑہ ۔ ڈھاک ۔ پھلاہی ۔ زیتون ۔ رڑو ۔ کیکر وغیرہ

و ۔ سیم زدہ علاقے

سفیدہ کی قسم اور سٹرانا ۔ کیلا ۔ امرود ۔ جنتر ۔ فراش ۔ بید ۔ پاپلر (اگرچہ بعض مرتبہ شیشم کیکر ۔ توت اور شریں بھی اگائے جا سکتے ہیں ۔ (میدانی شور زمین (کھلور زدہ علاقے) ولایتی ۔ جنڈ ۔ کیکر ۔ ڈھاک ۔ سفیدہ ۔ جنتر وغیرہ

لوگ خدا کے عیال ہیں اور خدا کے نزدیک زیادہ پیارا اس کے عیال کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہے ۔

نیکی کے عوض نیکی حق ادائیگی ہے اور بدی کے عوض نیکی احسان ہے ۔

متواضع دُنیا و آخرت میں جو چیز چاہے گا پوری ہوگی ۔

خندہ روئی سے پیش آنا سب سے بڑی نیکی ہے

جو شخص بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے ۔ وہ خدا تعالےٰ کے حقوق بھی ادا کرے گا ۔

مخلوق سے ایسا معاملہ کرو جو اس سے اپنے حق میں پسند کرتے ہو ۔

Marfat.com

مویشیوں کی چند مشہور متعدی بیماریاں

۱ - گل گھوٹو

اس بیماری میں گلے میں سوزش ہو جاتی ہے، درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، مویشی سانس مشکل سے لیتا ہے اور اسے بھوک نہیں لگتی۔

علاج - بیماری کے آغاز میں سلفامیتھازائن ۳۳٫۲ فیصد سلوشن استعمال کریں جو ہسپتالوں میں عام ملتا ہے۔ موسم برسات کے شروع ہونے سے پہلے اس کا ٹیکہ لگوایا جائے تو مرض کا حملہ نہیں ہوتا۔

۱ - سٹ

اس بیماری میں ایسے اعضا زیادہ متاثر ہوتے ہیں جن میں گوشت زیادہ ہو۔ جب سوزش نمودار ہو تو شروع میں یہ جگہ گرم معلوم ہوتی ہے مگر بعد میں دوسرے اعضاء کے مقابلے میں ٹھنڈی معلوم ہوتی ہے۔

علاج - نزدیکی ہسپتال سے ٹیکہ لگوائیں اور جن جانوروں پر بیماری کے اثرات ظاہر ہوں انہیں دوسرے جانوروں سے علیحدہ کردیں۔

۳ - ماتا

شروع شروع جانور کو قبض کی شکایت ہوتی ہے اور درجہ حرارت بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اس کے بعد اسہال لگ جاتے ہیں اور جانور کافی لاغر ہو جاتا ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنس

Marfat.com

جاتی ہیں۔ پیٹ سکڑ جاتا ہے اور زبان اور مسوڑوں پر چھالے پڑ جاتے ہیں ۔

علاج ۔ ٹیکہ کروانے سے مرض کی روک تھام کی جا سکتی ہے ۔

۴ ۔ مُنہ کھُر

منہ اور کھروں کے اندر زخم ہو جاتے ہیں اور درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے ۔

علاج ۔ منہ کو کانڈی لوشن سے دھلائیں اور پاؤں کو فینائل یا نیلے تھوتھے کے لوشن سے

۵ ۔ سرا

کرمی مرض ہے اور بالعموم موسم برسات میں ظاہر ہوتا ہے ۔ جانور کی اشتہا کم ہو جاتی ہے۔ بخار کبھی کم کبھی زیادہ اور کبھی بالکل معدوم ہو جاتا ہے ۔ پیشاب سرخ اور سبز رنگ کا ہو جاتا ہے جانور جگالی لیتا ہے اور سست پڑ جاتا ہے ۔

علاج کے لیے ہسپتال کی طرف رجوع کریں ۔

کوئی اچھا کام اور کوئی اچھی مثال کبھی چھپی نہیں رہتی اس کی یاد ہماری نسل میں ہمیشہ تازہ رہتی ہے ۔
نیکی کا ایک کارنامہ بسا اوقات پورے گاؤں، بڑے شہر اور پوری قوم کی کایا پلٹ دیتا ہے ۔

Marfat.com

مُرغبانی

رہائش

مرغیوں کے رہنے کے لئے ڈربے عام زمین کی سطح سے قدرے بلند ہونے چاہئیں اور فرش جو کہ سیمنٹ اور بجری سے بنایا گیا ہو اس کی حالت ہمیشہ خشک رہنی چاہئے۔ مکان کی ساخت امذاں اور اس میں وافر روشنی اور ہوا کا بندوبست ہونا چاہیئے وہ آسانی سے صاف ہو سکتے ہوں اور ان میں ادویات کا فوارہ دار چھڑکاؤ (S P R A Y) آسانی سے ہو سکے، مکان کے دونوں طرف فراخ راستے ہونے چاہئیں جن پر شکاری جانوروں سے محفوظ رکھنے کے لئے باریک جالی لگی ہو اور جالی کم از کم ایک فٹ زمین کے اندر دھنسی ہوئی ہو فیکیری نما سرکنڈہ کی چھت موزوں ہوتی ہے، روشندانوں اور دریچوں کی ساخت ایسی ہونی چاہئے جو موسمی تغیرات کے مطابق کھولے اور بند کئے جا سکیں جہاں زیادہ مرطوب آب و ہوا ہو وہاں بجلی کے پنکھوں سے مدد لینی چاہئے۔

جگہ کی وسعت

(۱) فرش کی جگہ ۲½ سے ۳½ مربع فٹ فی پرندہ جہاں ڈربے چھوٹے ہوں یا بھاری نسل کے پرندے ہوں وہاں اس میں ذرا زیادتی کر دی جائے۔

(۲) خوراک کے لئے جگہ ہلکی نسل کی مرغیوں کے لئے کم از کم ۴ فٹ اور بھاری نسل کے لئے ۵۴ فٹ۔

(۳) پانی والے برتنوں سے فاصلہ تمام خوراک کے برتن قریب ترین پانی کے برتن سے پندرہ فٹ کے اندر اندر۔

(۴) پانی کے لئے جگہ ۱۰۰ مرغیوں کیلئے کم از کم ۸ گیلن حجم کا ایک چشمہ یا ۸ فٹ لمبا حوض خود بخود نظام آب رسانی والا۔

(۵) شب گذاری کیلئے جگہ کم از کم چھ سات انچ فی جانور بھاری نسل کی مرغیوں کیلئے سو کم گرائیں ۹ انچ۔

(۶) گھونسلے۔ ہر سو مرغی کے لئے بیس سے تیس گھونسلے "۱۲ × ۱۲ × ۱۴ چھ انچ گہرے، تاریک اور ہوادار

Marfat.com

پھندے دار گھونسلے بہترین مرغیوں کے لیئے ایک ۔

خوراک

(الف) نوزائیدہ چوزوں کے لیئے خوراک

زرد مکئی	۳۵ فی صد	چوکر	۵ فی صد	کھل تل	۵ فی صد
جوار گندم یا باجرہ	۲۵ فیصد	پھک	۳ر۵ فیصد	خشک خون یا اوجھری	۸ فیصد
چنے	۱۰ فی صد	کھل بنولہ	۵ فی صد	شیرہ یعنی راب	۳ فی صد
نمک خوردنی	۰ر۵ فیصد	کیلشیم رچونے کا پتھر، پسی ہوئی ہڈی	۳½ فی صد		

اس راشن کو اچھی طرح سے پیس کر بحساب ایک اونس فی چوزہ راشن دیجئے۔ علاوہ ازیں چند قطرے مچھلی کا تیل ملا کر دیجئے۔

(ب) بڑی مرغیوں کے لیئے راشن

زرد مکئی	۴۰ فی صد	پھک	۴ فی صد	شیرہ یا راب	۳ فی صد
جوار گندم باجرہ	۲۰ فیصد	کھل بنولہ	۱۰ فی صد	نمک خوردنی	۵ فی صد
چنے	۵ فی صد	کھل تل	۴ فی صد	کیلشیم رچونے کا پتھر	۲ر۵ فی صد
چوکر	۵ فی صد	خشک خون یا اوجھری	۴ فیصد	پسی ہوئی ہڈی	۱ فی صد

نوٹ:۔ علاوہ ازیں سبز برسیم کے پتے یا خشک برسیم کا چورا، سبزی کے پتے وغیرہ دیجئے مچھلی کا تیل خصوصاً چوزوں کے لئے ایک چھٹانک پانچ سیر راشن میں ملا کر دیجئے میگنیز ڈرائی اکساٹڈ بحساب ایک چھٹانک چودہ من خوراک میں ملا کر دیجئے۔ T.M.S. بحساب ایک چھٹانک سات من دیجئے۔ گرمیوں میں مرغیوں کو لسی پلانا بہت اچھا ہے۔ انڈے سینے والی مرغی کو ثابت دانے کھلائیں اور سبزی وغیرہ ہرگز نہ کھلائیں۔ اسے کوئی ایسی خوراک نہ دیں جس سے اس کی بیٹ پتلی ہو۔

اگر مرغی انڈے دینا بالکل بند کر دے تو اس کی پیڑو کی ہڈی کا معائنہ کرایئے بصورت دیگر مچھلی کا

Marfat.com

تیل پانچ قطرے یا گوشت کا قیمہ دیجئے. دو سال کے بعد مرغی عموماً آہستہ آہستہ انڈے دینا بند کر دیتی ہے. ہر سال ۲۵ فی صد کمی ہوتی جاتی ہے۔

بیماریاں

(ا) رانی کھیت

۱۔ چار دن کے چوزے کو رانی کھیت ویکسین آئی ڈراپ (آنکھ میں ایک قطرہ) ڈالیئے۔

۲۔ چار ہفتہ کی عمر کے بعد رانی کھیت ویکسین کا ٹیکہ جلد کے نیچے کرائیے۔

۳۔ ہر چار ماہ کے بعد مرغیوں کو رانی کھیت ویکسین کا ٹیکہ کرائیے۔

۴۔ مرض کے دنوں میں اپنی مرغیوں کو دوسری مرغیوں یا مرغوں کے ساتھ نہ ملنے دیجئے۔

۵۔ ان صورتوں میں نزدیک ترین شفاخانہ حیوانات یا انچارج ویٹرنری سنٹر کی طرف رجوع کیجئے

(ب) خونی پیچش

۱۔ جب چوزے دو ہفتہ کے ہوں تو ایمبیزین (EMBAZIN) کا پہلا کورس پانچ دن بحساب دو اونس فی گیلن پینے کے پانی میں دیجئے۔

۲۔ دوسرا کورس چار ہفتہ کے بعد اسی حساب سے دیجئے۔

(ج) مرغیوں کا متعدی زکام وغیرہ

۱۔ ایوسیول (AVISOL) کا سات دن کا کورس بحساب دو اونس فی گیلن پینے کے پانی میں دیجئے

۲۔ نمونیہ کے لئے سٹرپٹومائی سین اور پنسیلین کا ٹیکہ کرائیے۔

۳۔ پرانی کھانسی کے لئے ٹیرامائی سین (ٹیکہ والی) ٹیکہ زیر جلد کرائیے۔

(د) چچڑیوں کا بخار

۱۔ چچڑیوں کا بخار بذریعہ گیمکسین ڈی ڈی ٹی کیجئے۔

۲۔ مرغیوں کے جسم پر چچڑیاں نظر آئیں تو گیمکسین بحساب ۰.۵ را کی نسبت سے راکھ میں ملا کر مرغیوں کے پروں کے نیچے ملیئے۔

Marfat.com

۳۔ بیماری کی صورت میں پنسلین کا ٹیکہ کرائیے۔
۴۔ حفظ ماتقدم کے طور پر سپائروکیٹوسز ویکسین کا ٹیکہ گرمیوں سے پیشتر کرائیے۔

(۷) انتڑیوں کے کرم

۱۔ مرغیوں کے انتڑیوں کے طپ یا کرم وغیرہ ختم کرنے کے لئے کوپین بحساب ۱،۲۵۰ خوراک میں ملا کر دیجئے۔
۲۔ کمیلا بحساب ایک گرام بڑے جانور کو خوراک میں دیجئے۔

(۸) مرغیوں میں چیچک

ڈیڑھ ماہ کی عمر کے بعد حفظ ماتقدم کے طور پر چوزوں کو ٹیکہ کرائیے۔

چوزے نکلوانے کے لئے ہدایات

۱۔ **انڈوں کا ذخیرہ۔** انڈوں کو سینے کے لئے دس یوم تک جمع کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ ذخیرہ کرنے کیلئے تمام سہولتیں موجود ہوں۔ انڈوں کے سینے کے عرصہ کا انڈوں کے ذخیرہ کی عمر سے براہ راست تعلق ہے۔ انڈے جتنے پرانے ہوں گے اتنا ہی سینے کے عرصہ میں زیادہ وقت لگے گا۔

۲۔ **ذخیرہ رکھنے کا طریقہ۔** جب چوزے نکلوانے کے لئے انڈے ذخیرہ کرنا مقصود ہوں تو انڈوں کو کس حالت میں رکھا جائے؟ اس بارے میں انڈوں کی حالت کا انڈوں کے سینے سے گہرا تعلق ہے مشاہدہ میں آیا ہے کہ انڈے کا اگر موٹا سرا اوپر کی طرف رکھا جائے تو یہ پوزیشن سب سے بہتر رہے گی۔ اس کے بعد انڈے کو افقی حالت میں رکھنے کا نمبر ہے۔ اور سب سے خراب صورت وہ ہے جب انڈے کا باریک سرا اوپر کی طرف ہو۔ ان تینوں صورتوں میں خول میں مرے ہوئے جنین کی اوسط فی صد ۲۲، ۰ اور ۶۷ ہے۔

انڈوں کو جب مصنوعی طریقہ سے سیا جاتا ہے تو انہیں دن میں کم از کم چھ مرتبہ اُلٹنا پلٹنا چاہیے۔ زیادہ مرتبہ حالت کو تبدیل کرنے سے چوزے زیادہ شرح سے پیدا ہوتے ہیں۔ انڈوں کو ابتدائی ایام میں آخری ایام کی نسبت زیادہ اُلٹا پلٹا ... تو خاطر خواہ نتائج حاصل ہوں گے۔

Marfat.com

ریشم کے کیڑے پالنا

۱۔ ریشم کے کیڑے پالنے سے پہلے ریشم کے کیڑوں کی خوراک کا خاطر خواہ انتظام ہونا ضروری ہے۔ ریشم کے کیڑوں کی خوراک توت کے درختوں کے پتے ہیں۔ ایک اونس انڈوں سے نکلے ہوئے کیڑوں کے لیے درمیانہ عمر کے توت کے تیس درخت کافی ہیں۔

۲۔ اگرچہ تمام قسم کے توتوں کے پتے ریشم کے کیڑوں کو کھلائے جا سکتے ہیں لیکن سفید توت کے پتے بہتر ہیں۔ پتے سرسبز ہونے چاہئیں۔

۳۔ ریشم کا بیج حاصل کرنے کے لئے سرکلچر ڈویلپمنٹ آفیسر متعلقہ حلقے کو درخواست بھیجیے جو لاہور، پنڈی، پشاور اور کوئٹہ میں سمال سکیل انڈسٹریز کارپوریشن کے دفاتر میں بیٹھتے ہیں۔ یہاں سے بیج فراہم کر دیا جائے گا۔ ایک اونس انڈوں کی قیمت دس بارہ روپے ہوتی ہے۔

۴۔ ریشم کے کیڑے پالنے کے لیے دوسرا ضروری سامان روی کاغذ، چٹائیاں، نیلا تھوتھا، گندھک، کوئلہ، بانس، تھرمامیٹر بھی پاس ہونا چاہیئے۔ نیز جگہ کافی ہونی چاہیئے۔

۵۔ کام شروع کرنے سے پہلے پرورش کے سامان یعنی چنگیروں، چٹائیوں اور بانسوں وغیرہ کو نیلا تھوتھا کے محلول سے دھو لیجئے اور اس کے بعد جس جگہ یا کمرے میں

Marfat.com

کیڑے پالنے مطلوب ہوں، اس میں وہ سامان رکھ کر گندھک کی دھونی دیجئے۔

۶۔ انڈوں کو روئی یا اون میں لپیٹ کر صندوق میں رکھ دیں۔ اور اس صندوق کو کسی گرم جگہ مثلاً باورچی خانے میں رکھ دیں۔ اگر درجہ حرارت کم ہو تو کانگڑی میں تھوڑی آگ دبا کر صندوق میں رکھ دی جاتی ہے۔

۷۔ بچے نکل آنے پر بچوں کو انڈوں سے جدا کرنے کے لیے ان کے اوپر جالی کا ٹکڑا بچھا دیا جاتا ہے جس پر توت کی نرم نرم پتیاں رکھ دی جاتی ہیں۔ جونہی کیڑے پتیوں پر چڑھ آئیں انہیں وہاں سے اٹھا کر چنگیروں میں رکھتے جائیں۔ اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ ایک دن کے کیڑے دوسرے دن کے کیڑوں میں ہرگز نہ ملنے پائیں۔

۸۔ اٹھارہ بیس روز تک پرورش چنگیروں میں کریں اور بیس روز بعد انہیں مچانوں پر پالیے۔

۹۔ ریشم کو دھوپ میں نہ سکھائیں ورنہ رنگ خراب ہو جائے گا اور قیمت کم ہو جاتی ہے۔

کسی بھائی کی حاجت روائی کرنے والا ایسا ہے گویا اس نے تمام عمر عبادت میں گذار دی۔

Marfat.com

لاکھ پیدا کرنے کا طریقہ

لاکھ ایک قسم کی گوند ہے جسے لاکھ کا کیڑا درخت کا رس چوس کر اپنے گرد خول کی شکل میں پیدا کرتا ہے۔

۱۔ لاکھ کا کیڑا پالنے کے لئے بیر، انجیر، کیکر اور ڈھاک کے درخت بہت موزوں ہیں۔ اور ایک سال میں دو فصلیں پیدا کی جاسکتی ہیں۔ موسم ربیع کی فصل کے لئے اکتوبر و نومبر میں بیج چڑھایا جاتا ہے جس کی فصل جولائی میں تیار ہوجاتی ہے بخلاف کا بیج جولائی، اگست میں لگایا جاتا ہے اور فصل اکتوبر، نومبر میں تیار ہوجاتی ہے۔ فصل ربیع زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

۲۔ لاکھ چڑھانے کے لئے درختوں کے جھنڈ کو دو حصوں میں تقسیم کریں اور ہر حصے کو ایک فصل کے لئے مخصوص کردیں۔ جن درختوں پر لاکھ چڑھانی مقصود ہو ان کی شاخ تراشی اس عمل سے چار پانچ ماہ پیشتر کردینی چاہئے تاکہ اس وقت تک نرم و نازک شاخیں پھوٹ نکلیں۔

۳۔ بیج والی ٹہنیوں کو ۹ انچ لمبا کاٹ کر نرم شاخوں پر دونوں سروں سے رسی کے ساتھ باندھ دیں۔ ایک درخت کے لئے ۲ یا ۳ سیر بیج کافی ہوتا ہے۔ فصل تیار ہونے پر لاکھ والی ٹہنیاں کاٹ لیں۔ اچھی لاکھ سے ڈھکی ہوئی تندرست ٹہنیوں کو بیج کے لئے محفوظ کرلیں اور باقی ماندہ ٹہنیوں پر سے لاکھ کو کھرچ لیں۔ ایک درخت سے تقریباً دس سیر خام لاکھ تیار ہوجاتی ہے۔ جسے سوڈے والے پانی میں دھو کر ۵ سیر دانہ لاکھ تیار ہوجاتا ہے۔ جس کی قیمت بازار میں تقریباً ۳۰ روپے ہوتی ہے۔

۴۔ لاکھ والے پودوں کی آبپاشی، گوڈی وغیرہ کا خیال رکھیں۔

۵۔ لاکھ پیدا کرنے کے لئے دامن کوہ کے اضلاع مثلاً سیالکوٹ، گجرات، جہلم اور راولپنڈی بہت موزوں ہیں۔

Marfat.com

شہد کی مکھیاں پالنا

شہد کی مکھیاں پالنے کے لئے حسب ذیل سامان درکار ہوتا ہے ۔

	قیمت
۱۔ یکمنزلہ امریکی بکس بمعہ دس عدد فریم	۳ روپے
۲۔ دو منزلہ امریکی بکس بمعہ بیس عدد فریم	۵۰ ،
۳۔ تار لگانے والا تختہ	۳
۴۔ تار لگانے والی پھرکی	۱/۵۰
۵۔ بنیادی چھتے	۴/۲۵ فی پونڈ (تقریباً [illegible] چھتے)
۶۔ موم کاٹنے کا اوزار	۳
۷۔ تار چسپاں کرنے کا تختہ	۳
۸۔ تار چسپاں	۳
۹۔ جالیدار نقاب	۶
۱۰۔ دھونکنی	۱۰
۱۱۔ کھرچنی	۲/۶۲
۱۲۔ بیرونی جنگلہ	۲
۱۳۔ ملکہ روکنے کا تختہ	۱۲/۵
۱۴۔ ملکہ کا پنجرہ	-/۱۲
۱۵۔ رانی رضاع بننے کا پنجرہ	۱/۱۲

Marfat.com

۱۱ - محافظ خانۂ ملکہ	
۱۷ - جہال گیر ڈگری	۳،۷۵
۱۸ - پچکاری (ا) سادہ پچکاری	۸
(ب) بکٹ پمپ	۱۵۰
۱۹ - نکھٹو مار پھندا	۱۰
۲۰ - زیرادان	۲۰
۲۱ - شربت دان (ا) لکڑی کا بنا ہوا	۴
(ب) ٹین کا بنا ہوا	۱
۲۲ - مکھیاں ہٹانے کا برش	۲
۲۳ - آلہ اخراج	۱،۶۴
۲۴ - سرپوش تراش چاقو	۳،۶۴
۲۵ - کشتی برائے سرپوش تراشی چھتہ	۱۱
۲۶ - شہد نکالنے کی مشین	۱۰۰
۲۷ - شمسی موم کشید	۱۳
۲۸ - جستی تار نمبر ۲۶ یا ۲۸	۳

شہد کی مکھیوں کی پرورش کے لئے ماہانہ ہدایات

جنوری :- ہر پندرہ روز بعد مکھیوں کا معائنہ کریں اور گھروں کی صفائی کریں جن علاقوں میں لوکاٹ ، سرسوں اور توریہ سے کافی شہد اکٹھا ہو جاتا ہے وہاں شہد نکالا جا سکتا ہے لیکن اگر گھروں کو مضبوط بنانا ہو تو شہد نہیں نکالنا چاہیئے ۔

Marfat.com

فروری :- بکسوں کا پندرہ روزہ معائنہ جاری رکھیں اور گھروں کی صفائی کریں ۔ اگر موسم خلافِ معمول کچھ گرم ہو اور گھروں کی حالت بہت اچھی ہو تو بعض اوقات اسی مہینے مہال سازی شروع ہو جاتی ہے لیکن اگر مہال سازی کو روکنا مقصود ہو تو گھروں میں سے ملکہ خانوں کو توڑتے ہیں ملکہ خانوں کے دودھ کو نکال کر شہد میں ملا کر علیحدہ محفوظ رکھیں تاکہ بوقت ضرورت کام آئے ۔

مارچ :- اس مہینے میں مہال سازی شروع ہو جاتی ہے اور مکھیاں کافی تعداد میں ملکہ خانے بنانے شروع کر دیتی ہیں ۔ کوشش یہ کی جائے کہ صرف اچھی گھروں سے رانیاں پیدا ہوں جن کی کارکردگی گذشتہ سال عمدہ رہی ہو ۔ گھروں کو منتخب کرنے کے سلسلے میں مندرجہ ذیل باتیں ذہن نشین رکھیں ۔

۱ ۔ جن مکھیوں میں فراری رجحان کم سے کم پایا جائے ۔

۲ ۔ جن مکھیوں میں مہال سازی کی صفت کم ہو ۔

۳ ۔ جن مکھیوں نے زیادہ شہد دیا ہو ۔

۴ ۔ جن مکھیوں کو فالتو اور دہرے چھتے بنانے کی عادت نہ ہو ۔

۵ ۔ جن پر بیماری کم اثر کرے ۔

۶ ۔ جو تند خو نہ ہوں ۔

جن گھروں میں یہ صفات نہ پائی جائیں ان کے ملکہ خانے توڑ کر ان سے حسب سابق دودھ نکال کر محفوظ کر لیں اور ان کی جگہ ان کو منتخب شدہ گھروں سے فالتو اور پختہ ملکہ خانے نکال کر مہیا کئے جائیں ۔

مہالوں کو پکڑنے کے لئے جاق و چوبند رہیں اور مہال پکڑ کر انہیں نئے بکسوں میں داخل کر کے نئے گھر قائم کریں ۔

اگر کوئی گھر پچھلے چند مہینوں میں بیرونی علاقوں سے لایا گیا ہو تو اس کی پرانی رانی کو نئی رانی سے تبدیل کر دیں

Marfat.com

آب وہوا سے جلد مطابقت پیدا کر لیتی ہے۔

اپریل ۔ یہ مہینہ مہال سازی کا مہینہ ہے لہذا چوکنے رہیں تاکہ کوئی مہال گم نہ ہونے پائے بتنے مہال پکڑ کر بکسوں میں منتقل کرتے رہیں۔

بعض اوقات اس مہینے مکھیوں کو پیچش کی بیماری ہو جاتی ہے جس کے علاج کے لئے مکھیوں کو خالص چینی کا گاڑھا شیرہ بنا کر کھلانا کسی حد تک مفید ہے اس ماہ گھروں کا ہر ہفتہ ایک بار ضرور معائنہ کرنا چاہیئے اور گھروں کی صفائی اچھی طرح سے کرنی چاہیئے تاکہ یہ بیماری پھیلنے نہ پائے۔ جن بکسوں میں اس بیماری کا حملہ پایا جائے انہیں فی الفور دوسرے گھروں سے کم از کم پانچ میل دوری کے فاصلے پر منتقل کر دیں اور اس کے بکس کو نئے بکس سے بدل دیں اور پرانے بکس کو سائنو گیس سے DISINFECT کروائیں یا دھوپ میں رکھیں۔

مئی ۔ مکھیاں اس ماہ برسیم سے شہد اکٹھا کرنا شروع کر دیتی ہیں لہذا اس ماہ کے شروع میں ہی گھروں کو بالائی خانے مہیا کرنا شروع کر دیں۔

مکھیوں کو گرمی کی شدت سے بچانے کے لئے میانی تختہ نکال کر دیں اور اس کی جگہ جالی دار تختہ لگا دیں تاکہ مکھیوں کو ہوا ملتی رہے۔ بکس رکھنے والی جگہ کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے دن میں کئی بار چھڑکاؤ کریں۔ چیونٹیوں سے بچانے کے لئے بکس کی چوکھا کے نیچے پانی سے بھرے ہوئے مٹی کے پیالے رکھ دیں تاکہ چیونٹیاں بکس کے اندر نہ پہنچ پائیں ان پیالوں میں دو چار تنکے بھی ڈال دیں تاکہ جو مکھیاں یہاں پانی لینے آئیں وہ پانی میں ڈوب کر نہ مریں۔

اس ماہ کے آخر یا اگلے ماہ کے شروع میں شہد نکال دینا چاہیئے شہد اس وقت نکالیں جب شہد کی مکھیاں گھروں میں مزید شہد جمع کرنا بند کر دیں اور شہد انہی فریموں سے نکالیں جن کے چھتوں پر موم کی تہہ چڑھی ہو۔ شہد نکالتے وقت چار پانچ پونڈ شہد ضرور چھتے میں چھوڑ دیا جائے۔ گھروں کا ہفتہ وار معائنہ پوری رکھیں اور گھروں کو صاف رکھنے پر خاص توجہ دیں۔

Marfat.com

جون ۔ اگر ابھی تک شہد کی فصل نہ لی گئی ہو تو اس ماہ کے پہلے عشرہ میں ضرور شہد نکال لینا چاہیئے ۔ اور ان تمام ہدایات کو پیشِ نظر رکھنا چاہیئے جن کا ذکر ماہ مئی کے بیان میں ہوا ہے ۔ اس ماہ سُرخ رکابی، بھڑیں شہد کی مکھیوں کو بہت نقصان پہنچاتی ہیں اس لئے انہیں تلف کرنے پر خاص توجہ دینی چاہیئے ۔

جولائی ۔ اس ماہ شہد کی مکھیوں کے دشمن یعنی سونِ چڑی بھڑیں اور موم کیڑا نمودار ہوتے ہیں اور مکھیوں کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں لہٰذا ان کے انسداد پر پوری توجہ دینی چاہیئے ۔

گھروں میں سے فالتو فریموں کو نکال دیں اور صرف اتنے فریم گھر میں رہنے دیں جنہیں مکھیاں پوری طرح سے ڈھانپ لیں ۔

جب کبھی رانی انڈے دینے بند کرے تو اسے شہد کی مکھی کا دودھ کھلائیں اس عمل کو اگست تا نومبر حسبِ ضرورت دہراتے رہیں ۔

موم خور کیڑوں سے متاثرہ فریموں کو سانو گیس سے DISINFECT کریں ۔

اگست ۔ اس ماہ وہ تمام ہدایات پیشِ نظر رہیں جن کا ذکر ماہ جولائی میں آچکا ہے مزید براں شہد کی مکھیوں کو چینی کا شیرہ بطور مصنوعی خوراک دینے کے لئے اس موسم میں ہمیشہ ٹین والا خوراک دان استعمال کریں تاکہ خوراک اس کے چھوٹے چھوٹے سوراخوں سے آہستہ آہستہ رِس رِس کر نکلے اور مکھیوں میں اضطراب نہ پیدا ہو ۔ اس طرح سے چوری کا خطرہ بھی کم ہو جاتا ہے ۔ مکھیوں کے فراری رجحان کی روک کا خاص خیال رکھیں ۔

ستمبر ۔ ماہ اگست والی ہدایت پر عمل کیا جائے ۔

اکتوبر ۔ ایضاً ۔

نومبر ۔ ایضاً ۔ نیز کمزور گھروں کو آپس میں ملا دیں ۔

دسمبر ۔ مکھیوں کو سردی سے بچانے کے لئے پیک کریں ۔

Marfat.com

مچھلی کی افزائش

تالاب:- پورے جوہڑ کی مٹی کھود کر اسے چھ یا سات فٹ تک گہرا کر دیا جائے اگر ایسا ممکن نہ ہو تو تالاب کا نصف یا کم از کم تہائی حصہ کافی گہرا کر دیا جائے تاکہ گرمیوں میں جب جوہڑ سوکھنے لگیں تو مچھلیاں پانی کے گہرے حصے میں پناہ لے سکیں۔

اقسام:- ایسی اقسام پرورش کی جائیں جو سبزی خور ہونے کے ساتھ ساتھ کم وقت میں زیادہ بڑھنے والی ہوں۔ ہمارے ملک میں مچھلیوں کی یہ اقسام روہو، تھیلا، موری اور کلبانس ہیں یہ چاروں مچھلیاں ایک ہی تالاب میں اکٹھی پالی جا سکتی ہیں۔

خوراک:- دیہی جوہڑوں میں عام طور پر آبی پودے جوان مچھلیوں کی مرغوب غذا ہیں بکثرت ہوتے ہیں اور کسی مزید کوشش کی ضرورت بہت کم پیش آتی ہے۔ مزید خوراک پیدا کرنے کے لئے گائے کے گوبر اور سبز پتوں کی ملی جلی کھاد تالاب کے کنارے پر اس طرح رکھی جائے کہ یہ کھاد یکدم پانی میں شامل نہ ہو بلکہ رفتہ رفتہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں شامل ہوتی رہے۔ کھاد کی وجہ سے مچھلیوں کی خوراک چھوٹے چھوٹے خوردبینی کیڑے مکوڑے اور سبزہ وغیرہ کی شکل میں کثیر مقدار میں پیدا ہو جائے گا جسے کھا کر مچھلیاں خوب فربہ ہوں گی۔

تعداد:- اگر تالاب میں خوراک کافی موجود ہے۔ تو ایک ایکڑ پانی کے رقبے میں جو پانچ فٹ سے گہرا نہ ہو تو تین ہزار تک مچھلیاں پالی جا سکتی ہیں۔ اگر تالاب اوسط درجے کا ہے تو پندرہ سو سے دو ہزار تک اور اگر خوراک بالکل معمولی ہے تو آٹھ سو سے پندرہ سو تک مچھلیاں پالیں۔

Marfat.com

چند کام کی باتیں

۱۔ جن کھیتوں میں عام فصلیں کاشت کی جاتی ہوں ان میں درختوں کو نہیں رہنے دینا چاہیے۔ اس سے فصلوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

۲۔ سڑکوں کے ساتھ ساتھ جن کھیتوں پر گرد و غبار پڑنے سے پودوں کو نقصان پہنچتا ہو ایسے کھیتوں کے کنارے پر جنتر لگانا چاہئیں۔ اس سے نہ صرف ایندھن حاصل ہو سکتا ہے بلکہ اس کے سبز پتوں کو کاٹ کر زمین میں بطور سبز کھاد دبا جا سکتا ہے اور اس کا بیج بھی فروخت کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ بارانی علاقوں میں بیری کے درخت لگوا کر بعد میں انہیں پیوند کروانے سے معقول آمدنی حاصل ہو سکتی ہے۔ اور ان پر لاکھ بھی چڑھائی جا سکتی ہے۔

۴۔ جن بارانی علاقوں کی زمین میں نشیب و فراز زیادہ ہوں وہاں کھیتی باڑی کے علاوہ جنگل کاری اور مویشیوں کی پرورش پر زور دینا چاہیے۔ جو زمینیں زیادہ اونچائی پر واقع ہوں وہاں درخت لگائے جائیں جہاں گھاس اُگ سکتی ہو وہاں چراگاہیں قائم کریں اور باقی زمینوں پر کھیتی باڑی کریں۔

۵۔ بعض چھوٹی چھوٹی فصلوں کے لگانے سے کافی آمدنی حاصل کی جا سکتی ہے مثلاً سونف، زیرہ، دھنیا

۶۔ عام طور پر اگر کسی فصل کے نرخ گر جائیں تو اگلے سال زمیندار اُسے کاشت نہیں کرتے لیکن جو عقلمند زمیندار ان فصلوں کے بارے میں لوگوں کی عام مایوسی کے رجحان سے اشارہ پا کر انہیں کاشت کرتے ہیں وہ بالعموم بہت نفع میں رہتے ہیں۔

Marfat.com

زرعی قرضے

تقاوی قرضے

تقاوی قرضے حاصل کرنے کے لئے متعلقہ تحصیلدار/ڈپٹی کمشنر/کمشنر کو درخواست دینی چاہیئے۔

تحصیلدار صاحب بیج خریدنے کے لئے پچاس روپے اور بیل خریدنے کے لئے ڈھائی سو روپے تک قرضہ دینے کے مجاز ہیں۔

ڈپٹی کمشنر صاحب بیج کی خرید کے لئے سو روپے، بیلوں کی خرید کے لئے پانچ سو روپے اور کنواں لگوانے کے لئے پانچ ہزار روپے تک قرضہ دے سکتے ہیں۔

کمشنر صاحب ٹیوب ویل لگوانے کے لئے بیس ہزار روپے تک کے قرضے کی منظوری دے سکتے ہیں۔ بیج اور بیلوں کے لئے شخصی ضمانت دینی پڑتی ہے اور کنویں یا ٹیوب ویل کے لئے درخواست کے ہمراہ فردِ زمین شامل کرنی چاہیئے۔ ٹیوب ویل نصب کرانے کے لئے سو ایکڑ رقبہ ہونا ضروری ہے۔ کنویں یا ٹیوب ویل کے لئے قرضہ لینے کی صورت میں ضروری ہے کہ قرضہ حاصل کرنے کے دو سال کے اندر اندر کنواں یا ٹیوب ویل نصب کرایا جائے۔

Marfat.com

قرضے کی وصولی

بیج کے لئے قرضہ لیا گیا ہو تو فصل کی تیاری پر قرضہ ادا کرنا ضروری ہے۔ بیل کے لئے لیا گیا قرضہ چار ششماہی قسطوں اور کنوئیں یا ٹیوب ویل کا قرضہ دس سالانہ قسطوں میں ادا کرنا ہوتا ہے۔

اگر وصولی مقررہ میعاد کے اندر نہ ہوئی ہو تو بقایا رقم بمعہ سود یک مشت وصول کی جاتی ہے۔

شرح سود

سوا سات روپے فی صد شرح سود ہے۔ سیلاب آنے کی صورت میں معاف

انجمن امدادِ باہمی کے قرضے

انجمن امدادِ باہمی کی تاسیس کا طریقہ

انجمن کا قیام عمل میں لانے کے لئے کم از کم دس افراد کی شمولیت ضروری ہے۔ اس تعداد میں اضافہ ہو جائے تو بہتر ہے لیکن اس سے کم نہیں ہونی چاہیئے۔ یہ حضرات اکٹھے ہو کر جب انجمن قائم کرنے کا فیصلہ کر لیتے ہیں تو ضلع کے اسسٹنٹ رجسٹرار امدادِ باہمی کو درخواست دیتے ہیں اور اس درخواست میں اغراض و مقاصد اور ضابطے کی منظوری دے دیتے ہیں۔ اس طرح انجمن معرضِ وجود میں آجاتی ہے۔

انجمن امدادِ باہمی قرضہ جات

یہ انجمن اپنے پیدا کردہ سرمایہ کے علاوہ سنٹرل کوآپریٹو بنک کی حصہ دار بن کر محکمہ کو،

Marfat.com

سفارش کے بعد بنک سے قرضے حاصل کر کے دوسرے ممبروں کو جاری کرتی ہے۔ یہ قرضے زمینداروں کو مویشی، بیج، کھاد، زرعی آلات اور کنوئیں لگوانے کے لئے دئیے جاتے ہیں۔ نئے ممبروں کو داخلہ کی تاریخ سے کم از کم ایک ماہ بعد قرضہ دیا جا سکتا ہے۔ انتظامیہ کمیٹی کی منظوری حاصل ہو جانے کے بعد قرض خواہ کو ممبروں میں سے دو ضامن پیش کرنے پڑتے ہیں۔ قرضے کی ادائیگی قسطوں میں بھی کی جا سکتی ہے۔ ان قرضوں پر ۹ فی صد سالانہ سود ادا کرنا پڑتا ہے لیکن انجمن کا اپنا سرمایہ بڑھ جائے تو یہ شرح کم کر دی جاتی ہے۔

بیج اور کھاد کی خرید کے لئے قرضہ فصل تیار ہونے کے بعد، مویشیوں کی خرید کے لئے قرضہ دو سال بعد ادا کرنا ہوتا ہے۔ اصلاحِ اراضی، کنوؤں کی کھدائی اور ٹیوب ویل لگوائی کے لئے قرضے کی میعاد دو سال سے بھی زائد ہوتی ہے۔

زرعی ترقیاتی بنک کے قرضے

ایگریکلچرل ڈیویلپمنٹ بنک آف پاکستان کاشتکاروں کو مندرجہ ذیل شرائط پر قرضہ دینے کی سہولتیں بہم پہنچاتا ہے۔

اغراض و مقاصد

مندرجہ ذیل اغراض کے لئے قرضے لئے جا سکتے ہیں۔

۱۔ بہتر قسم کے بیجوں کی فراہمی کے لئے۔

۲۔ کیمیاوی یا دیگر قسم کی کھادوں کی خرید کے لئے۔

۳۔ زرعی مزدوروں کی اُجرت کے لئے۔

۴۔ معمولی زرعی آلات کی خرید کے لئے۔

Marfat.com

۵ ۔ زرعی پیداوار کی فروخت کے لئے۔

۶ ۔ زرعی جراثیم کی روک تھام کے لئے۔

۷ ۔ زرعی پیداوار کو محفوظ رکھنے کے واسطے گوداموں کی تعمیر کے لئے۔

۸ ۔ چھوٹی بڑی زرعی مشینوں مثلاً ٹریکٹر، پمپ وغیرہ کی خرید کے لئے۔

۹ ۔ زرعی ترقی مثلاً ٹیوب ویل، کنویں کھدوانے، ربٹ لگوانے، بنجر زمین کو قابلِ کاشت بنانے، سیلاب کی روک تھام کے لئے ذرائع کی تعمیر و ترقی کے لئے۔

۱۰ ۔ باغات اور جنگلات لگانے کے لئے۔

۱۱ ۔ ڈیری فارم قائم کرنے کے لئے۔

۱۲ ۔ مویشیوں، مرغیوں، مچھلیوں اور شہد کی مکھیوں کی افزائش کے لئے۔

۱۳ ۔ دیہی علاقوں میں چھوٹی گھریلو صنعتوں کے لئے۔

قرضے کی مقدار

عام طور پر کم از کم ایک سو روپیہ اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے کا قرض دیا جاتا ہے، لیکن مخصوص حالتوں میں ایک فرد کو دو لاکھ اور زرعی اداروں کو بیس لاکھ تک قرضہ دیا جاسکتا ہے۔ یہ قرضے عام طور پر جنس، بیج، کھاد، زرعی آلات اور مشینری کی صورت میں دیئے جاتے ہیں۔ صرف بعض خصوصی حالتوں میں نقد روپے کی صورت میں دئے جاتے ہیں۔

قرضوں کی مدت ادائیگی

قرضوں کی ادائیگی آسان قسطوں میں ہوتی ہے جن کی تعداد قرضوں کی غرض و غایت پر منحصر ہوتی ہے لیکن مدت مقرر کرتے وقت اس امر کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ ادائیگی کی قسط کی رقم قرضہ سے پیدا شدہ زائد آمدنی کی حد تک محدود رہے۔

Marfat.com

قرضوں کی ضمانت

۱ ۔ ذاتی جائیداد رکھنے والوں کو بیج، کھاد وغیرہ کی خرید کے لئے ایک ہزار روپے تک کے قرضے شخصی ضمانت یا فصل کی کفالت پر دیئے جاتے ہیں ۔ ضامن کا صاحب حیثیت ہونا لازمی ہے ۔

۲ ۔ ایک ہزار روپے سے زائد کے قرضے غیر منقولہ جائیداد رہن کرنے یا سونا، سرکاری کفالتیں اور زندگی کی بیمہ پالیسیاں گروی یا منتقل کرنے پر دیئے جاتے ہیں ۔

۳ ۔ عام طور پر قرضے رہن شدہ غیر منقولہ جائیداد کی مالیت کے پچاس فی صد سونے کی مالیت کے ستّر فی صد، سرکاری کفالتوں کی مالیت کے اسّی فی صد اور زندگی کی بیمہ کی پالیسیوں کی قیمت فروخت کے پچھتر فیصد تک دیئے جاتے ہیں ۔

قرضوں پر شرح منافع

قرضوں پر منافع حسب ذیل شرحوں پر لیا جاتا ہے ۔

۱ ۔ ایسے قرضے جن کی مدت ادائیگی پانچ سال تک ہو ——— سات فی صد

۲ ۔ ایسے قرضے جن کی مدت ادائیگی پانچ سال سے زائد ہو ——— چھ فی صد

فیس درخواست

۱ ۔ پانچ سو روپے کے قرضے کے لئے ——— کچھ نہیں

۲ ۔ پانچ سو سے زائد ایک ہزار روپے تک کے قرضے کے لئے ——— پانچ روپے

۳ ۔ ایک ہزار سے زائد مگر دو ہزار روپے تک کے قرضے کے لئے ——— چھ روپے

۴ ۔ دو ہزار سے زائد دس ہزار روپے تک کے قرضے کے لئے ——— سات روپے

۵ ۔ دس ہزار سے زائد مگر ۲۵ ہزار روپے تک کے قرضے کے لئے ——— بارہ روپے

Marfat.com

۶ - پچیس ہزار سے زائد کے لئے ہر ہزار پر پچیس پیسے

درخواست کے فارم

قرضے کے لئے درخواست بنک کے مقررہ فارم پر دی جاتی ہے جو ۱۳ پیسے میں بنک کے دفتر سے مل سکتا ہے۔

درخواست دینے کا طریقہ

قرضے کی درخواست بنک کے نزدیک ترین دفتر میں دی جا سکتی ہے درخواست کے ساتھ متعلقہ دستاویزات مثلاً ضمانت نامہ، فرد جمع بندی وغیرہ شامل ہونی چاہیئے۔ قلات کوئٹہ ڈویژن میں صداقت نامہ منتقلی (جو ڈپٹی کمشنر یا کمشنر کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں) درخواست کے ہمراہ بھیجنا لازمی ہے۔

دیگر معلومات

دیگر تفصیلی معلومات بنک کی کسی نزدیک ترین شاخ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

انسان جو کچھ بننا چاہے بن سکتا ہے لہذا اپنی بہبودی اور ترقی کے معمار آپ بنو۔ تمہارے جیسی عمارت دوسرا تمہارے لئے ہرگز نہ بنا سکے گا۔ تمہاری مدد کے لئے تمہارے دونوں ہاتھ کافی ہیں۔ جسمانی قویٰ سے روحانی طاقت کے ماتحت کام لو۔ آفاتِ آسمانی بھی رحمتِ یزدانی بن جائے گی۔

Marfat.com

مغربی پاکستان میں زرعی ترقیاتی بنک کی شاخیں

راولپنڈی ریجن

شاخیں :- راولپنڈی، پشاور، مردان، ایبٹ آباد، کوہاٹ، سیالکوٹ، گجرات، ڈیرہ اسمٰعیل خاں، جہلم، کیمبل پور، پے آفس :- بنوں، ہری پور،

لاہور ریجن

شاخیں :- لاہور، لائل پور، گوجرانوالہ، سرگودھا، شیخوپورہ، جھنگ، چونیاں، سمندری، میانوالی، پے آفس :- خوشاب، ٹوبہ ٹیک سنگھ،

ملتان ریجن

شاخیں :- ملتان، ساہیوال، منٹگمری، پاکپتن، ڈیرہ غازیخاں، مظفر گڑھ، دیپالپور، پے آفس :- میلسی

سکھر ریجن

شاخیں :- سکھر، کوئٹہ، جیکب آباد، خیرپور میرس، رحیم یار خاں، بہاولپور، بہاول نگر، لاڑکانہ، پے آفس :- شکارپور، گھوٹکی، شہداد کوٹ، قلات، کنڈکوٹ،

حیدر آباد ریجن

شاخیں :- حیدر آباد، سانگھڑ، ٹی ایم خاں، دادو، میرپور خاص، نواب شاہ، کراچی، ٹھٹھہ، شہداد کوٹ، پے آفس :- ہالہ، ٹنڈو الہیار، ٹنڈو باگو، بدین، میرپور باتھورو، سیلا،

Marfat.com

اوپن جنرل لائسنس پر ٹریکٹر درآمد کرنا

ہماری حکومت نے زمینداروں کو ذاتی استعمال کے لئے ٹریکٹر اور دیگر زرعی آلات درآمد کرنے کے لئے سہولتیں مہیا کی ہیں۔ درآمدی لائسنس کرنے کے لئے چیف کنٹرولر درآمد و برآمد لاہور کو درخواستیں دینی چاہئیں۔

خواہش مند زمیندار ذاتی استعمال کے لئے ٹریکٹر و دیگر زرعی آلات بشمول فاضل پرزہ جات درآمد کرنے کے لئے اپنے علاقہ کے کنٹرولر درآمد و برآمد کو بذریعہ رجسٹری درخواستیں ارسال کرتے وقت درخواست کے ساتھ حسب ذیل تجاویز شامل کریں۔

۱۔ کسی گزیٹڈ افسر کی تصدیق شدہ نقل جمعبندی یا کسی افسر مال کی طرف سے آپ کے زمیندار ہونے کا سرٹیفکیٹ۔

۲۔ اس امر کا اقرار نامہ کہ آپ اس لائسنس پر حاصل ہونے ٹریکٹر کو ذاتی استعمال میں لائیں گے اور فروخت یا کسی دوسرے شخص کو دینے کے لئے درآمد نہیں کر رہے۔

۳۔ ٹریکٹر اور دیگر زرعی آلات کی مختصر تفصیل اور ان کی سی اینڈ ایف قیمتیں آرڈر کے ساتھ دس فی صد قیمت کے پرزہ جات درآمد کرنا نہایت مناسب ہو گا۔

۴۔ اگر زرعی ترقیاتی بنک کی طرف سے منظور شدہ قرضہ کی رقم سے ٹریکٹر درآمد کرنا مقصود ہو تو بنک کی طرف سے اس امر کا سرٹیفکیٹ کہ یہ قرضہ آپ کو ٹریکٹر خریدنے کے لئے

Marfat.com

دیا گیا ہے حاصل کرنا چاہیئے۔

درآمدی لائسنس کا اجرا

آپ کی درخواست منظور کرنے کے بعد کنٹرولر درآمد و برآمد آپ کے بتائے ہوئے بنک کے ذریعے آپ کو درآمدی لائسنس کا سادہ فارم ارسال کریں گے جسے پُر کرنے کے بعد اسی بنک کے ذریعے کنٹرولر صاحب کو واپس بھیجنا ہو گا۔

آپ کے بنک کو آپ کے درآمدی لائسنس کی دو نقول بھیجی جائیں گی جن میں سے یک پر "ایکس چینج کنٹرول" تحریر ہو گا جو بنک کی تحویل میں رہے گی اور دوسری پر کسٹم پیپرز" تحریر ہو گا جو آپ کو دی جائے گی اور کسٹم سے مال کی وصولی کے وقت آپ کے کام آئے گی ان فارموں کو پُر کرنے میں آپ کا بنک آپ کی مدد کرے گا۔

لیٹر آف کریڈٹ

درآمدی لائسنس وصول پاتے ہی بذریعہ ہوائی ڈاک لیٹر آف کریڈٹ کھلوانا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں آپ کا بنک آپ کی رہنمائی کرے گا۔

مال کا آرڈر

لیٹر آف کریڈٹ کھولنے کے بعد معلوبہ ٹریکیٹر کمپنی زرخنامہ سے منسلک ضمیمہ پُر کر کے کمپنی کو بھیج دیں۔ کمپنی اسے وصول کرنے کے فوراً بعد مال تیار کرنے والی غیر ملکی کمپنی کو بھیج دے گی اور آرڈر کی ایک نقل آپ کو بغرض اطلاع ارسال کرے گی۔

مال کی ترسیل

مال تیار کرنے والی کمپنی (برآمد کنندہ) آرڈر موصول ہونے کے بعد فوراً مال روانہ کر دے گی

Marfat.com

اور متعلقہ کاغذات آپ کے بنک کو بھجوا دے گی۔ آپ کسٹم سے مال چھڑانے کا بندوبست کریں۔

درآمدی لائسنس کی فیس

آرڈر کی مالیت کا ایک فی صد حصہ بطور لائسنس فیس سٹیٹ بنک آف پاکستان میں جمع کرانا چاہیئے اس ادائیگی کے بغیر کسٹم سے مال نہیں چھڑایا جا سکتا لہذا یہ رقم پہلے جمع کرانی چاہیئے

کسٹم ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس

مختلف سامان پر کسٹم ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس یہ ہیں۔

قسم مال	کسٹم ڈیوٹی	سیلز ٹیکس
زرعی ٹریکٹر اور ہل	معاف	معاف
سامنے اور پیچھے کا بلیڈ	۱۲½ فی صد	معاف
ٹریلر	۵۰ فی صد	۱۲½ فی صد

- شجر علم کا ثمر اولین حلم و حسن اخلاق ہے۔ اگر تم یہ نعمت حاصل نہ کر سکے تو تمام علم بیکار ہے۔

Marfat.com

اصلاح اراضی کیلئے ریکلیمیشن سپلائی لینے کا طریقہ

ریکلیمیشن سپلائی کی سکیم کی تیاری اور نفاذ کا طریق کار

تھور گرداوری کے کام پر مامور پٹواریان محکمہ نہر ہر سال ماہ جنوری اور فروری میں خسرہ جات تھور کا اندراج مکمل کرتے ہیں اور ان اعداد و شمار کی روشنی میں آئندہ سال کے لئے عارضی پروگرام مرتب ہوتا ہے اور متعلقہ مہتمم صاحبان سے رقبہ مجوزہ ریکلیمیشن کے لئے پانی کی دستیابی کے متعلق معلومات حاصل کر کے سپرنٹنڈنگ انجنیئر صاحب رقبہ مجوزہ ریکلیمیشن کے لئے زائد پانی کی فراہمی کی منظوری دیتے ہیں۔ عارضی پروگرام کی منظوری حاصل ہو جانے کے بعد پٹواریان محکمہ ریکلیمیشن موگہ جات کی تھور گرداوری کا کام مکمل کرتے ہیں اور جو حصہ داران موگہ اپنے تھور زدہ رقبہ جات کے لئے ریکلیمیشن سپلائی حاصل کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں ان کے نام بمعہ تھور نمبران سلیکشن کیس میں درج کر لئے جاتے ہیں اور اس ریکارڈ کی بنا پر ہر علاقہ کے لینڈ ریکلیمیشن آفیسر فائنل سکیم مکمل کر کے مہتمم صاحب اور سپرنٹنڈنگ انجنیئر کی منظوری کے لئے بھیج دیتے ہیں۔ فائنل سکیم بھیجنے کے بعد لینڈ ریکلیمیشن آفیسر صاحب ایسے تمام موگہ جات کی وارہ بندیاں مرتب کر کے ماہ اپریل کے وسط تک منظوری دے دیتے ہیں۔ اس دوران مہتمم صاحبان اپنے اپنے ڈویژن میں اصل موگہ جات کے ساتھ امدادی نالیاں تعمیر کروا دیتے

Marfat.com

ہیں اور اگر ریکلیمیشن کے لئے زائد پانی دینے کی گنجائش ہو تو امدادی نالیاں وسط اپریل تک کھول دی جاتی ہیں بصورت دیگر امدادی نالیاں بند رہتی ہیں یا دیر سے جاری ہوتی ہیں۔

ریکلیمیشن سپلائی دینے کا طریقہ

ایک کینال سرکل میں سب سے پہلے (ہیڈ) کے راجباہ لئے جاتے ہیں۔ بالائی راجباہوں پر ریکلیمیشن مکمل ہونے پر زیریں راجباہوں کو لیا جاتا ہے حتیٰ کہ ایک کینال سرکل کے آخری سرے تک تمام راجباہوں پر ریکلیمیشن سکیم مکمل کی جاتی ہے۔ ایک راجباہ کو (ہیڈ) سے شروع کر کے آخری سرے تک اصلاح اراضی کا عمل مکمل کیا جاتا ہے۔

راجباہ کو ایک بار آخری سرے تک ختم کر کے ریکلیمیشن سپلائی دوبارہ ہیڈ سے شروع کی جاتی ہے بشرطیکہ کوئی بھی راجباہ ریکلیمیشن سپلائی کے بغیر نہ رہ گیا ہو یا اس راجباہ میں یا اس کے کسی حصے میں زائد پانی نہ چلایا جا سکا ہو۔

راجباہ کا منتخبہ حصہ جہاں ریکلیمیشن سپلائی منظور ہوتی ہے زمینداروں سے عملہ ریکلیمیشن موقع پر مجوزہ درخواستوں کے فارم مکمل کرواتا ہے۔ دیگر کسی حصہ پر درخواست کے باوجود بھی پانی نہیں دیا جاتا۔

ریکلیمیشن سپلائی کے قواعد و ضوابط

۱۔ رقبہ ریکلیمیشن کو ہر ساتویں روز منظور شدہ باری کے تحت پانی دیا جانا ضروری ہے۔

۲۔ صرف وہی فصلیں کاشت کی جائیں جو شور کو برداشت کرنے کی اہلیت رکھتی ہوں یا جو زمین کی زرخیزی کو بحال رکھنے میں ممد ہوں۔ خریف میں چاول اور ربیع میں پھلی دار اجناس مثلاً برسیم، شفتل، سینجی اور چنے۔

Marfat.com

۳ - تھور کی اصلاح کے لئے حکومت کپوسک سے زائد پانی پینتالیس ایکڑ کے لئے دیتی ہے جو کہ حسب ہدایات رقبہ منتخبہ میں استعمال ہونا ہوتا ہے ۔

۴ - ریکلیمیشن سپلائی کے رقبہ جات ناجائز انتخاب کے بارے میں اگر کوئی شکایت ہو تو ۳۱ مارچ سے پہلے متعلقہ حکام کو مطلع کرنا چاہیئے تاکہ موقع پر معائنہ کے بعد صحیح کیا جا سکے ۔

ذخیرہ
صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی ● لاہور پاکستان

باغات کیلئے
زائد پانی حاصل کرنے کا طریقہ

سادہ کاغذ پر مقامی زراعت انسپکٹر کو ایک درخواست لکھ کر دیجئے جس میں مندرجہ ذیل کوائف درج ہوں ۔

۱ - نام درخواست دہندہ بمعہ مکمل پتہ ۔

۲ - نام نہر و راجباہ - نام موضع و مربعہ نمبر - فرد زمین ۔

۳ - رقبہ باغ جو پہلے موجود ہو اور اسے زائد پانی مل رہا ہو ۔

۴ - رقبہ باغ جس کے لئے مزید پانی درکار ہو - جہاں باغ لگایا گیا ہو یا لگانا مقصود ہو

۵ - پھل کی قسمیں اور ان کے پودوں کی تعداد ۔

۶ - کس سال پودے نصب کئے گئے ۔

۷ - باغ کا رقبہ، موگہ اور موضع کا نام

۸ - آیا فروٹ ڈویلپمنٹ بورڈ کا ممبر ہے یا نہیں ۔

Marfat.com

اس درخواست کے ساتھ فرد ملکیت (جو پٹواری سے مل سکتی ہے) نتھی کیجیے۔ مقامی انسپکٹر زراعت تصدیق کے بعد اس درخواست کو ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائرکٹر کے پاس بھیجے گا اور وہاں سے یہ درخواست ڈپٹی ڈائرکٹر (ڈویژن) کے پاس جائے گی جو مناسب سفارش (مجوزہ فارم پر) کے بعد اسے محکمہ نہر کے افسران کو کارروائی کیلئے بھیجے گا۔ اور مناسب عرصے میں زائد پانی کی منظوری مل جائے گی۔

باغ دو زمروں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ ۱۸ ایکڑ سے زائد بڑے باغوں میں اور ۱۸ سے کم چھوٹے باغوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ہر دو قسموں کے لئے علیحدہ علیحدہ پانی کی مقدار مخصوص ہے۔

باغات میں صرف مندرجہ ذیل فصلیں کاشت کرنے کی اجازت ہے۔

۱۔ بیلدار سبزیوں کے علاوہ تمام فصلیں

۲۔ مکئی، چری اور باجرہ کے علاوہ

۳۔ پہلے تین سال تک کپاس و کماد

۴۔ پھلی دار اجناس مثلاً گوارا، مونگ، موٹھ، ماش، شفتل، برسیم

وارا بندی درست کرنا

وارہ بندی کے سلسلے میں اگر کوئی تنازعہ پیدا ہو جائے تو اسے درست کرانے کے لئے محکمہ نہر کے مہتمم (EXECUTIVE ENGINEER) کو ایک روپے کے اشٹام پر درخواست دینی چاہیئے۔ جس میں یہ تحریر کرنا ضروری ہے کہ درخواست زیر دفعہ "۶۸ کینال ایکٹ" دی جا رہی ہے۔ درخواست میں اپنا نام مکمل پتہ، راجباہ کا نمبر، گاؤں کا نام، موگہ اور مربع نمبر درج کرنا ضروری ہے۔

Marfat.com

نیا موگہ لگوانا

نیا موگہ لگوانے کے لئے بھی مہتمم محکمہ نہر (EXECUTIVE ENGINEER) کو درخواست دینی چاہیئے۔ درخواست میں یہ تحریر کرنا چاہیئے کہ زیر دفعہ "۲۱" کینال ایکٹ دی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ زمین کے اس حصے کا نقشہ منسلک کیجئے جہاں موگہ لگوانا مطلوب ہے۔ اور اس میں جس جگہ موگہ لگوانا مقصود ہو اس کی نشان دہی کیجئے۔ درخواست میں اپنا نام، مکمل پتہ، موضع، مربع نمبر، راجباہ اور پہلا موگہ جہاں سے پانی مل رہا ہو تفصیلاً تحریر کیجئے۔

بجلی کا کنکشن لینا

گھریلو مقاصد کیلئے

اگر آپ کے گاؤں میں بجلی آگئی ہو۔ اور اپنے گھر میں بجلی لگوانا چاہتے ہوں تو نزدیک ترین بجلی کے سب آفس میں مقررہ فارم پر درخواست لکھ کر دے دیجئے۔ درخواست وصول ہو جانے کے بعد لائن سپروائزر آپ کے گھر آئے گا اور موقع ملاحظہ کرنے کے بعد اخراجات کے بارے میں ایک رپورٹ مرتب کر کے دفتر میں داخل کرے گا۔ کچھ عرصے کے بعد آپ کو ایک نوٹس وصول ہو گا۔ جس کے تحت آپ کو مبلغ تیس روپے بطور زر ضمانت میٹر جمع کرانے ہوں گے۔

Marfat.com

یاد رہے کہ اگر بجلی کے کھمبے سے گھر تک تار لانے کے اخراجات ایک سو روپے تک ہوں گے تو ایس۔ ڈی۔ او صاحب کنکشن کی منظوری دینے کے مجاز ہوں گے۔ یہ کارروائی ایک ماہ تک مکمل ہو جائے گی لیکن اگر اخراجات زیادہ ہوں گے تو مہتمم محکمۂ بجلی (یعنی ایگزیکٹو انجینئر) کی منظوری درکار ہو گی۔ اس صورت میں کارروائی کی تکمیل میں دو ماہ کا عرصہ لگے گا۔

بیس یونٹ تک فی یونٹ ۲۸ نئے پیسے اور بیس یونٹ سے زائد خرچ پر فی یونٹ ۱۵ نئے پیسے کی شرح سے معاوضہ وصول کیا جائے گا۔

ٹیوب ویل کے لئے

اگر گیارہ کلوواٹ کی لائن قریب سے گزرتی ہو تو ٹیوب ویل کے لئے بجلی مل سکتی ہے۔ اور اس کے حصول کا طریقۂ کار وہی ہے جو گھریلو مقاصد کے لئے کنکشن حاصل کرنے کا ہے۔ اسی طرح درخواست کا فارم پر کر کے نزدیک ترین بجلی کے سب آفس میں داخل کر دیجئے، لائن سپروائزر موقع ملاحظہ کر کے اپنی رپورٹ دفتر میں دے دے گا۔ اور آپ کو بجلی مل جائے گی

اگر موٹر پچاس ہارس پاور یا اس سے زیادہ طاقت کی ہو تو بجلی کے کھمبے سے ٹیوب ویل تک کے اخراجات حکومت خود برداشت کرے گی۔ لیکن اگر کم طاقت ہو تو درخواست دہندہ کو اخراجات برداشت کرنے پڑیں گے۔ بڑا اصول یہ ہے کہ اگر دس سال کے اندر اندر اخراجات پورے ہو جانے کی توقع ہو تو اخراجات حکومت کے ذمّے ہوں گے ورنہ درخواست دہندہ کے ذمّے۔

ٹیوب ویل کے لئے شرح یونٹ آٹھ نئے پیسے فی یونٹ، مل اور فیکٹری کے لئے چودہ نئے پیسے فی یونٹ ہو گی۔

Marfat.com

جنگلات لگوانے کے قواعد

فارسٹ ایکٹ کی دفعہ ۳۸ کے تحت کوئی زمیندار اپنی ملکیتی زمین یا کم از کم دو تہائی زمینداران، شاملات دہ محکمہ جنگلات کے کنٹرول میں دے سکتے ہیں۔ اس غرض کے لئے محکمہ جنگلات کے مہتمم کو مجوزہ فارم پر درخواست دی جا سکتی ہے۔ شاملات کی صورت میں درخواست ڈپٹی کمشنر کی معرفت بھیجنی چاہیئے۔ درخواست کا فارم محکمہ جنگلات کے ہر دفتر سے مفت مل سکتا ہے۔ اور اس میں تمام شرائط درج ہوتی ہیں۔ جنگلات لگوانے کے لئے جو قطعہ زمین محکمہ جنگلات کی سپرداری میں دیا جا سکتا ہے، اس کا رقبہ کم از کم پانچ سو ایکڑ اور ایک ہی جگہ پر واقع ہونا چاہیئے۔ خواہ وہ بالکل بنجر ہی کیوں نہ ہو۔ یہ رقبہ کم از کم دس سال اور زیادہ سے زیادہ تیس سال تک محکمہ جنگلات کی نگرانی میں رہنے کے بعد اشجار سمیت مالک یا مالکان کو واپس کر دیا جاتا ہے۔

درختوں کے قلم حاصل کرنا

ہر زمیندار شجرکاری کے موسم میں درختوں کے قلم حاصل کر سکتا ہے۔ جس کے لئے رینج آفس سے رجوع کرنا چاہیئے۔ محکمہ جنگلات سال میں دو دفعہ یعنی موسم بہار (فروری) اور موسم برسات (اگست) میں ہفتہ شجرکاری مناتا ہے۔ ان دنوں سو قلم مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں اور سو سے زائد قلم حاصل کرنے کے لئے دو پیسہ فی قلم ادا کرنے پڑتے

Marfat.com

ہیں ہفتہ شجر کاری کے علاوہ کسی موسم میں بھی قلم ۵ پیسہ فی قلم کے حساب سے خرید تے جا سکتے ہیں۔

گھاس کے پرمٹ

رینج آفس سے سارا سال مندرجہ ذیل شرح پر گھاس حاصل کی جا سکتی ہے۔

ایک آدمی جتنا بوجھ اُٹھا سکے	ماہانہ	۲	روپے
ایک گدھا جتنا بوجھ اُٹھا سکے	ماہانہ	۲٫۵۰	روپے
ایک اونٹ جتنا بوجھ اُٹھا سکے	ماہانہ	۵	روپے

● کارلائل کہتا ہے کہ ایک شرئی طبیعت سے کوئی کام شروع کر کے کمزور سے کمزور انسان بھی کچھ کر کے دکھلا سکتا ہے۔ مگر منتشر طبع شخص مضبوط اور طاقت ور ہونے کے باوجود بھی بہت سی طرف اپنا دھیان ہٹانے کی وجہ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ پانی کا ایک قطرہ کسی جگہ لگاتار ٹپکتا رہے تو آخر کار وہ ایک مضبوط چٹان میں بھی سوراخ کر دیتا ہے۔ لیکن جلد باز لہریں زور شور سے آتی ہیں اور چٹان سے گزر جاتی ہیں اور ان کا نشان تک پیچھے نہیں رہتا۔

★

Marfat.com

ڈیزل آئل کی ڈیوٹی میں رعایت لینے کا طریقہ

حکومت پاکستان نے زراعتی مقاصد کے لئے استعمال کئے جانے والے ٹریکٹروں، ٹیوب ویلوں اور پانی کھینچنے والے پمپوں میں استعمال ہونے والے ڈیزل آئل کی ڈیوٹی میں ۹۔ جون ۱۹۶۳ء سے بیس پیسے فی گیلن کی کمی کر دی ہے لیکن اس کا طریقہ کار یہ مقرر کیا گیا ہے کہ خریدار پہلے عام قیمت پر ڈیزل آئل خریدیں گے بعد میں کمی کی رقم حاصل کرنے کے لئے درخواست دیں گے۔ کمی کی رقم کی منظوری متعلقہ علاقوں کے سنٹرل ایکسائز و لینڈ کسٹمز کے اسسٹنٹ کلکٹر دیں گے اس لئے رقم کی واپسی کا دعوے کرنے والے تمام لوگوں کو اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس اپنے نام رجسٹرڈ کرانے ہوں گے اور اس مقصد کے لئے دعوے گذار کو ایک مجوزہ فارم پر اسسٹنٹ کلکٹر کو درخواست دینی ہو گی۔

زراعت کے شعبے سے متعلقہ ڈیزل آئل کے ایسے خریدار جو ہر یونٹ کے سلسلے میں استعمال ہونے والے تیل کی خرید اور کھپت کا باقاعدہ حساب کتاب رکھتے ہیں وہ کھپت ہونے والے ڈیزل آئل کی صحیح مقدار کے مطابق کمی کی رقم کی واپسی کے لئے درخواست دے سکیں گے لیکن جو خریدار تیل کی خرید اور کھپت کا حساب نہیں رکھتے انہیں متعلقہ یونٹ کی ہارس پاور کے مطابق حسب ذیل سالانہ شرح سے کمی کی رقم واپس کی جائے گی۔

ٹریکٹروں کے لئے :-

- ۳۰ ہارس پاور سے زیادہ نہ ہو۔ ۱۵۰/- روپے

۲۔ ۳۰ ہارس پاور سے زیادہ لیکن ۵۰ ہارس پاور سے کم۔ ۲۲۵/- روپے

۳۔ ۵۰ ہارس پاور سے زیادہ۔ ۳۰۰/- روپے

Marfat.com

ٹیوب ویل کے لیے :-

۱ - دس ہارس پاور تک	۱۰۰/= روپے
۲ - دس ہارس پاور سے زیادہ لیکن ۱۹ ہارس پاور تک	۲۴۰/= روپے
۳ - ۱۹ ہارس پاور سے ۲۹ ہارس پاور تک	۳۰۰/= روپے
۴ - ۲۹ ہارس پاور سے زیادہ	۴۵۰/= روپے

نہری آبپاشی علاقوں میں لگائے جانے والے لفٹ پمپوں اور ٹیوب ویلوں کے لیے مندرجہ بالا شرح میں ایک تہائی کمی ہوگی۔ کمی کی واپسی کی رقم دو حصوں میں دی جائے گی پہلی ششماہی جولائی، دسمبر تک اور دوسری ششماہی جنوری، جون تک، ایسے لوگ جو ڈیزل آئل کی خرید اور کھپت کا باقاعدہ حساب کتاب رکھتے ہیں اور جو کھپت ہونے والے ڈیزل آئل کی صحیح مقدار کے مطابق کمی کی رقم کے لیے درخواست دیں گے انہیں چاہیئے کہ وہ ششماہی کا عرصہ گذارنے کے نوے دن کے اندر اندر رقم کی واپسی کے لیے درخواست دیں لیکن جو تیل کی خرید اور کھپت کا حساب نہیں رکھتے ان کے سلسلے میں اسسٹنٹ کلکٹر کی درخواست کا انتظار کئے بغیر مندرجہ بالا شرح سے ڈیوٹی کی رقم واپس کرنے کے احکامات جاری کر دیں گے بشرطیکہ متعلقہ شخص نے مقررہ وقت کے اندر اندر اپنا نام اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس رجسٹرڈ کرا دیا ہو اس قسم کی رجسٹریشن کے لیے مجوزہ فارم پر اسسٹنٹ کلکٹر کو درخواست دینے کا مقررہ وقت عام طور پر جولائی کا مہینہ ہے۔

Marfat.com

نئے رقبوں پر آبیانے اور مالیئے کی رعائتیں

حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ایسے رقبوں کے سلسلے میں جو پہلی دفعہ زیر کاشت لائے جائیں ان کو مالیے، آبیانے اور دوسرے ٹیکسوں میں رعائتیں دی جائیں ایسے نئے علاقوں کو جو پہلی مرتبہ زیر کاشت لائے جائیں گے انہیں مندرجہ ذیل رعائتیں حاصل ہوں گی۔

I۔(۱)۔ آبپاشی علاقے

دوامی اور غیر دوامی نئے علاقوں میں تین سال کے لئے مالیے آبیانے اور دیگر محصولات cesses کی معافی۔ اسی عرصے کے لئے اصلاحی ٹیکس بھی ملتوی کیا جا سکتا ہے۔

(۲)۔ بارانی علاقے

نئے علاقوں کے لئے نمبر (۱) میں مندرجہ ذیل رعائیتیں تین سال کے لئے دی جائیں گی

(۳)۔ جہاں موجودہ رعائتیں نمبر (۱) اور (۲) سے زیادہ ہیں، وہ جاری رہیں گی۔

(۴)۔ کوئٹہ ڈویژن میں دی جانے والی رعائتیں قلات ڈویژن کے لئے بھی منظور ہوں گی۔

II۔ نئے علاقوں میں مندرجہ بالا رعایتوں کے علاوہ یہ فیصلہ بھی کیا گیا ہے کہ جو زمیندار اپنے رقبوں میں ٹیوب ویل لگائیں گے انہیں ٹیوب ویل لگانے کی تاریخ سے پانچ سال کے لئے آبیانے میں پچیس فی صد تک رعایت دی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے رقبے کی حد بندی ٹیوب ویل کے اخراج کے مطابق ہو گی اور کسی بھی صورت میں ہر

Marfat.com

یونٹ ذیل سے ملحقہ رقبہ سو ایکڑ سے زیادہ نہیں ہو گا۔

ان فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بورڈ آف ریونیو نے مندرجہ ذیل ہدایات جاری کی ہیں۔

۱۔ آبپاشی علاقوں میں معافی

شمالی زون کے تازہ ریونیو ریکارڈ میں "بنجر قدیم" کے طور پر درج ہونے والے تمام رقبوں یا جنوبی زون کے تازہ ریونیو ریکارڈ میں درج ناقابلِ کاشت بنجر زمین یا غیر زیرِ کاشت تمام رقبے کو آبیانے، مالیے اور مستثنیٰ ہوں گے بشرطیکہ رقبہ پچھلی آٹھ مسلسل کٹائیوں کے دوران "بنجر قدیم" ناقابلِ کاشت بنجر یا غیر زیرِ کاشت رقبہ رہا ہو۔

۲۔ نئے بیراجوں میں سرکاری زمین کے الاٹیوں یا عطیے میں لینے والوں یا نیلامی میں خریدنے والوں کے لئے رعایت کی مدت اس کٹائی سے شروع ہو گی جس وقت الاٹی یا عطیہ میں لینے والے یا نیلامی میں خریدنے والے نے زمین کا قبضہ لیا ہو گا اور تین سال تک نافذ رہے گی قطع نظر اس حقیقت کے کہ وہ رقبہ یا اس کا کوئی حصہ زیرِ کاشت لایا گیا ہے یا نہیں۔ یہ رعایت سارے رقبے کے لئے ہو گی اور قبضہ لینے کی تاریخ سے تین سال کا عرصہ گذرنے کے بعد کوئی رعایت نہیں دی جائے گی۔

۳۔ مالکانہ رقبوں کے سلسلے میں جو پہلی دفعہ نہری پانی حاصل کر رہے ہیں، مندرجہ ذیل طریق کار پر عمل کیا جائے گا۔

(الف) پٹواری یا پٹے دار ایسے علاقوں کی تین فہرستیں تیار کریں گے جن پر رعایت کے قواعد لاگو ہوں گے۔ فیلڈ قانون گو یا سپروائزنگ پٹے دار اس فہرست کی ریکارڈ کے مطابق سو

Marfat.com

فی صد تحصیل دار یا مختیار کار پچاس فی صد اور ریونیو اسسٹنٹ یا ایس ڈی او یا ڈپٹی کلکٹر پچیس فی صد جانچ پڑتال کریں گے اور فہرست کی جانچ پڑتال کے ثبوت کے طور پر اس پر دستخط کریں گے۔

(ب) یہ فہرست تحصیلدار یا مختیار کار کے پاس رہے گی۔ اس فہرست کی ایک نقل جس کی مندرجہ بالا طریقے کے مطابق جانچ پڑتال کی گئی ہو گی، تحصیل دار یا مختیار کار کی طرف سے ضلع کے کلکٹر کو بھیجی جائے گی اور دوسری نقل ڈویژنل کینال آفیسر کو بھیجی جائیگی۔

(ج) ہر کٹائی کے وقت تشخیص کرنے والے محکمے (کینال یا مال) کا پٹواری کراپ الیکشن رجسٹر کے کٹائی کے کالم میں جس فیلڈ یا سروے نمبر کو یہ رعایت دی جانی ہو گی اس پر سرخ سیاہی یا گول دائرہ کا نشان لگائے گا۔

(د) نہری پٹواری۔

(i) ان ہدایات کے مطابق جو اگر ضروری ہوا تو محکمہ آبپاشی کی طرف سے جاری ہو سکتی ہیں، کھتونی یا اس کے برابر ریکارڈ تیار کرے گا اور تشخیص کرنے والا حاکم مطالبے کی رقم واپس کرنے کے احکام جاری کرے گا۔

(ii) محکمہ مال کی طرف سے تشخیص کی صورت میں پٹواری یا پٹے دار ضمیمہ (الف) میں دئے گئے فارم کے مطابق ایک بیان تیار کریں گے اور اس صورت میں رعایت منظور کرنے کے لئے کلکٹر احکام جاری کریں گے۔

(۷) نہری آبپاشی علاقوں میں زیر کاشت لائے جانے والے نئے رقبوں کی تصدیق متعلقہ کینال افسران موجودہ محکمانہ ہدایات کے مطابق کریں گے۔

Marfat.com

(د) ریونیو افسروں کی طرف سے ان کی جانچ پڑتال کی حد پیرا ۔ ۲ (ا) (۳) (و) کے مطابق ہوگی۔

۱ ۔ رعائتیں خریف ۱۹۶۱ء سے شروع ہوں گی اور پہلے کی مدت پر اثر انداز نہ ہوں گی۔

۲ ۔ غیر آبپاش (بارانی) علاقوں کے سلسلے میں بھی اسی طریق کار پر عمل کیا جائے گا جو پیرا ۲ (ا) (۳) (د) ۲ اور پیرا ۲ ۔ (ا) (۳) (و) میں مذکور ہے۔

۳ ۔ جن علاقوں کا سروے نہیں کیا گیا ہے انہیں یہ رعائتیں حاصل نہیں ہوں گی چاہے وہ علاقے زیر کاشت ہی کیوں نہ ہوں۔

۴ ۔ اگر کسی ایسے رقبے میں ٹیوب ویل لگایا گیا ہو جو نہری پانی حاصل نہ کر رہا ہو تو زمین کے مالیے کی تشخیص، چاہے وہ متعین ہو یا کم و بیش کی جاتی رہی ہو، تین سال تک پرانی شرح سے ادا کی جائے گی۔

۵ نہری آبپاش علاقوں میں لگائے جانے والے ٹیوب ویلوں کے لئے۔

(و) ٹیوب ویل کی شرائط پر سرکاری زمین ٹھیکے پر حاصل کرنے والے ان رعایتوں کے مستحق نہیں ہوں گے کیونکہ انہیں ٹھیکے کی شرائط کے تحت پہلے ہی رعائتیں دی جا چکی ہیں۔

(ب) اگر کسی مالک زمین یا زمین کے قابض نے نہری پانی کے متبادل پانی حاصل کرنے کے لئے ٹیوب ویل لگایا ہو تو اسے ٹیوب ویل سے ملحقہ رقبے کا اعلان کرنا پڑے گا اور دی جانے والی رعائتیں صرف اسی رقبے تک محدود ہوں گی۔ اس طرح ٹیوب ویلوں کے ساتھ منسلک کیا جانے والا رقبہ مندرجہ ذیل پیمائش کے مطابق ہوگا۔

Marfat.com

ایک کیوسک یا زیادہ	۱۰۰ ایکڑ
ایک کیوسک سے کم	۵۰ ایکڑ

(ج) رقبے کا اعلان ایک درخواست کی صورت میں کیا جائے گا جو تحصیل دار یا مختیار کار کو دی جائے گی اور جس میں مندرجہ ذیل کوائف درج ہوں گے۔

۱۔ نام موضع، پٹہ، تحصیل، تعلقہ، ضلع۔

۲۔ نام اور کوائف مالک/قابض زمین۔

۳۔ ٹیوب ویل لگانے کی تاریخ۔

۴۔ ٹیوب ویل کا اخراج۔

۵۔ منسلکہ رقبے کے کوائف۔

(د) مندرجہ بالا کوائف کو تحصیل دار/مختیار کار دئیے گئے تتمہ "ب" کی صورت میں دو پرتوں میں رجسٹر میں درج کرے گا۔

اس رجسٹر کے اوراق تحصیل دار یا مختیار کار کی طرف سے متعلقہ علاقے کے ڈویژنل کینال افسر کو بھیجے جائیں گے۔

۴ (i) محکمہ آبپاشی پیرا نمبر ا کے ذیلی پیرا ۲ کے مطابق کمی کی منظوری دے گی۔

(ii) کمی یا واپسی کی رقم کا اندراج مطالبے اور وصولی کے کاغذات میں کیا جائے گا۔

(iii) تحصیل دار یا مختیار کار کمی کی رقم یا واپسی کی رقم منظور کرنے یا احکام جاری کرنے کے ایک مہینے کے اندر تتمہ "ج" کی صورت میں ہر گاؤں یا دیہہ کے بارے میں ایک گوشوارہ کلکٹر کو بھیجیں گے۔

Marfat.com

(۱۷) کلکٹر قسمت "ج" کی صورت میں ہی کمشنر کی وساطت سے اپنے ضلع کے بارے میں ایک گوشوارہ ریونیو بورڈ کو بھیجے گا البتہ اس میں گاؤں یا دیہہ کی بجائے ہر تحصیل یا تعلقہ کے بارے میں معلومات مہیا کی جائیں گی۔

(۱۸) کلکٹر اس گوشوارے کی ایک نقل متعلقہ ڈویژنل کینال افسر کو بھی بھجوائے گا۔

- تھوڑا علم زیادہ عمل کرنے سے بہت ہو سکتا ہے۔ مگر زیادہ علم بغیر عمل کے ناکارہ اور نکما ہو جاتا ہے
- تعلیم کا اصل معیار یہ ہے کہ ہم اندر سے کس قدر علم باہر نکال سکتے ہیں۔ یہ نہیں کہ باہر سے کس قدر اندر ڈال چکے ہیں ؎

  بچنا فضول گوئی سے ہے مقصدِ سکوت
  معقول بات ذہن میں آئے تو چپ نہ رہ
- خلق اللہ کے ساتھ بھلائی کرنا انسان کا سب سے اعلیٰ فرض مگر یہ تعلیم و تربیت کے بغیر پورا نہیں ہوتا۔
- نیک دل انسان دشمنوں کے ساتھ بھی نیکی کرنے سے نہیں چوکتے۔ صندل اس کلہاڑے کا منہ بھی بند کر دیتا ہے۔ جو اسے کاٹتا ہے۔

Marfat.com

کاٹن کنٹرول ایکٹ

اس ایکٹ کا مقصد کپاس کی مختلف اقسام کو خالص رکھنا ہے۔ یہ ایکٹ اس وقت سابق پنجاب اور بہاولپور میں لاگو ہے۔ اس ایکٹ کے تحت اس علاقہ کے مختلف حصوں میں ان کی آب و ہوا کے مطابق کپاس کی مناسب اقسام مقرر کر دی گئی ہیں۔ اور صرف یہی اقسام کاشت کی جا سکتی ہیں۔ کسی دوسری قسم کا کاشت کرنا جرم ہے۔ البتہ ہر ۱۲ ایکڑ زمین میں سے ایک کنال دیسی کپاس کے کاشت کرنے کی اجازت ہے جو گھریلو استعمال میں لائی جا سکتی ہے۔ مقررشدہ اقسام یا ان کے بنولے کا دوسرے علاقہ میں لے جانا بھی ممنوع ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ امریکن اقسام کا تخم کاشت کے لئے سرکاری ایجنسی سے حاصل کیا جائے اور اس ایجنسی سے اس بیج کی پرچی حاصل کی جائے۔ کاٹن انسپکٹروں کو اختیار ہے کہ جو کاشتکار اس کے منافی عمل کریں ان کا چالان کر دیں جس پر پچاس روپے جرمانہ کی سزا دی جا سکتی ہے۔ اس ایکٹ کی رو سے کپاس کی سپلائی کرنے والے کارخانہ داروں کو بھی کارخانہ چلانے کے لئے ہر سال لائسنس حاصل کرنا پڑتا ہے۔ اور اس علاقے کی مقررشدہ قسم کے علاوہ کوئی دوسری قسم کی سپلائی نہیں کر سکتے۔

اس ایکٹ کی رو سے مختلف اقسام کی علاقہ وار تقسیم درج ذیل ہے۔

حدود علاقہ	مقررشدہ اقسام
۱۔ کل ضلع ملتان	لائل پوری نمبر ۱، ۱۲۴ ایف

Marfat.com

نوٹ:۔ تحصیلات ملتان۔ شجاع آباد۔ لودھراں، میلسی اور خانیوال کا وہ علاقہ جو خانیوال، جہانیاں ریلوے لائن کے شمال مغرب میں واقع ہے۔	لاثانی نمبر ا، ۱۲۴ ایف، اے سی ۱۳۴
۲۔ اضلاع مظفر گڑھ (ماسوائے لیہ سب ڈویژن)، ڈیرہ غازی خان سوائے اس علاقہ کے جو دریائے سندھ کے مشرق میں ہے۔	لاثانی نمبر ا، ۱۲۴ ایف، ۱۹۹ ایف
نوٹ:۔ لیہ سب ڈویژن، تحصیلات ڈیرہ غازی خان جام پور و راجن پور سوائے اس علاقہ کے جو دریائے سندھ کے مشرق میں ہے۔	لاثانی نمبر ا، ۱۲۴ ایف، ۱۹۹ ایف، اے سی ۱۳۴
۳۔ تحصیلات منٹگمری، اوکاڑہ اور عارف والا سب تحصیل کا وہ علاقہ جو جبلہ سے شیخ داصل کو جانے والی سڑک کے مغرب میں ہے۔	اے سی ۱۳۴
۴۔ تحصیلات دیپال پور و پاک پتن ماسوائے عارف والا سب تحصیل کے اوپر بیان کئے گئے حصہ کے۔	اے سی ۱۳۴، ۴ ایف
۵۔ کل ضلع لاہور دیسی کپاس کی کاشت کی عام اجازت ہے۔	ایل۔ ایس۔ ایس
۶۔ تحصیل شیخوپورہ و تحصیل ننکانہ کا وہ علاقہ جو اس لائن کے مغرب میں ہے۔ جو شمال سے نہر گوگیرہ برانچ کے ساتھ ساتھ پر ہٹر کانہ تک، وہاں سے کچی سڑک کے ساتھ ساتھ بھکی	اے سی ۱۳۴، ایل ایس ایس

Marfat.com

تک اور آگے علی پور جو دھو کے چک نمبر ۴ اور چوڑا ساگر کے شرق سے گزرتی ہے۔	
تحصیل حافظ آباد ماسوائے جناب اسسٹنٹ سرکل	
۷۔ تمام ضلع لائل پور ماسوائے تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا وہ حصہ جو مرید والہ، جانی والہ سڑک اور جانی والہ سے تا نز کے ساتھ ساتھ ضلع کی حد تک جنوب مغرب میں واقع ہے۔	ایل ایس ایس، اے سی ۱۳۴
۸۔ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا وہ علاقہ جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے	اے سی ۱۳۴، ۴ ایف
۹۔ تحصیلات جھنگ و شورکوٹ	۲۶۸ ایف، ۴ ایف
۱۰۔ چنیوٹ تحصیل	ایل ایس ایس، ۲۶۸ ایف، اے سی ۱۳۴
۱۱۔ تحصیلات سرگودھا و بھلوال	ایل ایس ایس، اے سی ۱۳۴
۱۲۔ خوشاب سب ڈویژن	اے سی ۱۳۴، ۲۶۸ ایف
۱۳۔ پھالیہ تحصیل کا وہ حصہ جس کے شمال میں رسول، منڈی بہاؤالدین لائن ہے۔ وہاں سے چکرال تک اور جنوب میں کچی سڑک فتوالہ سے پھالیہ تا ڈنگا ہے۔ کھاریاں تحصیل میں پولیس سٹیشن ڈنگا کا علاقہ۔	اے سی ۱۳۴، ایل ایس ایس
۱۴۔ ضلع رحیم یار خان، بہاول پور و بہاولنگر کے دریائی علاقے اور ضلع ڈیرہ غازی خان کا وہ علاقہ جو دریائے سندھ	۴ ایف

Marfat.com

کے مشرق میں ہے۔

۱۵۔ضلع رحیم یار خاں کا مستقل نہری علاقہ | ۱۲۴ ایف

مندرجہ بالا علاقہ جات کے علاوہ سابق پنجاب کے دیگر تمام علاقوں میں صرف دیسی کپاس کی کاشت کی اجازت ہے۔

- تجربہ بہترین معلم ہے۔
- ترقی اور کامیابی کا راستہ مستقبل پر نظر جمانے سے ہے نہ کہ ماضی کی طرف مڑ کر دیکھنے میں ؛
- زندگی کیا ہے صرف وقت۔ پس اگر ہم اسے ضائع کرتے ہیں تو گویا زندگی کو ضائع کرتے ہیں ؛
- جس انسان میں کسی قسم کی قابلیت یا ہنرمندی یا کوئی امتیازی خصوصیت نہیں۔ اس کو زندگی کا استحقاق نہیں ؛
- انسانی زندگی چند روزہ ہے لیکن اس کی ذمہ داری بہ نسبت زندگی کے کئی حصے زیادہ ہے۔
- مغرور شخص کا کوئی دوست نہیں ہوتا اس لئے کہ دوستی میں مساوات کی ضرورت ہے ؛

★

Marfat.com

زمین کی پیمائش

ایک ایکڑ	=	۲۲۰ فٹ × ۱۹۸ فٹ
	=	۴۰ کرم × ۳۶ کرم
	=	۸ کنال
ایک کلہ	=	۲۲۰ فٹ × ۲۲۰ فٹ
	=	۴۰ کرم × ۴۰ کرم
	=	۸ کنال ۱۰ مرلے
ایک کرم لمبائی	=	۵ فٹ ۶ انچ
ایک مربع کرم	=	۳۰ $\frac{1}{4}$ مربع فٹ
۹ مربع کرم	=	۲۷۲ $\frac{1}{4}$ مربع فٹ
	=	ایک مرلہ
۲۰ مرلے	=	۵,۴۴۵ مربع فٹ (۶۰۵) مربع گز
	=	ایک کنال
۸ کنال	=	۴۳,۵۶۰ مربع فٹ (۴۸۴۰ مربع گز)
	=	ایک ایکڑ
۱۰ ایکڑ	=	ایک مربع فرلانگ
۶۴۰ ایکڑ	=	ایک مربع میل
(ہیکٹر	=	۲ $\frac{1}{2}$ ایکڑ)

Marfat.com

آبپاشی کے پیمانے

ایک کیوسک = ایک مکعب فٹ پانی فی سیکنڈ
ایک ایکڑ انچ = ایک کیوسک پانی جو ایک گھنٹہ چلتا رہے۔
(یعنی ایک ایکڑ زمین کو = ۲۲۴۲۸ گیلن } حجم
ایک انچ سیراب کرنا) = ۳۶۰۰ مکعب فٹ }
= ایک سوٹن وزن

پاکستانی وزن کے پیمانے

۴ خشخاس = ایک چاول
۴ چاول = ایک رتی
۸ رتی = ایک ماشہ = ایک گرام تقریباً = ۱۴،۹۷ گرین
۱۲ ماشے = ایک تولہ = ۱۱،۶۶ گرام
۵ تولے = ایک چھٹانک = ۲ ۲/۳۵ اونس = ۵۸،۳۲ گرام
۱۶ چھٹانک = ایک سیر = ۲ ۲/۳۵ پونڈ
۴۰ سیر = ایک من = ۸۲ ۲/۷ پونڈ = ۳۷،۳ کلوگرام

انگریزی وزن کے پیمانے

۱۶ ڈرام = ایک اونس = ۴۳۷،۵ گرین = ۲۸،۳۵ گرام
۱۶ اونس = ایک پونڈ = ۴۵۳،۶ گرام = ۷،۷۷۷ چھٹانک
۱۴ پونڈ = ایک سٹون
۲۸ پونڈ = ایک کوارٹر
۴ کوارٹر = ایک ہنڈرڈ ویٹ = ۱۱۲ پونڈ = ۵۰،۸ کلوگرام
۲۰ ہنڈرڈ ویٹ = ایک ٹن = ۲۲۴۰ پونڈ = ۱۰۱۶،۵ کلوگرام = ۲۷،۲ من

شارٹ ٹن = ۲۰۰۰ پونڈ = ۹۰۷،۲ کلوگرام = ۲۴،۳ من
یک سنٹال = ۱۰۰ پونڈ = ۴۵،۳۶ کلوگرام = ۴۸،۶۱ سیر

Marfat.com

ڈاک اور تار کے نرخ

(قیمت پیسوں میں)

پوسٹ کارڈ	۵
جوابی پوسٹ کارڈ	۱۰
لفافہ (ایک تولہ وزن تک)	۱۳
زائد ہر تولہ یا اس سے کم وزن پر	۱۳
اندرون ملک ایئر میل پوسٹ کارڈ	۸
اندرون ملک ایئر میل لفافہ (ایک تولہ تک)	۱۳

بک پیکٹ

پہلے پانچ تولے یا اس سے کم پر	۴
زائد ہر ۲½ تولے یا اس سے کم پر	۲
ایکسپریس ڈلیوری (اگر ڈاک کی فوری تقسیم مطلوب ہو) پوسٹ کارڈ، لفافے یا پیکٹ پر	۱۳

رجسٹریشن

پوسٹ کارڈ، لفافہ یا پیکٹ بصیغہ رجسٹری بھیجنے کی زائد فیس	۵۰
اگر جوابی رسید مطلوب ہو تو مزید فیس	

Marfat.com

منی آرڈر

بیس روپے تک بھیجنے کے لئے	۳۰
کم ازکم منی آرڈر فیس	۳۰
بیس روپے سے زائد ہر دس روپے پر	۳۰
مشرقی پاکستان جانے والے منی آرڈروں پر زائد فیس	۶

تار

عام تار۔ پہلے ۸ الفاظ کے لئے	۸۸
ہر زائد لفظ کے لئے	۶
ایکسپریس تار۔ پہلے ۸ الفاظ کے لئے	۱۷۶
ہر زائد لفظ کے لئے	۱۴
ہر تار پر زائد ٹیکس	۲

پارسل

۴۰ تولہ تک وزن کے لئے	۵۰
ہر زائد ۴۰ تولے یا اس سے کم پر	۵۰

زیادہ سے زیادہ ۸۰۰ تولہ وزن کا پارسل (اَن رجسٹرڈ) بھیجا جا سکتا ہے۔

رجسٹرڈ پارسل ایک ہزار تولہ تک بھیجا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

انگریزی اور دیسی مہینوں کا باہمی تعلق

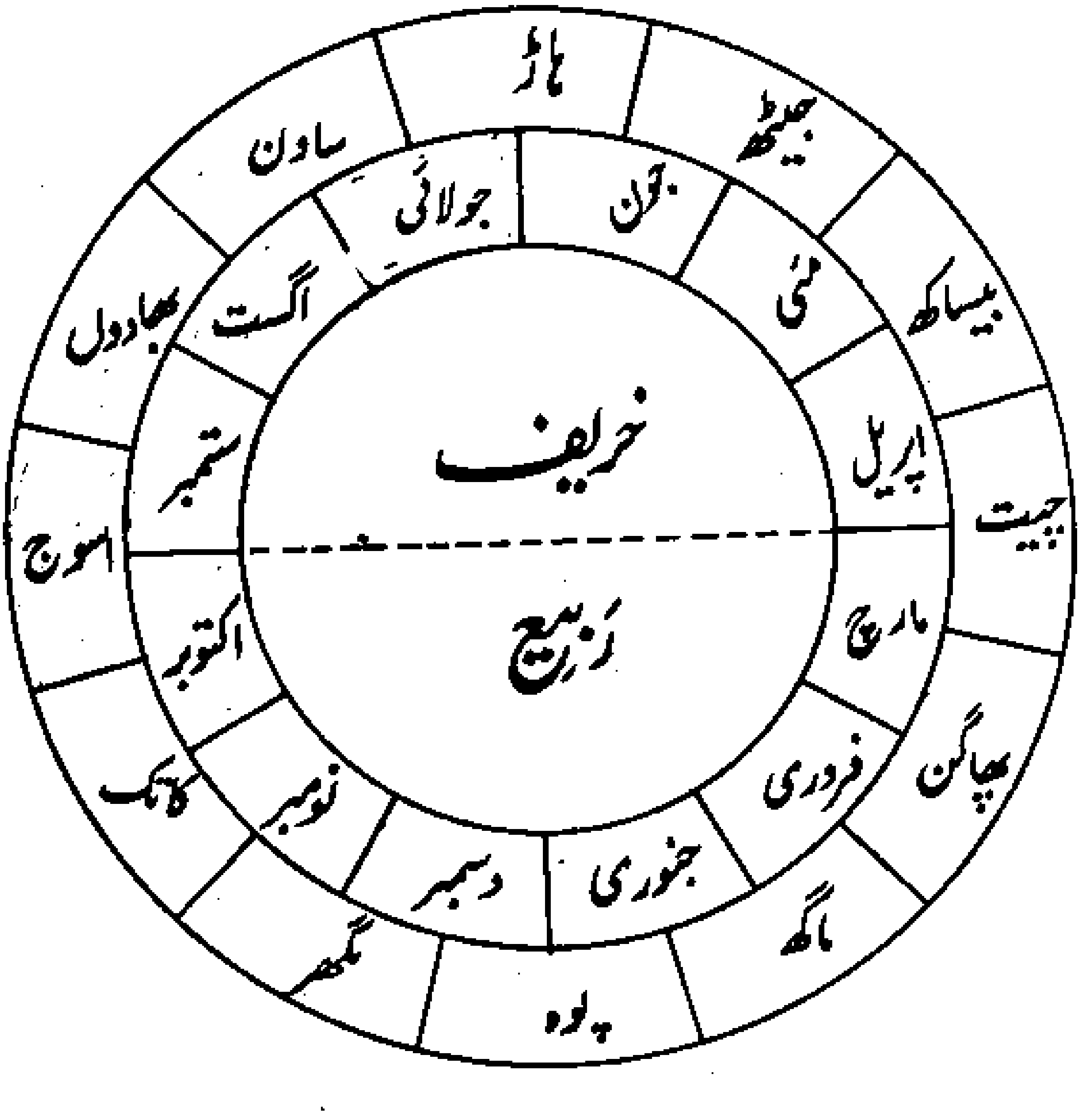

Marfat.com

یومیہ تنخواہ یا اُجرت معلوم کرنے کا نقشہ

یومیہ شرح

ماہوار شرح	۳۱ دن کا مہینہ ہو تو		۳۰ دن کا مہینہ ہو تو		۲۹ دن کا مہینہ ہو تو		۲۸ دن کا مہینہ ہو تو	
روپے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے
۱	۰	۳	۰	۳	۰	۳	۰	۴
۲	۰	۶	۰	۷	۰	۷	۰	۷
۳	۰	۱۰	۰	۱۰	۰	۱۰	۰	۱۱
۴	۰	۱۳	۰	۱۳	۰	۱۴	۰	۱۴
۵	۰	۱۶	۰	۱۷	۰	۱۷	۰	۱۸
۶	۰	۱۹	۰	۲۰	۰	۲۰	۰	۲۱
۷	۰	۲۳	۰	۲۳	۰	۲۴	۰	۲۵
۸	۰	۲۶	۰	۲۷	۰	۲۸	۰	۲۹
۹	۰	۲۹	۰	۳۰	۰	۳۲	۰	۳۳
۱۰	۰	۳۲	۰	۳۳	۰	۳۵	۰	۳۶
۲۰	۰	۶۵	۰	۶۷	۰	۶۹	۰	۷۱

Marfat.com

روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے
۳۰	۹۷	۰	۰	۱	۳	۱	۷	۱
۴۰	۲۹	۱	۳۳	۱	۳۸	۱	۴۳	۱
۵۰	۶۱	۱	۶۷	۱	۷۲	۱	۷۸	۱
۶۰	۹۴	۱	۰	۲	۷	۲	۱۴	۲
۷۰	۲۶	۲	۳۳	۲	۴۲	۲	۵۰	۲
۸۰	۵۸	۲	۶۷	۲	۷۷	۲	۸۶	۲
۹۰	۹۰	۲	۰	۳	۱۰	۳	۲۱	۳
۱۰۰	۲۲	۳	۳۳	۳	۴۴	۳	۵۷	۳
۲۰۰	۴۵	۶	۶۷	۶	۸۸	۶	۱۴	۷
۳۰۰	۶۸	۹	۰	۱۰	۳۲	۱۰	۷۰	۱۰
۴۰۰	۹۱	۱۲	۳۳	۱۳	۷۶	۱۳	۲۸	۱۴
۵۰۰	۱۳	۱۶	۶۷	۱۶	۲۰	۱۷	۸۴	۱۷

Marfat.com

محکمہ زراعت حکومت مغربی پاکستان کی مطبوعات

- زراعت نامہ سولہ صفحات پر مشتمل محکمہ زراعت کا یہ پرچہ ہر ماہ میں دو دفعہ شائع ہوتا ہے۔ تمام یونین کونسلوں کو مفت بھیجا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر دیہی اداروں اور افراد بھی مفت جاری کروا سکتے ہیں۔ زرعی ترقی کے سلسلے میں حکومت کے اقدامات اور مفید زرعی معلومات سے بھرپور۔ ہر زرعی ریڈنگ کے لئے ایک لازمی اخبار ہے۔

۱۔ زراعت نامہ کے خاص نمبر جو ۵۰ اسے ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہیں (اردو)

- خریف نمبر
- ربیع نمبر
- درخت نمبر
- مچھلی نمبر
- سبزیوں اور پھلوں کا نمبر
- آم نمبر

قیمت فی نمبر صرف ایک روپیہ

- فصلات اور دیگر موضوعات پر علیحدہ کتابیں جن میں اس فصل یا مضمون سے متعلق محکمہ زراعت کے تجربات کے مکمل نتائج اور محکمہ کی مکمل سفارشات درج ہیں جن کو پڑھنے سے اس مضمون کے متعلق پوری پوری واقفیت حاصل ہوتی ہے اور ان کی کاشت میں

Marfat.com

مدد ملتی ہے۔ یہ کتابیں محکمہ کے ماہرین نے لکھی ہیں۔

چاول — از چودھری عبدالعزیز و محمد شفیع۔ چاول کی فصل کے متعلق ہر قسم کی مستند معلومات ۳۴۴ صفحات، قیمت تین روپے،

کپاس — از محبوب علی و سراج الدین خاں:- مغربی پاکستان کی کپاس کے متعلق تمام معلومات، ۲۳۲ صفحات، قیمت دو روپے پچاس پیسے

مرغبانی — از کیپٹن محمد اشفاق: اس کتاب میں مرغیوں کی پرورش کے متعلق تمام باتیں درج کر دی گئی ہیں۔ ۳۱۴ صفحات، قیمت تین روپے

زرعی ہدایات — از چودھری محمد شفیع گل: ہر قسم کی فصلوں سبزیوں کی کاشت اور غور و پرداخت کے متعلق ماہانہ معلومات، ۲۱۶ صفحات، قیمت ایک روپیہ

بھیڑیں — بھیڑیں پالنے کے متعلق مفصل معلومات، ۲۰۰ صفحات، قیمت دو روپے

خریف کے کیڑے — از خواجہ عبدالحق: بڑے سائز کے ۴۰ صفحے، قیمت پچھتر پیسے

- زرعی تحقیقات سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے انگریزی زبان میں ایک سہ ماہی رسالہ ویسٹ پاکستان جرنل آف ایگریکلچرل ریسرچ بھی شائع ہوتا ہے جس میں زراعت کے تمام شعبوں کی جدید تحقیق کے نتائج اور ان پر بحث شائع کی جاتی ہے۔ سالانہ چندہ آٹھ روپے۔

کتابچے (جو بلا قیمت مہیا کیے جاتے ہیں)

• کپاس کی کاشت • چاول کی کاشت • کیمیاوی کھادیں • مرغیوں کی بیماریوں سے بچاؤ • پھلوں کی کاشت • سبزیوں کی کاشت • گندم کی کاشت • کھجور • زیادہ پھل • مرغبانی

ان کے علاوہ مختلف موضوعات پر ایک سو سے زیادہ معلوماتی پمفلٹ بھی موجود ہیں جو مفت مہیا کیے جاتے ہیں۔

ملنے کا پتہ: بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن ——— مغربی پاکستان سمن آباد۔ لاہور

Marfat.com

جمیل احمد رضوی
ذخیرہ

Marfat.com